



DELHI UNIVERSITY
LIBRARY

57

DELHI UNIVERSITY LIBRARY

Cl. No. N8;91 . 160N18

Ac. No. 108210

Date of release for loan

This book should be returned on or before the date last stamped
below. An overdue charge of 06 nP. will be charged for each
day the book is kept overtime.

ترانہ قصیر

موسم

نغمہ سخن

طیلم گوریش نکر قصیر

جناب منشی گوریش نکر صاحب قصیر دہلوی۔ ماہر انگریز نویس

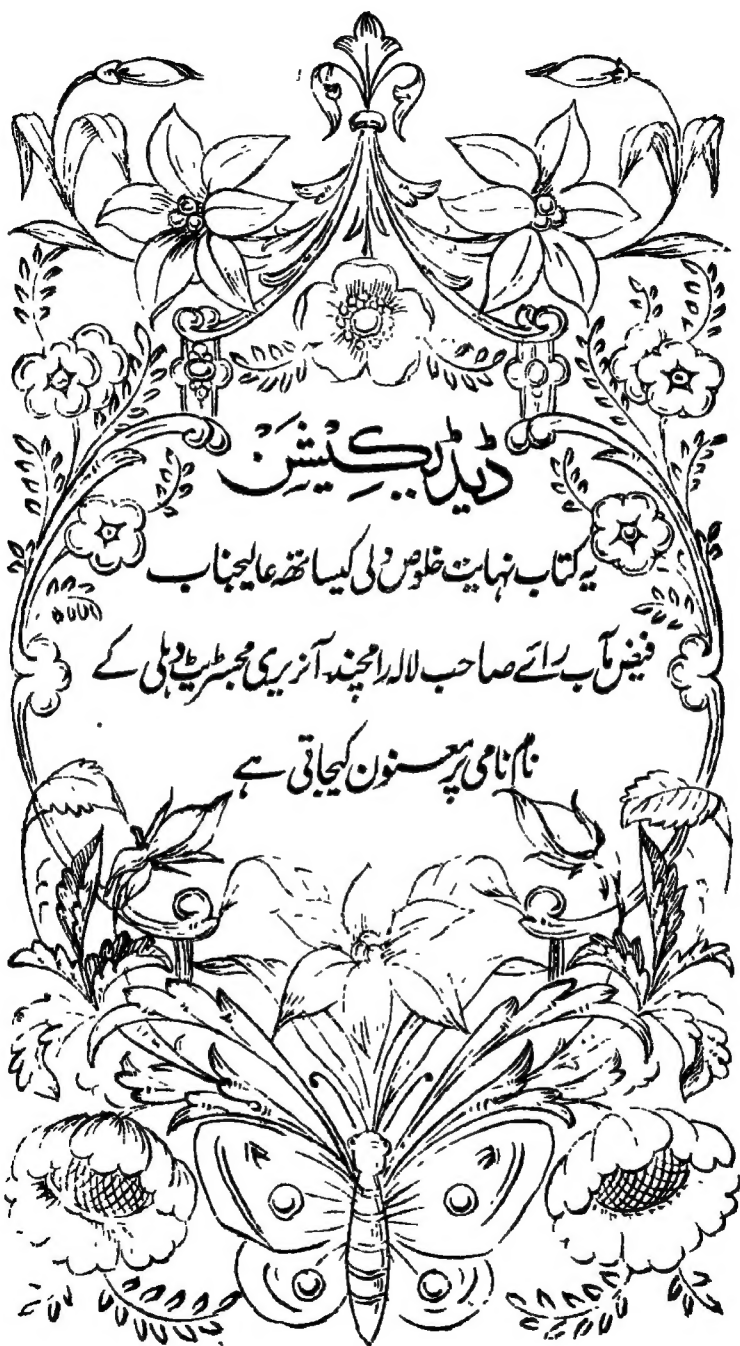
میونسپل کمیٹی دہلی کا ذخیرہ نایاب

جس میں نظمیں نظمیں۔ لاجواب دادرے۔ عظیم المثنیٰ سخن

روح میں علم موسیقی کیلئے ایک بے بہا ذخیرہ موجود ہے ہر مشائقین

اس سے فائدہ کثیر اٹھا سکتے ہیں

ترانہ سخن گوریش نکر صاحب





شهید علمی لوری سنکر "قصیر"

جواب

تمام ہندوستان کے شائقین علم راگ کو عموماً اور باب نشاط کو خصوصاً
یہ خوشخبری سنائی جاتی ہے کہ جناب نقشب گوہی شکر صاحب قصیر دہلوی
جو اردو زبان کے ایک بے مثال شاعر ہیں انہوں نے اردو زبان کی شنگی
وسلاست محاورات کی صفائی دکھانے کے علاوہ - ہندی زبان کی ٹھکریوں
واوروں سمجھنوں اور ہولیوں میں بھی ماسرار اللہ چشم بدو در اپنے لاجواب
ذہن کی رسائی سے وہ کمال دکھایا ہے کہ گزشتہ بہت سے لکھنے والوں
کے کلام کو پھیکا اور تقویم پارسینہ بنا دیا۔

کہاں ہیں ہندی زبان کے شیدائی گدیر ہیں وہ منچلے جو ہندی زبان کی
شیرینی لئے ہوئے بانکپن پر جان دیتے ہیں۔ کس طرف ہیں وہ شوقین جو
ایک ایک لفظ کو گنجینہ معانی سمجھ کر اس محبوبہ ملائک فریب پر مٹے جاتے ہیں۔
آئیں اور دیکھیں کہ قصیر صاحب نے اس میں فصاحت اور بلاغت کے کیسے
دریا بہا دیے ہیں۔ سخت سے سخت سنگلاخ زمینوں کو بانی بنا دیا ہے۔

کلام میں شوخی۔ جربستگی۔ شیرینی کے علاوہ کچھ اس لطف کی ادائیں نکلتی
ہیں کہ ہندی زبان کے لذت آشنا اس کے انتروں ہی کو دیکھ کر نہ بھڑک
جائیں تو ہمارا ازمہ۔

خاکسار

بیچنا تہ۔ دہلی

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۱۶ء

• ❖ •

نغمہ قصیر

پٹہ۔ بطرز۔ بھول گئیو ساؤ جان کے

مار گئیو جادو کر کے۔ ایرمی جسو دہم تور اچھورا۔
مار گئیو۔

قصیر پیا سن کان کنور مورے سر کر دہر کچھو پڑہ کے
مار گئیو

دیگر یہ زبان پنجابی

چھاڈ گئیو مینو سائیاں وے

اسی تکدی کھڑی بوڈا نال وے
چھاڈ گئیو

عشق دلوندا ساڈا نہیں جائنٹرواوسے۔ قصیر پیادی اوانہیں
بھائیاں وے۔

چھاڈ گئیو۔

ملار۔ بطرز جھولا کن ڈارو

سانون آیو سییاں نہیں آئے۔ اب موہے جھولا کون جھولا

سانون آیو۔

آمنڈ گھمنڈ بادرو اگر جے۔ اے سکھی سن سن جیہ رار جے۔ دانی مک مک پائے

سانون آیو۔

ایک تو موہے برہا ستائے۔ دوجے مڑا شور چائے۔ تیجے پہیا پاپی بول سٹائے

سانون آیو۔

سینوری موری بگر پروسن۔ اُن بن ہیہ رالا کو ترسن۔ سوئی سیج چیا گھبرائے

سانون آیو۔

قصیر پاپتک نہیں آئے۔ یہ برکھا رت بتی جائے۔ ناجا نوں کن کن برائے

سانون آیو سییاں نہیں آئے

ملار

ایسی رے بجائی بنی شام نے۔ موہے نراو زنا ر۔ ایسی رے
گوپوں نے چھوڑیں دوہت دوہنی۔ گوپوں نے چھوڑے ہیں لہار
ایسی رے بجائی۔

مَرا جھنگارے سکھی شور سن۔ داؤد کرت پکار۔ ایسی رے
 کوئی سکھی جھولے سنگ پیو کے۔ کوئی سکھی گادت ملہار۔
 ایسی رے بجائی۔

کوئی سکھی بیاتل پی بنا۔ کوئی سکھی کرت بہار۔ ایسی رے بجائی
 ایسی رے بجائی۔

ملار دیگر

کیسی رے بجائی بنی شام نے سکھین پری پرکار
 کیسی رے بجائی۔

اُمند گھنڈ باد رگھو آئے۔ برسن لاگی رے پھوار۔ کیسی رے
 بنی کی دھن سن گزنگرے۔ اُمڈ چلے ری ندی نار۔ کیسی رے
 راوہکا جھولیں اور کرکشن جھولاویں۔ سب سکھی گاویں یہ ملار۔
 کیسی رے بجائی۔

قتیر پیا آساڈھے گاویں۔ سانوں بھاووں کنوار۔
 کیسی رے بجائی بنی شام نے



ملار

چھائیں گھن گھن گھٹا کاری کاری۔ بولت مور پھیا ڈاری ڈاری

انترہ

بجری چمکت بادر گرجت۔ سن سکمی ہیرا تھر تھر راجت۔
 بیت رتیاں ترپت ساری ساری۔ چھائیں گھن گھن۔
 قصیر پابن نیندہ آوے۔ گہری گہری پلچن جیا گھن لڑے۔
 یاد آوت جب چھب پیاری پیاری۔

چھائیں گھن گھن گھٹا کاری کاری۔

ملار گونڈ تال داورا

گھن گھن کے بدروا سکھی جھون اور سے آئے۔

ناجانوں پیا پیارے کس دیس میں چھائے۔

گھن گھن کے۔

دامن کی دھک گھن کی گرگ من کو ڈرائے۔ دن رین سکھی نین
 مورے نیڑے۔ برکھا کی یہ رت پیا کے بنا جیا ترسائے
 گھن گھن کے بدروا سکھی جھون اور سے آئے۔

اُت مور دئی مارا سکھی شور مچائے۔ ات دیکھ پرہن موسے پرہا اور
ستائے۔ قصیر پاپن گھری لپچن نہ شہاے۔

گھر گھر کے بدروا سکھی چھوں اور سے آئے

ملار بطر ز بھری چمکے ڈر موہی لگے اُڈے دل

میہا بر سے جیارا تر سے مت جاو پیا پارے گھر سے
دیکھو پاؤں و ہرن کو ٹھور نہیں سب بھر گئیں تال تلیاں جھر سے
میہا بر سے

بھسری چمکت باد رکرت پیا سن سن من راجت ڈر سے
توری بنی کرت ہوں قصیر پیا مت جاو چھوڑاے کر مورے کر سے
میہا بر سے جیارا تر سے

ملار

ایری چھوں اور بدروا چھاے

جیا پیا بننا گھبراے۔ ایری۔

گھن گھن گھن گھن گرج گرج کر ہم پرہن ڈر پائے۔ ایری۔

جھنگر جھنگر جھینگر وا بولے۔ مولا شور مچائے۔ ایری۔

پیو پیو کر پاپی پیسار پاپی کے بول سُنائے۔ ایری۔
 یہ برکھارت یوں ہی جائے۔ قصیر سپا نہیں آئے۔
 ایری چھول اور بدر واچھائے۔

ملار دھانی

بادر آوت برہا تاوت پیسا بن پل چھن نمین مدہ آوت۔
 بجلی چک چک درپاوت = بادر آوت برہا تاوت۔
 مڑلا کے شور سن جیا گھبروت۔ کوئل کوک من ہوک اٹھاوت
 پیو پیو پیسار پاپی بول سناوت۔ پیادر شن کو جیا لہساوت
 بادر آوت برہا تاوت۔

برہ گھنا نت ہمپر چپاوت۔ نہیں کوئی پسا کو آن ملاوت
 قصیر سپا بن کچھونہ شہاوت۔ نندن نین میر جھبر لاوت
 بادر آوت برہا تاوت۔

ملار

تونا جاشیاں گھر سے۔ دکیورم جھم مہا بر سے
 تونا جاشیاں۔

بجری کی چمک باؤر کی کرک سُن حیار جے پیا ڈرے ۔

تونا جاتیان

کاری پیری بادریالو جو بنو انپہ چھائی سِیاں اُت گر جے ات برے

تونا جاتیان

قصیر پیا برکھاسیں تم بن ۔ لندن جیا مور اترے ۔

تونا جاتیان گھر سے

ملار

ایسورے بیدردی سِیاں مور اترے ۔ رت برکھاسیں ستائے

ایسورے ۔

سانون میں آون کہہ گئے ۔ آئے نہ پتیاں پٹھائے ۔

ایسورے ۔

جب سے گئے موری سُدھو نہ لینی ۔ جو بن پتو جائے

ایسورے ۔

قصیر پیا کو کوئی سمجھائے ۔ یہ دکھ سہی نہ جائے

ایسورے تیکہ دی



ملار پر ج

ایری مان باد رُجھک جھک آئے
 ناجانوں پیاکون دیس میں جاے سکھی ری چھائے
 باد رُجھک جھک۔

دادر مور چکور کو کلا کوئل سب دُستنائے
 باد رُجھک جھک

گھن گھن گھن گج گج کر رم جھم جھم برسائے
 باد رُجھک جھک

قصیر بیان رُت برکھائیں نین نیر نہائے
 باد رُجھک جھک

ملار بطر زہ پیاپارے اتنی راج موری مان

پیاپارے ناجا مگو پھور۔ بد ریا چھائے رہیں چھوں اور
 پیاپارے۔

پاپی پیپا پی پی پکا رے۔ مڑ لا کر رہے شور
 پیاپارے۔

گھری لٹچن ہوئے کل نہ پرت ہے بیا کل ہوت جیا مور
 پیا پارے۔
 قصیر پیا سانوں میں ہمسے لگی پریت مت نور
 پیا پارے۔

ملار

سو پیا بن تری تری تری جیا جات
 سن ایری سکھی مور می بات
 سو پیا بن

امنڈ گھنڈا دور واگر حبت۔ چلا چھک ڈر پات۔ سو پیا بن۔
 ریش اندھیاری مپیہا را بولے۔ کوئل مسند سنات۔ سو پیا بن۔
 آن بن ریش بھر سونی سبج پر۔ کائے کٹت نہیں رت۔ سو پیا بن۔
 قصیر پیا سے کوئی یوں جا کہیو سب بتی جات برسات۔ سو پیا بن

ملار دیس

ایری بادیا گھر گھر آوے۔ مور پیا بن جیا گھر آوے۔
 بادیا گھر گھر۔

انترہ

ایک توسوئی مسیح ڈرت من - دو بے گمنن گمنن گرجت گمن -
 نیچے پون چلت سنن نن نن - اور رم جہم مینہ برساوے -

بادریا گھر گھر

جھینگ جھینگ جھینگ و ابولت - پیو پیو کرت پیو ڈولت - بن
 مڑلاچت پرکھولت - کوکلیا سبد سناوے -

بادریا گھر گھر

قصیر پاتم بن جیاراے - سنہلت ہے جسے نہ سنہاراے
 برکھا میں مت جارے پیارے - ہم برہن یہ رت ترساوے
 بادریا گھر گھر آوے -

ملار سوکھن

بادروالا گئے آنے -

سکھی ہو ہے سائے برہانے -

بادروا -

رم جہم رم جہم لاگے پر سن - لگو پیان جیا گھبرانے -

بادروا -

داور مو پھیا بوے۔ لگی کوئل سبتد سنانے

بادروا

کل نہ پرت گھری پل چمن اُن بن۔ لگے نین نہ جبر لائے۔

بادروا

قصیر پیا بن سونی سیج پر۔ جیا ترسائے برہائے۔

بادروا لاگے آئے۔

ملالطبر ز رٹھری

رم جم بست میہا ن مدن

کل نہ پرت گھری پل چمن پین

پیو پیو کو پھیا بوے۔ بن میں مورنا چت پر کھوے۔

کوئل کوک سناوت دوسے اور جھینگر و اجھنگارت۔

چمن چمن۔ رم جم۔

دک دک دامن ڈرپاوت۔ سونی سیج پر جیا گجراوت۔

قصیر پیا بن برہا سناوت اووہ گھٹ ساون دین گن گن۔

رم جم بست میہا ن مدن۔



ملار سیو تال تیتالہ بطرز

رین ہتی جائے ہو بادراشام
گھٹا کیسی چپائیں ری سکھی گھنگور۔ گھٹا کیسی۔
چمکت وامن ڈرائے جیامور۔ بولت وادر مور چپوں آور۔
گھٹا کیسی۔

دیکھو برکھا کے اب دن رہے تھور۔ پتیاں بھی بھجیں ایسے بے ری
کٹھور۔ گھٹا کیسی۔
قصیر پانا جانوں کت گئے موسے چور۔ ہنیرے سمجھائے نہیں
مانے کہا مور۔

گھٹا کیسی چپائیں ری سکھی گھٹا گور۔

ملار جھنجوٹی

تورنی کنور کنہائی ٹھرائی چترائی چل بڈ ہنگستہ نمر
گھڑائیں اندھیاری دی ماری گھٹا کاری بن بولن لاگے مور۔
اری لیری بن بولن لاگے مور۔

گھٹن گھٹن بادرو اگر حبت۔ رم جہرم جہرم میہا برست اور پون چلپت پڑوئی

جھکھور۔ بن بولن لاگے مور۔
 قصیر پیا بن گھری گھری پل چھن۔ بیتے جات سانوں دن گن گن
 ناجا نون کت چھائے چیت چور۔
 بن بولن لاگے مور۔

ہوری بطرز ڈاڈرا ڈاڈا

دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری
 برجوری رنگ بوری سگری چنر لوری
 دیکھو سکھی۔

ڈگر چلت موسے نت لرائی لرت۔ کاہوسے ناہیں دوت اپنی چاہی
 کرت۔ کرسوں پکڑنگری توری۔ بیتاں مردی۔
 دیکھو سکھی۔

قصیر پیا بیہو ہوری کو کھلاری نیو۔ مانے ناہارا کیو مار چکا رہی گنو۔
 بیچ جب ناری بنواری پت لینی موری۔
 دیکھو سکھی شام کھیلت انوکھی ہوری

ہوری

مت مارے رے پچکاری تان تان
موری اتنی ارج ایک مان کان
مت مارے رے -

سگری چوزنگاری ہماری جب یہ گلال سے سان سان -
میکو ساس نہ دیکھے دیگی تان - تو نے کھوئی رے شام موری
آن بان - مت مارے رے -

بار بار موہے رنگ سے پورت ہے - کیا رے بان تو سر ہے پری
رے کان - قہقیر پیا کو ہے تیرودہیان مت موہے کان بجان جان
مت مارے رے -

ہوری کافی

ہوری کھیلوں نہ تو سے ہباری - موری نئی رے چوزنگ ہوری
اناری - ہوری کھیلوں نہ تو سے -

استرو

ایک تو موری چنری بگاری - دو بجے بھجودی ساری -

تیجے بلج موری اگیا مسوی کھس گئی گور کٹاری۔
 چلا جا رہے اناری نہیں دوونگی میں گاری۔
 ہوری کھیلوں۔

باہا کھات تو رہے پیاں پرت ہوں۔ بنٹی کرت میں تو ہاری۔
 اچرا چھاؤ گھر جلنے دے میکو مانوچی کر کشن مراری۔
 سب برج کی ناری موہے دیکھیں کھیلاری۔
 ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری۔

چیر پھنچو میرو گھونگٹ اگھرو۔ لوگ نہیں دے دے تاری۔
 قصیر پیا موری نانت ناہیں۔ ایوڈ پھس۔ ہواری۔
 پت لینی ہمساری بیچ لوگن ساری۔
 ہوری کھیلوں نہ تو سے بہاری۔

ہوری پلو پروا

ہوری کھیلن کیسے جاؤں دیاری۔ اکت کھائی نہیں جات کھاری۔
 ہوری کھیلن کیسے۔

انترو

بھور گئی تھی پیاں بھرن کو۔ گھیر شام گھ لاج لے ری۔

ہوری کھیلن۔

بار بار واسے بنتی کرت رہی۔ ایک زمانے واسے میری کہی رہے۔

ہوری کھیلن۔

کون سے نیت کی باراجوری۔ فقیر پیاسے بہتری بھی رہے۔

ہوری کھیلن۔

ہوری بطور

رنگیلے سیاں اپنے ہی رنگ میں رنگے

سکھی رہی وہ تو اچر پکڑ مو سے اس کے

پنگھٹ کے نکٹ میکو جاتے تھے

وہ تو اچر پکڑ۔

انترہ

پلٹ جھپٹ پٹ کھولے گھونگٹ کے بتیاں پکڑ موری جھٹکے۔

پٹ ہڈر ایسویٹھ لٹ گھر ٹکائے نہ کا ہو کے ہٹکے۔

سکھی رہی وہ تو۔

سیس نکٹ جا کے ہاتھ لکٹ وہ تو ٹھاڈونکٹ ہنسی بٹ کے۔

ٹھٹھک ٹھٹھک پگ دھرت اوہر دیکھو لٹک لٹک نلچے مٹکے

سکھی ری وہ تو۔
 عبیر گلال ملت مکہ کا ہو کا ہو کی مٹکی کو چٹکے۔
 قصیر پیا جمناجی کے ٹٹ وہ پھاگ کھیلٹ ڈٹ ڈٹ کے۔
 سکھی ری وہ تو اچرا پکر۔

ہو ری سورٹھ

شام موہے رنگ سے بھجودی ساری
 اینو ٹکٹہ ٹپٹ اناری۔ شام موہے۔

انترہ
 گمبھ میں لنگر کر پکر کے گاگر ٹوک ٹوک کر ڈاری۔
 شام موہے۔

بھج پکاری اچن براری انیبا بگاری ابراری۔ ساس سنے پھر کرنے
 نہ دیگی نند سنے دیگی گاری۔ شام موہے۔
 لاج نہ جانت کا ہو کی نہ مانت نہر بڑو بنواری۔
 قصیر پیا نو ہوری کا کھیلاری کیسی کرت بٹ ماری۔
 شام موہے۔

ہوری

سکھی ری واسے رنگے بگاری چڑیا
چھین چھٹ موری مٹک پٹک -
واسے رنگے -

اترہ

برج ہی برج نہیں مائے کیسی کروں موری دیا - پناں بھرن میکو جانے
ندے - موری روکے کھڑو ہے ڈگریا -
سکھی ری واسے -
اتنی ارج کوئی کھیونندے مائے نہ تیرا کھیا - جہنا کے نکٹ نکٹ
نے پٹ موری بھو روئی ری لگیا -
سکھی ری واسے -

فقیر پیا ہوری کا کھیلاری کون گام کا بٹیا - مٹک پٹک جاکی
دیکھ لٹک سب شک گئیں لو بھریا - سکھی ری واسے -

ہوری بھیریں

شام موری چوڑو روئی - سکھی ہوری کھیلٹ پگھٹہ یہ آج -

موری چوز بور دئی۔

انترہ

ایک تو موری چنری بوری۔ دوسرے کوری لگری پوری۔

تیجے ٹوک ٹوک کری انگیانئی۔ موری چوز۔

نامیں واسے بولی چالی۔ ناموسے کچھو دیکھی بھالی دو جھپٹ موری

بٹیاں گئی۔ موری چوز۔

رہٹ گیو وہ تو آں اچانک۔ بن پروموسے کچھو نہ بانک۔

قصیر پیا موری سنی نہ کمی رہی۔

موری چوز۔

ہوری بھیریں

شامت مارو رہے پچکاری۔ موری بھیج گئی ساری۔

مت مارو رہے۔

ساس سنے موری نندے گئے گئے۔ دیگی حبارن گاری رہے۔

مت مارو رہے۔

ہاں اکھات تو رہے پٹیاں پرت ہوں رہے۔ بنتی کرت ہوں تھارے

مت مارو رہے۔

قصیر پیا کر جو رکھت ہوں۔ تم جیتے ہم ہاری رہے۔
مست وارو رہے۔

ہواری بھیریں

شام مست وارو ہی ڈولے رہے
بند را بن کچن میں دیکھو مووری آلی
کا ہو یہ رنگ ڈارے کا ہو گے گیند مارے۔
کا ہو کا گھونگٹ پٹ کھولے رہے۔
مست وارو ہی۔

قصیر پیا ایسو ہواری کا کھیلاری باٹ چلت پت لیت ہماری
سکرت ٹھنور می ٹھکٹہ آن بولے۔
مست وارو ہی۔

ہواری

سے میں موری کھیلن کیسے جاؤں سا کیسے نہ بولے کیبار

میں بنیاں بھرن کیسے جاؤں۔ رام
گمہ بھر چکا رہی رنگ ڈارے شام

انترہ

برجوری ملت گلال ہٹیلو۔ برجوزہ مانے وہ تو چھیل چھیلو۔
قصیر پیا نیا ہوری کارنگیلو۔ گاری دیت مورالے لے نام۔
اب میں بنیاں بھرن کیسے۔

ہوری بطرز

ہند میں کیسہ پچاگ چوری
رُت آئی کیسی ہوری چساؤنی میں چچائی
رُت آئی۔

ایسی پیر رفیع الدین نے باغ بہاری لگائی۔ رنگ رنگ کے
بستر پھٹکے پھرت رنگ اور رائی۔

دُھوم دنیا میں مچائی۔ کیسی ہوری۔
کلارک صاحب سکمی ڈپٹی کمشنر ہوئے جب یا کے ساعی۔
مسلمان ہندو کو پر پیر ایسی ہوری کھیلانی۔

ایک ہی رنگ میں ملائی۔ کیسی ہوری
پچیر سکھی دانے دو ہتھ کی ایک کیٹی بنائی۔ ایسی صفائی کرائی
دوان کی پریت کی ریت بڑھائی۔

دکھا کے بُرائی بھلائی - کیسی ہو رہی
 دیس دیس سے لوگ بولا کے نئی نئی پیٹ لگائی -
 بھانت بھانت کی جنس لگا کے ایسی نمائش سجائی -
 بیچ کی راہ بستائی - کیسی ہو رہی -
 کٹا ہو کے تال مردنگ باج ت ہے کہوں بخت شہنائی -
 بند را بن کنجن کا سکسی ڈیرن میں دیت آتند دیکھائی -
 گمن بہئے لوگ لگائی - کیسی ہو رہی -
 عبیر گلال کی بھر بھر چھو رہی ہل ہل سب نے اڑائی -
 لال بدریا مانو بھاگن میں بسن کو گھسنے آئی -
 رنگ کی جھڑی لگائی - کیسی ہو رہی -
 قصیر پیادتی کے پیر جی نے بگڑی بات بنائی -
 سب کے من میں خوشی دلائی ایسی کری چترائی -
 ہوت دنیا میں بڑائی -
 کیسی ہو رہی چھاؤنی میں

ہو رہی بطرز - پالا گن کر جو رہی شام ہو سے کھیلونہ
 کیسی کھیلت ہو رہی - شام نئی چوڑ ہو رہی

انترہ

میں دو دو چین جات سکھن سنگ۔ مارگ روک رہوری
 چھین جھپٹ موری گا کر پھوری اور بنگری سب تو ہی۔
 جھٹک بیتاں جھکجھوری۔ کیسی کھیلت موری۔
 باجت تال مرزنگ ڈوہول دف ناچت کنتہ کشوری۔
 گادت گاری دے دے تارہی۔ نیوری گمان بھوری۔
 نکٹ جھناکے کھوری۔ کیسی کھیلت موری۔
 کاہو کے لال گلال ملت سبے۔ کاہو سے کرت پھوری۔
 کاہو کے رنگ انگ پر ڈارت۔ کاہو مارت گچھوری۔
 برج نہیں مانت گوری۔ کیسی کھیلت موری۔
 فقیہ پیاد کو بچاگ انوکھو۔ گھر گھر شور مچوری۔ کون سے نہت کی
 بارہوری شکستہ بیر پوری۔ چلو کون انت بسوری۔
 کیسی کھیلت موری۔

ہوری بطرز۔ ہماری کوئی چڑیاں لیا مول

آج رنگ ڈارٹاک گوری۔ موپہ ڈارچلت شکستہ جھپٹ۔
 رنگ ڈارٹاک گوری۔

ایک تو ہماری چنری بوری - دو بے سگری بگری توری -
 تیجے گھونٹ پٹ جھنک لٹو - رنگ ڈار شک گٹو -
 لاکھ کی وہ تو ایک نہ مانو - عیسیر گلال سے کہہ میرو سا نو -
 اجھو آنکھن میں کٹک رہو - رنگ ڈار شک گٹو -
 قصیر پیاو کی دیکھو ڈھچھائی - کرسوں پکر موری موری کلائی -
 اور باٹ میں ماٹ پنک دیو - رنگ ڈار شک گٹو -

موری بھیرن بطرز

اب توری بانکی بانکی جتون من بس کر لینو
 موری ساری ساری رنگ ڈاری دیکھو دیکھو بنواری -
 ایسویٹ ناماری ہوری گوکیلاری - موری ساری - ساری -

انتہرہ

چچین چھپٹ موری گاگر پھوری - بنیاں مروری لوری جورا جوری گوری
 اور دینی گاری - موری ساری ساری -
 قصیر پیاو کی بان بھی رے - ڈگر چلت جیت تیت پت لیت
 ہماری -

موری ساری ساری -

ہواری حمیر۔ بطرز توری بالی سی عمر بچھیناں

رنگ ڈاری رے ہماری۔

ساری ساری رے ہماری۔

دوڑ جھپٹ جھپٹ پنگھٹہ ٹپ۔ پنٹ اناری بچکاری بھماری۔

رنگ ڈاری رے۔

قصیر پیا دیکھو دیکھو بنواری۔ بھو جاری نیو ہواری کا کھلاری ہماری۔

رنگ ڈاری رے۔

ہواری مانڈ۔ بطرز

چنٹ راکاری راڈو ہولا محلان کیوں نہ

دیکھواری گوری کھیلٹ ہواری برجوری لوری کان۔

بٹیاں عروری چڑیاں توری گاگر بھوری آن۔ بھر بچکاری مکھ پراری پنٹ

ہماری تان۔ گوری برجوری لوری کان۔

قصیر پیا کوری نیوری نیوری کیو بھواری گمان۔ ساری ہماری ساری

بچکاری عجیر کلال سے سان۔ گوری برجوری لوری کان۔

ہوری بطرز

چند اوپے پل پل وہیں جاؤ میں جانداں

شام سے ہوری کھیلو گئی کھیلو گئی آج

انترہ

پھاگ کھیلن کو وہیں موہے جانا۔ جہاں کھڑو کا جہاں کھڑو کا۔

کانا سے ہوری کھیلو گئی کھیلو گئی آج۔

باس تندیا دور نیا چٹنیاں سے۔ کر کے بہانیاں کر کے بہانا۔

کانا سے ہوری کھیلو گئی کھیلو گئی آج۔

تصیر پیاوا کو ہوری کے وزن میں۔ ناچ نچنا لوناچ پچانا۔

کانا سے ہوری کھیلو گئی کھیلو گئی آج۔

ہوری بطرز

موہے باراجوری کر رنگ ڈارو

کیسو شام سندرمیت دارو

انترہ

موری بوردی رنگ ساری میں برجبت ہاری وہ رو کے گمہ ٹھاڑو

کیسوشام سندرمیت وارو۔
 عرج برج ونسے ایک نہانی لوگوں کو گٹ جھٹک ہمارو آنکھن بھرت
 عبیر نہ ڈرت قصیر کھیلاری لوہزارو۔
 کیسوشام سندرمیت وارو۔

ہوری بطرز

سکھی ری اپنا بلیمیکو مانگاری دے دی بھاگن کے چار
 سکھی ری پنیاں بھرن میگو جانے ندیوے کرت شام مو سے رار۔
 انترو
 کھیلت ہوری برجوری گوری مورت موری کلانی۔ ساری ہماری ساری
 اناری پورولی رنگ تار۔
 سکھی ری پنیاں۔
 قصیر پیار جونیں مانے لے گلال گھر سارے۔ کر جورت کمی پٹیاں
 پرت رہی تھی کرت گئی ہار۔
 سکھی ری پنیاں بھرن۔

ہو ری پرچ

مانے نہ بہاری رنگ ڈارے ہنس ہنس کے

انترہ

ڈگر چلت ہو سے راکرت۔ کمورت کلائی کس کس کے مانے نہ

بہاری

نیناں ری بلاوے موہے سینوں سے بلاوے واسکے گن جانی
نس نس کے۔ مانے نہ بہاری۔

بڈر کیلاری پت لبت بہاری نیچ ساری برج ناری دہس دہس کے
مانے نہ بہاری۔

قصیر پیا یا لنگر کے نگر میں۔ لاج گنوائی بس بس کے
مانے نہ بہاری۔

ہو ری

جاؤں بنیاں بھرن کیسے گھر سے۔
دیکھو گمہدین چھیل ٹھارو روکے گیل۔
جاؤں مینیاں۔

عسیر گلال کے چھارے باورا اور کیسر رنگ برے -

جاؤں بنیاں -

بھڑک چا پری مورے مارت نکھر ڈرت نہ کا ہو ڈرے -

جاؤں بنیاں -

ڈگر چلت موے سے چھپر کرت نہت لپٹ بھپٹ کچ پرے -

جاؤں بنیاں -

قصیر سیاہ موری کے دن میں رار کرے کو لنگرے -

جاؤں بنیاں بھرن کیسے -

دادرا بطرز

کہیں لچک لچک چلت موہن آوے

شام موری لپک جھپک پٹک منک پھوری - جورا جوری -

دیکھو موری گوری بیتاں مردی سگری چوریاں توری - موری -

لپک جھپک پٹک منک پھوری -

انتہ

اوسہ اوسہ ہر گپ دہر نہ پٹ نڈر ڈیٹھ لنگر - بیچ ڈگر کپکے کر -

ٹھگ نے موہے ٹھگوری - موری - لپک جھپک پٹک

منٹک پھوری۔

نجاؤں بیر بھرن نیر جناتیر ہوت بھیر۔ قصیر تارلیت پتیر لیسوری بیر
پروری۔ لموری لپک چھک پنک منٹک پھوری۔

ٹھری کھاج

شام بن کیسی بیرن بھی رین۔ پرت نہ کا ہو بدھچین
شام بن۔

اُن پن لہن نیند نہ آوت۔ پلک نہ لاگت نین۔ شام بن۔
تپ تپ جیا آئی گھبر آوت۔ مکہ سے نہ نکست بن۔ شام بن۔
کاسے کھوں وکھ اپناری سجنی ناٹو دھیر وھس دیں۔ شام بن۔
سوکھ سوکھ بھی ترن فقیر بن دہاں کھولین نہ دین۔
شام بن کیسی بیرن بھی رین۔

ٹھری پنچ

پیابن نہ نکست گھری گھری پنچن۔ کھی تپ تپ بیت رن۔
پیابن۔

نزدئی مکان کما پری رے بان۔ ناجانوں سوتن رہاے آن کن۔

پیا بن -
 قصیر پیا ترست برہن دیکھو۔ کل نہ پرت جیسے مین جل بن -
 پیا بن نہ کٹ گھری گھری بل چین -

ٹھمری کھاج

کان جل بھرن جاتے نہیں دیت -
 بیج ڈگر پرت لیت -
 کان جل -

بھورے ہی بھورے ہی گھرسوں چھیں جھپٹ لئی گاگر کرسوں -
 روکی کھن سمیت - کان جل -

ناجانوں کت گیوری بھاج - موری امینڈوی چورا کے شام آج
 ڈھونڈ پھری بن کھیت - کان جل -

قصیر پیا مو سے کنڈھرائی - ساس نہ دیا سے گاری دیوائی
 تنک بات کے نہیت - کان جل بھرن -

غلار سورٹھ

نہیں آنے پیا گھبرائے جیا برکھارت موہے ستاوت ہے

نہیں آئے پیا۔

انترہ

بادل کی کرک بجلی کی دمک اور چمک چمک ڈرپاوت ہے۔ کوئل
کوک پھپکا کی ہوک مورائن مین بھونک جلاوت ہے۔

نہیں آئے پیا۔

دن رین چین نہیں پت سکی۔ نت مین نیر جھلاوت ہے۔
ہوں گل سے قصیر پیا بیکل موہے گل ایک پل نہیں آوت ہے
نہیں آئے پیا۔

پیلو پروا

شام گوری ہو۔ پنیاں بھرن نہیں دے۔
برجوری کرکٹے مینڈ پرگا گر چھینو ہی لے۔
آوت جات نت چھیرت دیکو۔ دیکو چھسل بل پیا کے۔
پنیاں بھرن۔

نپٹ نڈر کیسو ڈیٹھ لنگر وا۔ ڈرت نکا ہو ڈرتے۔

پنیاں بھرن۔

قصیر پیا برج نہیں مانے۔ ایسوزوئی سیاں رے۔ پنیاں بھرن۔

بھیریوں

چنچل چل موے کرچل بل سوئن گھرین رہے
جیاکل سے بکل سُن سُن پل پل نہیں یہ دکھ جات سے۔
سوئن گھرین رہے۔

ترپت اُن بن گھری گھری پل چن۔ ترس ترس درگ نیر بھئے۔
سوئن گھرین رہے۔

قصیر پیا نہیں آسے برائے کن۔ لندن گن گن بیت گئے۔
سوئن گھرین رہے۔

ٹھمری بطرز

نن دیانہ جگا وراج دونگی گاری

مو سے بتیاں نہ بناؤ شام ہاری تو سے
جاؤ جاؤ کاہت کرت نہو رے مورے جانے چھل بل تو رے
رتیاں گنوائیں جاسکے گھر ساری ساری۔
بتیاں نہ بناؤ شام۔

تو تو زوئی نہیں مانت کاہو کی کمی۔ اپنی کرت بنواری نہ ہماری چھی۔

قصیر پیاتم ہی کھیلاری چلو ہم ہی ناری ناری۔
بتیاں بن بناؤں نام۔

ٹھمری بطرز
آج جیسا میں موعے بس گئی ہے
گلرنگ سنگر پنک دلی رے۔

انترہ
دیکھو ری برجوری جھنک بیٹاں موری۔ نہ کہہ سب گوری سنگ
گئی رے۔

گلرنگ سنگر پنک دلی رے۔
قصیر پیاتم ہی ناری چوڑ ساری پھار گیوری۔ بنواری صورت
پاری پیاری کھنک ہی ہے۔
گلرنگ سنگر پنک دلی رے۔

ٹھمری بطرز وادرا

سو مورا سیاں وہیں جاوے

سوتیناں کے دوارے پیارے ناہیں جاوے۔

انترو

پر گھر بسائے رہت نہیں آدر۔ لاج نہ گنواؤ آؤ نہ ناہیں جاؤ رے
سوتنیاں کے دوارے۔

قصیر پیا تو رمی بنتی کرت ہوں رے۔ مانجاؤ بات موری مانجاؤ
رے۔

سوتنیاں کے دوارے۔

ٹھمری بطرز

نزدنی سے پیت دلی نہ کرو

جب پیت بھی پیت گئی سکھی دیکھو یہ پیت کی ریت نہی۔
جب وہ بیان نہ تھا کچھ گو بیان نہ تھا۔ اب گیان بھیا سب نیت گئی
جب پیت۔

جب پیت بڑھی ان کی جہری تب اس گئی من کی سگری۔
قصیر پیا نہیں سوچ رہا جو بیت گئی سو بیت گئی۔
جب پیت بھی۔

داد را بطرز

مانڈ اوہیں کھول آؤ بنجارا رے

چھیلا منگو نہ چھاؤ و منجد ہارا رے

نڈیا گیسری ناؤ جھو جری - کون کہو اون ہارا رے -

چھیلا منگو نہ چھاؤ و -

قصیر پیا توری بنتی کرت ہوں - تم بن کون ہارا رے -

چھیلا منگو نہ چھاؤ و منجد ہارا رے -

مانڈ

پیا پیارے نہ جا رے سو تن کے دوارے مانو جی موری بات
مانو جی موری بات -

مینہا رے بگری چکے چھالی اندھیری رات - آؤ آؤ وارو را پیو
جات کہاں اترات - پیا مانو جی موری بات -

قصیر پیا توری بنتی کرت ہوں چھاؤ و نہ مورا سات - پل پل چھن چھن
تم بن نرسن جو بن بٹو جات -

پیا مانو جی موری بات -

ٹھمری بطرز صنم سپر

کروں میں بنتی تہ ساری ستیاں نہ چھپرو گمہ میں پکر کے بتیاں
کہ دیکھیں ساری نگر لوگیاں ہماری عمری کریں ہنسیاں
کروں میں بنتی۔

چلت ڈگر تم لنگر نہ روکو۔ ہمیں نہ دن قصیر نہ کو نہید تو گاری
میں دو گئی تو کو کیا ہنسنے گھیریں کسب کی گیتاں۔
کروں میں بنتی۔

ٹھمری بطرز

موسے ڈگر چلت دینی گاری رے

شام موری ڈگر چلت پت لینی رے
بارا جوری کیسی کینی کیسی کینی۔ دیکھو موری آلی بیتاں گمہ لینی۔
ستیاں کہا گت کینی۔ موری ڈگر چلت پت لینی رے۔
کرسوں پکر لنگر بجاڑ کے کرک کرک کرکائیں موری چسپریاں
قصیر پیادیکو دیکو چٹ چٹ ناگر نکٹ گاری دینی رے۔
موری ڈگر چلت پت لینی رے۔

دادراپلیو بر و البطرز

مورا جیارا لگائے لیو جات

سکھی رمی سٹیاں مورارے نہ پوچھے موری بات رے

نہ پوچھے موری

انترہ

جب سے گئے موری سدہ بسرانی رے۔ جو بن

بیٹو ہی جات۔ نہ پوچھے موری بات۔

قتیر سپا سے نہ لگا کے رے جیارا ہمارا بچتا رے۔

نہ پوچھے موری بات۔

ٹھمری کھاج

دیکھو شام سندربرج راج آج۔ مورے مار کے پھکاری گیوری
بھاج۔

دیکھو شام سندر

ٹوٹ گئی کوری سر کی لگدیا۔ بھیج گئی موری سگری چنریا۔

کیسے جاؤں سکھی اپنی ڈگریا۔ بچ ڈگر لنگر موری لینی لاج۔

دیکھو شام سندر۔

اُت شام بہاری نیت راکرت۔ ایت ساس نیت یاد دیکھ جرت
قصیر پیاس نام دہرت۔ لیسے پٹ اناری سے پروری کاج
دیکھو شام سندر۔

کھرواپیلو بروا۔ بطرز

بنگلہ کی جمیل چلو راجا مہرا

باٹ چلت موری انگیا بگاری رے۔ بھر چکاری ماری نپٹ
اناری رے۔ باٹ چلت۔

انترہ

ایک تو موری چنری بگاری کچ مرور انگیا ساری بھاری رے
باٹ چلت۔

بٹیاں جھنک چڑیاں کرکائیں اور موری انگری سے مندری تارے
باٹ چلت۔

بیر کامونی میرو تورو۔ جھنک لئی مورے کانن کی باری رے۔
باٹ چلت۔

قصیر پانگ کیسے نمے گی۔ بیچ لاکھن لوگائی پتایت ہاری رے۔ باٹ چلت

ٹھمری لطیفہ

سیاں تو رہے پیاں لاگوں بیانِ محرو

اے شامِ موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول
بہت نہ بہت سوتن گھر۔ آج کہہ سر گئے پٹ کھول۔

موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول

تم تو لنگر بھٹے پٹ نہ ڈرئیں بھر ڈولت ہوا دہر اُدھر۔ ہم جہاں سب
شہرائی چترائی اب قصیر پیاں بہے کیسے انہول۔

موسے جھوٹی جھوٹی بتیاں نہ بول

ٹھمری

گگر لنگر موری سر سے اُٹار لینی۔ ڈگر چلت نہ دلی موسے گار دینی

گگر لنگر موری سر سے اُٹار لینی

قصیر پیاں پنگٹ پٹ جھپٹ پٹ جھپٹ ناگرٹ راکینی

گگر لنگر موری سر سے اُٹار لینی

سورٹم

کہا پری بان سکی دیکھو کان موہے سوتی کو آن جگائے گیو
بہر کئی کسان زردی تان مورے چستون بان لگائے گیو
کہا پری بان۔

نہ نہ گھٹ سکی پیر پڑھت کیسے آن میں پران سمائے گیو
کہا پری بان۔

نہیں جان میں جان قضیر یا ایسی مرلی کی تان سنائے گیو
کہا پری بان۔

ٹھمری کھاج

پک کان کنور دہر ادہر ادہر گمہ جب گمر گمر موری پھور گیو۔
گمر پک جب گمر دیکھو نڈر گمر گوری ناحق بیاں مرور گیو۔

پک کان کنور

چور گمہ رکر کنٹھ ڈار موتیں کا ہارتاک تور گیو۔
قضیر یا جبکھور تور موری بانک شک وہ چور گیو۔
پک کان کنور۔

ٹھمری

چھب دیکھ سکھی منموہن کی میں چکپت رہی من کی من میں۔
 واکی جہلک پلاک تن کسکت ری۔ جیسے برجی رن کی رن میں
 بھر کئی کسان اور نین بان سے گھائل کرتن کی تن میں۔
 چھب دیکھ سکھی۔

ایک دم کٹ کی جھک گئی مانو بھری گھن کی گھن میں۔
 قصیر شام ننگ پھرت پھرت رہی تھکت تھکت بن کی بن میں
 چھب دیکھ سکھی منموہن کی۔

پیسلو پروا

کیسی بُری بان پری رے گوری کان۔

کیسی بُری بان۔

بن بن دولت گوئیں چراوت ہسے کرت گمان۔

کیسی بُری بان۔

قصیر پیا ایسو چھیل چھیلو مارت نینن بان۔

کیسی بُری بان۔

ٹھہری

آج مو سے بالم رو سو ہی جائے
کیسی کروں کیسی کروں دیکھو موری آلی۔

مو سے بالم۔
کھ سے نہ بولت من کی نہ کھولت کرن بیرن بہکائے۔
آج مو سے۔

قصیر پیا نہیں مانے وہ منائے بہتیرے سمجھائے۔
آج مو سے بالم رو سو ہی جائے۔

سندھ کا لنگڑہ

ہو چیل موری گیل گیل مت ڈولے رے۔
موری گیل گیل۔

انترہ

چنچل چیل مت چل مو سے چل بل۔ اُتولی جن تو لے رے
موری گیل گیل۔

دیکھت ہیں جہناری ساری ٹھاری ٹھاری۔ بات چلت مت
 بو لے رے۔ موری گیل گیل۔

ہٹ ٹکٹہ موری جھاڑ جھپٹ بٹ۔ اپنی ڈگر پر ہو لے رے۔
 موری گیل گیل۔

قصیر پیا تو ہے نیک نہ ڈر رہو۔ پیچ ڈگر کھ کھو لے رہے
 موری گیل گیل۔

ضلع گجرات

آج مورے نینن نیند نہ آئے۔ جیا گھبراے کن پیا رہا۔
 مورے نینن۔

انترہ

جنگ سے گئے موری سندھ ہو نہ لینی۔ پانی بھی نہ بھیجی ایسے
 من سے بھولا۔ مورے نینن۔

ترپ ترپ موہے ہوؤ دن بیٹے۔ قصیر پیا کو کوئی لائے
 سمجھائے

مورے نینن۔

ٹھہری کھاج بطرز

جاگ رہی میں تو پیاکے اُمائے
ہار گئی میں تو ان کو منائے۔ شام سکھی
موسے روٹھو ہی جائے۔
ہار گئی میں تو۔

انترہ

بند ابن چھا ڈاماد ہو بن چھائے۔ لکھ لکھ پتیاں اُودھو
کو چٹائے۔ کبڑی کے نگ سکھی نہ لگائے۔
وقفیر کان کل لاج گنوائے۔
ہار گئی میں تو۔

ہوری بھیرویں

یا نند کے لٹا نے ایری سکھی موسے بھور سے ہی بھور جگاڑوئی
انترہ

سونی تھی میں رنگ محل میں سے۔ حوری جھٹکے چڑیا اٹھاڑوئی

موسے بھورے ہی۔
 کر مورا پر کلائی موری جھنگی۔ موری کی دھوم مچائے دی۔

موسے بھورے ہی۔
 جمیر گلال ملو مورے مکہ سے۔ رنگ ڈار ڈارا نواسے دی
 موسے بھورے ہی۔

قصیر پیا نند کے ندن نے رے۔ موری کیل کیل پورا دی
 موسے بھورے ہی

ٹھمری ہمیر بطرز
 توری بالی سی عمر اُچھے نیناں
 چلو جاؤ جی بلنہ لگا دھچکتیاں۔ چلو جاؤ۔

انترہ

تورے جیا کی کپٹ جانت نکھٹ۔ کا ہوا ور سے بناوٹھی مٹھی تیاں
 چلو جاؤ جی۔

موری چھاؤ جی قصیر پیا کیل جھیل۔ وہیں جاؤ شام۔ جہاں گرتیاں
 چلو جاؤ جی بلنہ لگا دھچکتیاں۔

ٹھمری بطرز

جاو جاو کا ہے ٹھاڈے سے ڈار گزائیں

ہٹو جاو جاو مو سے باتیں نہ بناو رے۔ رتیاں گنوائیں جہاں
سیناں وہیں جاو رے۔

ہٹو جاو جاو مو سے باتیں نہ بناو

قصیر پیاگ پرت نہ سید ہے مین جھپت نہیں کھلت اُنیدے
جھوٹی جھوٹی مسوہیں کا ہے کھاو رے۔

ہٹو جاو جاو مو سے باتیں نہ بناو

ٹھمری بطرز

ایک چتر مار کر سنگار

سُن بھنگ تنک بنی کی تان۔ مورے نکسوجات سکمی۔

قن سے پران۔ نہیں پرت چین گہری گہری پل چن

سُن بھنگ تنک۔

ایک بیر ٹیڑ نہ سنائی پھیر ہم ترس ترس گئیں ہیر ہیر۔

بن قصیر پیا ترپ لندن۔ سُن بھنگ تنک۔

ٹھمری بطرز

ٹانڈا وہیں کھول آؤںجبارے

جاؤ جاؤ رے ہمارے مت آورے

جاؤ جاؤ

انترہ

جائنگ بتیاں کرت دن رتیاں - وای کو چھتیاں لگاؤ رے

جاؤ جاؤ -

تھیر پیا تم سے نہ بولورے - ناحق جیانہ جزاؤ رے -

جاؤ جاؤ ہمارے مت آورے

ٹھمری پیلویرا

تھارے گوری نین لگے دکھ دین

انترہ

بانگی بانگی چتون عجب نکلی - جیا میں چھبت دن برین -

تھارے گوری -

ان نین کی دیکھت ہی چھپ۔ قصیر بھٹے بے چین۔
تھارے گوری۔

ٹھمری

مت بولے دئی مارے پھیارے مورے دوارے
موسے یاد پیا کی نہ دلارے حبارے جارے۔
مت بولے دئی مارے۔

اترہ

ایک تو سونی سیج نہ بھادت۔ دوجے بھری چک ڈریاوت
تیجے باؤر جھک آے کارے کارے۔

مت بولے دئی مارے

ہم رہن کو کاہے سناوت۔ پیو پیو کہہ کہہ بول سناوت
تورے پنک کہہ پکر کر ڈاروں نیارے نیارے۔

مت بولے دئی مارے

قصیر پنا جانوں کرت چھائے۔ اودہ بدی پھر آجھو نہیں آئے
بڑکھا کے یہ دن بیتے جائیں سارے سارے۔

مت بولے دئی مارے۔

داور ابطر پیا اٹھو جاگے اکیلی ڈر لاگے

نہ سوئی سئیاں سات رے۔ جو بن یوں ہی جات رے۔

جو بن یوں ہی جات رے

سگری رین سو تن گھر جاگے رے۔ ہمری نہ پوچھے تیاں بات رے

جو بن یوں ہی جات رے۔

اُن بن بندن تارے ہی گن گن۔ پرات تلک کاٹی رات رے

جو بن یوں ہی جات رے

برہ اگن تن بھر کن لاگی رے۔ جو وہی جات سب گات رے۔

جو بن یوں ہی جات رے

فقیر پیا کیسے دکھ دانی رے۔ کبھو نہ چھتیاں لگات رے۔

جو بن یوں ہی جات رے۔

ٹھمری

کل پرت نہ پل ہوئی ایسی بیکل پری بیکل تنک کا بن بھری۔

کل پرت نہ پل۔

ایک پھونک مار سلگائے دلی۔ تن من پرہن جیسے کس ری
 یا ہے دیکھ دیکھ سن ایری سکھی۔ نگری میں فچی بس ری بیری
 کل پرت نہ پل

زردنی کان جہنا پان مارے تان بان وہ کس کس ری
 سرورن شنت دہن ناچت لہن گئے سندہ بدہ بھول بھان ری
 کل پرت نہ پل

اب تکت تکت کہا دیکھت ری جن ہاتھ دیو موہن جیری۔
 قصیر شام کے اوہر دہری سوکھی لکری ٹپکت ریس ری۔
 کل پرت نہ پل۔

ٹھمری سپرودہ بلاول

کپٹی سے پریت نہ کرے ایری دلی
 نہیں انکے پالے پڑے ایری دلی

انترہ

سو سو پیر پیر اس دلاوے تو بھی ایک نہ چیت دہرے۔
 اوگن چوت گن نہیں مانت۔ قصیر کہاں لگ ڈکھ بھرے یاری دلی
 کپٹی سے پریت نہ کرے۔

ٹھہری کھاج

تیرا مے نے نہ کنہیا موری بہات - مورا چین جھپٹ دودھ کھات

تیرا مے نے نہ کنہیا -

سُن ری جسو دہا گن گنور کے - موسے بار بار اترات -

تیرا مے نے نہ کنہیا -

قصیر پیادہ تو اپنی کہت ہے - ہماری سنت مسکات -

تیرا مے نے نہ کنہیا -

ٹھہری

اُن بن ایک پل نیت نہ آئی رے -

سگری رین آنکھوں میں گنوائی رے -

انترہ

جب سے شام پر دیں سدہا رے - سونی سچ میگو نہ سہا رے

اُن بن

قصیر پیادہ کی دیکھ ڈیٹھائی - پریت کی ریت میں تو کر بچپائی رے -

اُن بن -

ٹھمڑی کھلج

موسے ایک پل چھن نہیں پڑت چین۔
تو سے جب سے لگے سوتن سے بن۔

موسے ایک پل
موری ایک بٹھاسن اری سکھی گئے جب سے شام نہیں گئے
کبھی۔ دیکھو سہسے پھرے واکے کیسے بن۔ شکھ دیکے ہمیں ڈو کہ
لاگے دین۔ موسے ایک پل۔

کل کیسے پڑے موسے پی کے بنا پتیاں بھی نہ بھیجیں ایک دنا
کوئی کھد و قصیر سے اتنے بن۔ اکھیو نہیں کنت موری سگری رین
موسے ایک پل چھن نہیں۔

بھیرویں

رسیلی مت مارے ری نیناں بان۔ ان نینن کی سار بجانے
قصیر پیا انجان۔ رسیلی مت مارے ری۔

دیگر بھیرویں

شام بناون رین سکھی ری مورے جیا کو پڑت نہیں چین تڑپ تڑپ

موسے یہ دن بیتے بھر گئی سب رین۔
 سکھی رمی مورے۔
 قصیر پیا درشن کوئے نیت ترست یہ نین۔
 سکھی رمی مورے چیا کو

ٹھمری بطرز

کبھی ات آیو بات کو یار

پہیا مت پی کے بول سنا۔ موسے سوئی کو نہ جگاڑے۔

پہیا مت پی کے بول۔

اُٹھا جا رہے چلا جا رہے دی مارے۔ مورالندن جیا نہ جلا رہے۔

پہیا مت پی کے بول۔

پی پی پہیا پی تو کیا رٹ ہے رہے۔ پی گھر پی کو جا رہے۔

پہیا مت پی کے بول۔

ایک تو برہ کی میں ماری غرت ہوں رہے۔ دو بجے تو نہ ستا رہے

پہیا مت پی کے بول

قصیر پیا بن گل نہ پڑت ہے زے۔ بیا گل ہوت جیا رہے

پہیا مت پی کے بول۔

ٹھمری کانی

جل کیسے بھریں سجنی سنگری۔ گھٹھا دوشام روکے ڈگری۔
• جل کیسے۔

انترو
پنگھٹ کے نکٹ شکھٹے پٹ ٹوری چین جھپٹ پھوری نگری
جل کیسے۔

ٹھوری ارج نرج سے نہ راگھی گرج واسنے اپنی کھی نہ سنی ہمری۔
بھری منک جھٹک کری پٹک چٹک گھٹک بگاڑ چنری سنگری
جل کیسے بھریں۔

سین نکٹ جا کے ہاتھ لکٹ میںے جب سے سنی واکی بھری۔
قضیریا کچھوسدہ نہ رہی میں تو بھول گئی ڈگری نگری۔
جل کیسے بھریں۔

بھیرویں

ہمارا جو بن والوں ہی جائے۔
سیاں کن سوتن برائے۔

جو بنوایوں ہی -
 سینوری موری بگر پر دسن - نت اٹھ جیا گہرے -
 جو بنوایوں ہی جائے -
 ایک تو موری بالی عمر یا - دو بجے برہاستائے -
 جو بنوایوں ہی جائے -
 قصیر سپا کیسے دکھ دلی - کہہ نہ گروا لگائے -
 جو بنوایوں ہی جائے -

بھیرویں

کاہوے مت کرے من تو پریت - بڑی رے -
 جگت کی ریت - کاہوے مت کرے من تو -

انترو

بھائی بند اور کٹم قبیلا - نہیں کوئی کاہو کا میت -
 کاہوے -

تن من دہن سب یوں ہی جاگیو - جوں بالو کی بھیت -
 کاہوے -

چھاڈ گماں اب ہار مان کے - سب جھگڑے لے جیت -

کاہوے۔
 جو تو قصیر پیار ہے موشش آہنی۔ گارام نام کا گیت۔
 کاہوے۔

ٹھمری سپلو بروا
 ہو بالمت جانیورے اکیلی میگو چھوڑ۔
 انترہ
 جو تو پیار دیں گون کینو۔ جو بن جا ایگو چھن مور۔
 اکیلی میگو چھوڑ۔
 قصیر پیار تو ہے بنیاں پرت ہوں رے پرتی کرت کر چور۔
 اکیلی میگو چھوڑ۔

ٹھمری جے جے جی
 جو تو پیار دیں رہیگا۔ تم بن یہ دکھ کون سہیگا۔
 جو تو۔
 برہ کی گھٹا جب چھائے گی پیارے پیو پیو پیہا کے گار کھائیں پیا تو
 مت جارے نینن یہ قصیر رہیگا۔ تو جو پیار دیں رہیگا۔

ٹھہری کھلیج

چیر گھاٹ پر اری دی۔

موسے چھیر کری دیکھو کان نہی۔

موسے چھیر۔

انترہ

سب بستر انا کر رہے جل دیا چ جب نہان گئی۔

لے کان اٹھائے قدم پہ چھڑے کسمی کیسی یہ انکی بان بھئی۔

چیر گھاٹ پر۔

کرجو رجو رہم ہار گئے کما جانے والے کہا ٹھان لئی۔

جب بنتی ہاتھ اٹھائے کری اور لاج لئی تب جان دی۔

چیر گھاٹ پر۔

اب یا برج میں نہ بسو جینی بہتیری واکی تان سی۔

قصر پر سیاہ کان کھانہ درابن سکھین ان کہی۔

چیر گھاٹ پر۔

ٹھمری بطرز

موسے ہر کی بت اور کج و ڈاگریا

مَن موہ لیو کیا باوریا۔ کاناٹے بچا کے بانسریا۔
مَن موہ لیو۔

انترہ

سدہ جات ہری تَن مَن کی دلی۔ میں تو بھول گئی برج ڈاگریا۔
مَن موہ لیو۔

قصیر پیاٹھا ڈونجن میں۔ جننا کے نکٹ تٹ ناگریا۔
مَن موہ لیو کیا باوریا۔

ٹھمری

نہیں جانیدے ری بنیاں بھرن کوکان۔ گمہ ٹھاڈوی بہت رت
جگر وٹھان۔ نہیں جانیدے ری۔

انترہ

سانوری صورت جاکی موہنی سی مورت۔ گھونگٹ کھول کھول کھگھورت
چھیر کرت بُری بان۔ نہیں جانے دے ری۔

ڈگر چلت روکت نگھٹھٹ۔ ماروری ٹرت کاہو بدہ نہیں شکھٹھ
 کیسی ہٹ کرت نادان۔ نہیں جانے دے ری۔
 قصیر پیاوا کی ہنبتی کرت رہی۔ کرجورت اور اتنی کمت گئی۔
 چھاڈ گمان موری مان۔ نہیں جانے دے ری۔

بھیروی بطرز

اب توری باتکی باتکی چترن من بر کر لہو
 شام توری جانی پچانی ٹھڑائی چترائی وہیں جاو جاو جہاں تیا گنویں
 پیا توری جانی۔

انترہ

قصیر پیا چلبیل کہاں سیکھے۔ اتنی ڈٹھائی چلو چلو ہٹو ہٹو
 نہ سہمائی۔ پیا توری جانی۔

ٹھڑی بطرز

دنواہت گئے بیت

کنہیا مومت بات چلت میں اٹکے

انترہ

چھین جببٹ موری دودھ کی ٹکلیا۔ دہر ہر اوپر ٹٹکے۔

کنہیا مو سے باٹ چلت۔

یرمی سکمی یہ ڈیٹھ لٹ گروا۔ نٹ اٹھ چوز جھٹکے۔

کنہیا مو سے باٹ چلت۔

جائے کوئی قضا نر دے۔ جو وہ یا کو ٹٹکے۔

کنہیا مو سے باٹ چلت۔

ٹھمری

کرو نہ ٹھٹولی مو سے ہٹو نہ کنہائی رے۔

کر کپرت موری چولی مسکائی رے۔

کرو نہ ٹھٹولی مو سے۔

انترہ

ہا پاکھارت توری بنتی کرت۔ دیکھو۔ ہوگی رے شام موری جگت ہنسائی رے۔

کرو نہ ٹھٹولی مو سے۔

لاج کی ماری واسے کہ ناسکت ہوں۔ دیکھو جی قصیر سیامانت ناہی رے۔

کرو نہ ٹھٹولی مو سے۔

آنت بھیریں

پنیاں نہ جاؤں۔ دیکھو ٹھاڈو گمہیں کان۔

پنیاں نہ جاؤں۔

انترہ

آوت جات برجوری کرت نہت بھر بچکاری مارتان۔

دیکھو ٹھاڈو گمہیں کان۔

قصیر پیا ایسہ ہوری کو کیلاری۔ چنری بگاری رنگ سوں سان۔

دیکھو ٹھاڈو گمہیں کان۔

پنیاں نہ جاؤں۔

بھیروں لہڑ

مورا پیر واجا نے ندے

ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں۔

انترہ

آپ تو جائے مادہ ہون چھائے۔ ہم رہن کو چھپا ڈاہیں۔

ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں۔

مہسوں اودہ کرائت پلم رہے۔ ایسی پریت کی ریت بھی دیکھی کہیں۔
 ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں۔
 فقیر پیا مانے نہ منائے۔ سمجھائے سب سکھیاں بیٹھ رہیں۔
 ڈیٹھ لنگروا مانے نہیں

بھیرپ

نہ جانوں کب آوے سجن سکھی مورا۔ سجن سکھی مورا
 سجن سکھی مورا۔ نا جانوں کب آوے۔

انترہ

آون کہ گئے آجھو نہ آئے۔ رندن جیا ترساوے۔ سجن سکھی مورا
 نہ جانوں کب۔

برہ اگن میں جری جات ہوں۔ اوہر سو دہارن پیاوے۔ سجن سکھی مورا
 نہ جانوں کب۔

بمنا سنگن بچار مورے انگنا۔ کب پیا درس دیکھاوے۔ سجن سکھی مورا۔
 نہ جانوں کب۔

فقیر پیا کو کہ سمجھاوے۔ سہے کوئی آن ملاوے۔ سجن سکھی مورا۔
 نہ جانوں کب۔

ٹھہری بطرز

دکھو امیں کاسے کہوں رمی سجنی

گڈوا میں کیسے بھروں سُن گوری۔

ڈگر چلت روکت پنگٹہ تٹ باراجوری کرت ٹھٹھوری لوری۔

گڈوا میں کیسے بھروں۔

نامانے کا ہو کی کے رمی سکمی ڈو بیٹھ لنگر۔ چھیر کرت نہ ڈرت۔ کیسوری

نڈر موری بدنگ جب تک قصیر سپا دکیو دکیو تو رمی۔

گڈوا میں کیسے بھروں۔

بھیروں بطرز

باد بہاری آکے پُکاری گل کی سوری آتی ہے

جارے پیارے موسے نہ تارے جانی تمارے من کی بات

انھیں کو جب اُگر والگا و جن کے گناؤ ساری رات۔

جارے پیارے موسے نہ تارے

جانی تمارے من کی بات۔

کاسے نہورے کرت ہو مورے قصیر سپا تم بھورے ہی بھور

جیانہ جڑو مٹو مٹو جاو جاو باقیں نہ بناو موبہ نہ سہات۔
 جا رہے پیارے موبہ نہ تارے
 جانی تھارے من کی بات۔

ٹھمری بطرز

کبجائے جب اوڈارا

کانانے لاج گنوائی۔ سن ایری جسو دہالائی۔

کانانے لاج گنوائی۔

ہم سب چھا ڈگئے مادھو بن میں۔ کبجائے پریت لگائی۔

کانانے لاج گنوائی۔

اوپنچ جانی نہ لچھنے۔ کیسی کری ٹھرائی۔

کانانے لاج گنوائی۔

قتیریا سارے برج نگر کے۔ گادت لوگ لگائی۔

کانانے لاج گنوائی۔

دھن کھاج

دیکھو کب سو چنبل کینو مورا من بہر لینو۔

بتیاں بنا کے میٹھی میٹھی پیاری پیاری۔
دیکھو کیسو چھلبل۔

انترہ

کل نہڑت گھری گھری پل چمن چمن جیہا ترست نہ رہت دیکھے اُن
بن۔ ترپ ترپ ہتی رین ساری ساری۔
دیکھو کیسو چھلبل۔

ہمے بہانا کر جاوے ری سوتن گھرا یسوری نڈر نہیں مانت کا ہو کاڈر
فقیر پیاسے کہہ کہہ ہاری ہاری۔
دیکھو کیسو چھلبل کینو مورامن ہلنچو۔

پررتج

شام دلی نئی نئی پریت کرتا ہے۔
سایاں اور سویرے پھیرے کرتا ہے تیرے میرے۔ سمجھائے
تواریت ہے۔ ایری دلی نئی نئی پریت۔
ہمسوں بنائے بات سوتیناں کے جائے رات۔ ہندن جیرا
جرت ہے۔

ایری دلی نئی نئی پریت

قصیر پیا کی چوچل چپل - من چون ہی ہرت ہے -
یری دئی نئی نئی پریت کرت ہے -

بھجن بھڑ

ہماری کوئی چڑیاں لیسو مول

مان من مور کھڑے ناوان -
کر رام چندن کا دھیان -
مان -

انترہ

رام نام بن گھری گھری پل چھن - بیتے جات بندن یوں ہی گن گن
اجھو تھم بھگوان - مان -

آتم گیان بن گت نہیں تیری - مودہ یا اسے مست ہے پھیری -

اتنی سمجھ سچان - مان

بھائی بندہ او کہم قبیلہ - چار دھن کی ہے یہ لیلہ -

الشوں نیچہ نہ ٹھان - مان

قصیر پیا جھوٹے سب نالتے - انت سے کچھو کام نہ آتے

جگ سب پن سمان - مان

پیسو برو البطرز

مینومت چھیرور سے عمر نادان

منکو نہ ستاویں۔ منکو نہ ستاویں

وہیں جاؤ جاؤ سیان۔ منکو نہ

انتر

رین دنا سو تن کے نہت ہو۔ ہم سے دورا کرت نہ بجاوے۔

منکو نہ ستاویں

ہم جہانی تویری ٹھہرائی چیرائی سب۔ نیناں نہ ملاؤ نہ جویا نہ جہاؤ سے

منکو نہ ستاویں۔

موسے نہ سہاویں ایسی باتیں قصیر سپا۔ جو من لے وا ہی گروا لگاؤ

منکو نہ ستاویں۔

جنگلہ برو البطرز

نیناں کسوٹی ننگ ہو گئے

جزہ گھوری پراج بنزانی گھراؤ۔ بنی گھراؤ۔ بنی گھراؤ۔ بنی گھراؤ۔

آلو آلو مسالہ بنزانی گھر

انترہ

سر سونیکا سہرا بندہ آو۔ ہیراموتی رتن جڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔
آو آو مہاراج بنرا بنی گھر۔

جب بنرے نے سہرا اٹھایا۔ بنری کے من بھایا۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔
آو آو مہاراج بنرا بنی گھر۔

امنڈ گھنڈ باور گھڑاؤ۔ ہن کا مینہ برساؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔
سند روہن اور سند ہی دولہا۔ مکھسین کیہ لجاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔
آو آو مہاراج بنرا بنی گھر۔

قصیر سپاہ ایک ہی گھڑیں۔ رکن کرشن بساؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔ بنی گھڑاؤ۔
آو آو مہاراج بنرا گھر۔

بنرا جھنجھوٹی

بنی بنرے کو مبارک ہو۔

آج سب رہیں بددلی دو۔

بنی۔

انترہ

بنرا نے بنری گھڑاؤ۔ سب سکھیں بل منگل گایا۔ سب گھڑی جھنجھوٹی

بنی بنرے کو مبارک ہو
 جہم جم اس گھر ہوے شادی - زنت زنت گھری پل ہووے آبادی -
 اور قصیر پانز کھو - بنی بنرے کو مبارک ہو

پیرج

ہاں ہاں بٹ روکت کان پنگھٹ کی -

انترہ

نیر بھرن نہیں دیت سکھی رسی - لپٹ جھپٹ پھورت ٹٹکی -

ہاں ہاں -

قصیر پاندر ابن سکھیں چھب چھب دیکھ دیکھ جاک کی ٹکی -

بٹ روکت کان پنگھٹ کی

ٹھمری تلنگا کھاج ابطرز

پیردن کی لیگو باک

شام بن ایری ولی نین کی نین گئی -

انترہ

جب سے گئے اب تک نہیں آئے - ترپت بھور بھئی -

نینن کی نیند گئی۔
 ناجانوں اُن کین برائے۔ بات بھئی کوئی نئی نئی۔
 نینن کی نیند گئی۔
 قصیر پیا سوتن بن سوتن۔ کہیں پی کی راہ لئی۔
 نینن کی نیند گئی۔

پیلو بروا

تہارے گوری کمر چلت بل کھائے۔

انترہ

آوت دور دہرے سرگا گرد و جی کا نکمہ دبائے۔

تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

قصیر پیا جو بن ندہ ماتی بردہ ہوئے بچتائے۔

تہاری گوری کمر چلت بل کھائے

ٹھمری کچھاج

دیکھو دیکھو اچھے سیٹیاں چھاڈو موری بائیں رے۔

ساری رے اناری تو نے پڑیاں کر کائیں رے۔

انتہ

مانوجی قصیر پیا اتنی ارج موری بار بجوری بیاں بیاں پر موری ناہیں
دیکھو دیکھو۔

ٹھہری۔ بطرز

کا گارے جارے جارے

نہ جارے نہ جارے سوتن کے دوارے۔ بیاں سے ہم کہہ مارے
نہ جارے نہ جارے۔

انتہ

مان گشت نہت پر گھر گون سون لہن۔ رت ات ہوت چہ چار
نہ جارے جارے۔

لاکھ کی موری ایک نہ مانی۔ قصیر پیا جیا ٹھانی سوتن گھر بٹوے کو۔
کیسی کروں نہ مانے کہا جانے بیرن۔ کیسے کیسے کو کینو ٹوٹو وارے۔
نہ جارے جارے۔

قصیر پیا تو رہے پیاں پرت۔ تم کا ہیکو اتنی راکرت۔
 چلو پڑو پڑو جاؤ جاؤ دنگی گاری۔
 دیکھو دیکھو دست۔

بھیرویں لہرز
 اٹھو گوری سا نور اچلا پر دیس
 شام بن گوری آنکھیں نہیں بند نہیں۔

انترو
 جب سے گئے آدن کی اُنکے تکتی ہی راہ میں۔
 آنکھیں نہیں بند نہیں۔

عزیزت لوچن لال بھئے ری۔ انون دہا رہیں۔
 آنکھیں نہیں بند نہیں۔

قصیر پیا سو تن براے چنچل چل کہیں۔
 آنکھیں نہیں بند نہیں۔

ٹھہری کچھاج

پیا کو منائے کوئی لائے سمجھائے۔

مورا دن دن جو بن بیتو ہی جائے۔
 پیا کو منائے۔

انترہ

جب سے گئے موری سد ہوئے لینی۔ آپ نہ آئے نہ پتیاں بٹھائے
 پیا کو منائے کوئی لائے۔
 قصیر پیا کو لے دیکھ دانی سے۔ نہ مالگا کے کوئی کیے سکھ پائے
 پیا کو منائے کوئی لائے۔

ہموری بطرز

وہ تو مدھواپے پے متوارو
 ویا ری وہ تو موری کھیلت گئے مشارو۔
 ہٹو ہٹو ری سکمی واسے بچکے چلو۔
 وہ تو ہنور ہی۔

عبیر گلال ملت سکھ اوپر اور ممتے مارت نیارے۔ رنگ سزنگ۔
 انگ پر ڈارے کھیلے بھاگ سین سوں نزارو۔
 سکھی ری وہ تو۔

کاہو کے سُر کی چوری گریا۔ کاہو کی بورے چوڑیا۔ ہری شام

سکھی اردو کے ڈگریا۔ کرے ہے راز متوا رو۔
سکھی اری وہ تو۔

قصیر پر بار جو نہیں ماسے ڈیٹھ بڑو ہنوا ری۔
کر چورت بنتی کراری رے ہے نہ کا ہو بد ہمارو۔
سکھی اری وہ تو۔

ہوری بطرز
سیاں مجھے وہانی رنگ ساری منگا دے

دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری۔
کیسو پیٹ اناری بھیو ہوری کو کھیلاری۔
ساڑھی ساری۔

ابھی منگائی نئی رنگوائی کہا کھلے گھر جاؤں۔
قصیر پر دیکھے گا تو دیگا۔ لاکھن ہی مو ہے گاری۔
دیکھو ساری ساری رنگ ڈاری ہماری۔

ہوری بطرز۔ نہ چھیرو سیاں بالی عمر کیاں

نابورو دیکھو رنگ سے ہماری نئی ساری

چلو جاو جی جاو بنواری - نابورو -
 ساس ننڈیا دؤرنیاں جھنپیاں دیکھیں گی دیونگی گاری -
 نابورو -

بھورے ہی بھورے تم کھوٹاؤ کا نا پڑو راہ لو اپنی ذرا چال کھاؤ کا نا -
 ہمسے اسی طرح کی باتیں نہ بناؤ کا نا پڑو سنہلو سنہلو تو سہی ہوش میں آؤ کا نا
 قصیر پیاس میں تو سے ہاری -
 نابورو دیکھو -

ہواری بطرز
 ایسی چترنا کر کر سنگار
 کیس نوپٹ اناری بھو ہوری کو کھیلاری - دیکھو رنگے بگاری ساری
 ساری رے ہاری - اور برجوری موری - موری گوری رے کلانی
 کیس نوپٹ اناری بھو -

انترہ
 کر ڈار ڈار گریا بار کینی انگیا قصیر پیاس تار - ایسی دھوم مچائی مائی
 کنور کنہائی -
 کیس نوپٹ اناری بھو ہوری کو کھیلاری - دیکھو

ہوری ضلع جھنجوٹی

ایسے پنٹ نڈر ٹور سے پھیرا بکھیلوں نہ ہوری گوری بھٹی سو بھٹی
نئی اچوڑ بگاری ساری رنگے اناری اور کوں کیاری گاری
جودنی سودنی۔

ایسے پنٹ نڈر۔

انترہ

دیکھو گھڑیں پکر کر کرٹ کھٹہ موری آج تولاج لئی سولئی میں تو اتنی
ڈیٹھائی یا کنہائی کی ری مائی نہ سہوں کبھو جو سہی سو سہی۔
ایسے پنٹ نڈر۔

سُن بات بات نہیں اتنا ہات مورے کہہ سنے کس گئی
سو گئی۔ قصیر پیا لانگر کے نگر نہ رہوں نہ رہوں جو رہی سو رہی۔
ایسے پنٹ نڈر۔

ہوری ضلع جھنجوٹی

جارے جارے نند وارے مورے دوارے چن آ رہے
مت ہوری چارے کہی لاکھ بار۔ تو نے تو بگاری ساری رنگے

ہوری نئی۔

پنٹ اناری پچکاری بھرماری۔ اور انگیا بگاری ساری رہی سہی۔

ہوری نئی۔

قصیر سپا بھیا ہوری کا کھیلاری نیبا بچ جہناری پت لیت لئی۔
دیکھو ہوری نئی اری ہوری نئی۔

ہوری

گڈوا بھرن نہیں دیت کنہائی رے۔

بیچ ڈگر دھوم ہوری کی مچپائی رے۔

انترہ

بار بار رنگ ڈار ڈار۔ دیکھو دیکھو موہے بھورے ہی بھور اٹھوائی رے

گڈوا بھرن۔

عبیر گلال کے منقے مارت۔ پھولن کی گیندن سے لرت لرائی رے

گڈوا بھرن۔

دو جھپٹ پنگھٹہ کے نکٹ ننگھٹہ نے پٹ ساری چلی کھسکائی رے۔ گڈوا بھرن

آگ لگو ایسے پھاگ کھیلن کو۔ قصیر پیا موری لاج گنوائی رے۔

گڈوا بھرن۔

ہوری بطرز

ہوری آلی میں بنیاں کیسے جاؤں

ہوری آلی میں ہوری کیسے کھیلوں

نہت ساس نند موسے کرت رائی

ہوری آلی۔

لے سنگ بجناری ٹھاڈو کھیلت بہاری من ہاری گھر بیٹھی دکھ

جھیلوں ری۔ ہوری آلی۔

قتیر سپا مورے جیا میں اُٹنگ ولے کے عبیر گڑال تکھیلوں ری

ہوری آلی۔

ہوری بہاگ

گوری جہمت نند دولار ہوری کھیلن نہ جاسے گنوار۔

انترہ

بیچ ڈگر موسے بھینج بھینج نکھیہ کھینچ نلت رنگ ڈار۔

ہوری کھیلن۔

پک چپک اوکسک ناک مورے انگیا دینی پہاڑ ہوری کھیلن

قصیر پیاو کی سارے نگ میں گھر گھر پری رسے پکار۔
ہو ری کھیلن۔

ہو ری بطرز

جن جاؤری آج کوئی پسنیاں بھن
موری رو کے گیل گوری نگ میں چیل کیسی کرت سیل ساری ساری
لو بھو دے رنگ ڈار ڈار۔

موری رو کے۔
عبیر کلال کے قمعے بھر تک تک سار ت بار بار۔
موری رو کے۔

ڈگر بکر کر ڈیٹم لنگر لوری انگیا کے کروینے تار تار۔
موری رو کے۔

قصیر پیاو جو نہ سنت کر لاکھ جتن بار بار۔
موری رو کے۔

ہو ری بطرز۔ بدیسی سیاں دنواہت گئے بیت

شام گوری گوا میں کیست چھاگ۔

انترہ

بجست تال مردنگ ڈہول دفن گاوت ہو ری راگ۔

گوری گوا میں کھیت پھاگ

دن کیوں کہووت کہا پری سویت پل اٹھ بیٹھری جاگ۔

گوری گوا میں کھیت پھاگ

عبیر گلّال کے بادل چھائے رنگ کی رہی جھر لاگ

گوری گوا میں کھیت پھاگ

تھیر پیا واسے ہو ری کھیلن کومن میرے کُوراگ۔

گوری گوا میں کھیت پھاگ۔

ہو ری کُورا بطرز

بنگلہ کی جھیل چلو راجستامہرا

گوا میں بھگوا مچاوے نہٹ کھٹوا۔

پنیاں بھرن کیسے جاؤں نہٹ کھٹوا۔

انترہ

لپک جھپک ہو ری جھنک منک پھورے۔

پٹ جھپٹ کھولت گھونگٹوا۔ گوا میں بھگوا۔

بھر چکا پری رنگ انگ پر ڈارت -
 اُت گلال کرت تمک ٹھٹھا - مگھو این بھگوا -
 قصیر پیا گھٹ پناک انگ موسے - نین دلاکے کیو چاہے
 اٹھوا - مگھو این بھگوا -

ہوری البطرز
 سبھاں تورے پیا لاگو تیاں نہ مورو
 دیکھو موری آنکھیں بھرت گلال -
 بھر چکا پری ماری نیٹ ماری ساری چوڑ ماری کر ڈاری رنگ لال -
 موری آنکھیں بھرت گلال -
 ایسہ ہٹ کوٹیلو بیسہ ہوری کو رنگیلو موسے کرت چمیر بنس ہیر ریر رنڈر
 لنگر کرے کا ہو کا نہ ڈر کیسہ قصیر پیا شکمہ نند لال -
 موری آنکھیں بھرت -

ٹھمری البطرز
 کا ہے ری نندیا مارے بول
 نت کرت نندیا موسے رار

نہ کن دیت نہ دوار نہت کرت۔

انترہ

پیاسے ملن کو جانے نہیں دیوے۔ جو بن دن رہے چار۔

نہت کرت نہت دیا موسے رار

گاری دیت نہت دن ترساوت۔ سمجھت ناہیں گنوار۔

نہت کرت نہت دیا موسے

قتیر پیاد کو رام بچا دے۔ جاگت ایسی نار۔

نہت کرت نہت دیا موسے۔

ملار لطبر

سُن سکی سیان جو گیا ہو گئے

دیکھو سکی سیان کو کوادے گئے۔ دیکھو سکی سیان کو لیگئے سات۔

دیکھو سکی۔

انترہ

آپ تو جانے سون گھر چائے۔ ہم بہن ترسات۔

دیکھو سکی۔

بادر گرجت میہا زست بھری چک ڈرپات۔ دیکھو سکی۔

قصیر پیا بن سے سچ پرندن جیا گبر است۔
دیکھو سکمی۔

مبارکبادی چھنجوٹی

ہونویں نت شادیاں تمہارے دوار۔
ہیراموتین کا باند ہے سدا۔ بتا بنے طرح دار
ہونویں۔

سمہ ہی کے سمہ ہی مل ڈارے۔ گل پھولن کا مار۔
ہونویں۔

دو دھالے دلن گھراوت۔ ہو کے ترک سوار۔
ہونویں۔

قصیر پیا دیں مبارکبادی۔ حجم حجم تمہیں ہر بار۔
ہونویں نت شادیاں۔

پد لنگ کھساج

ارے کیوٹیا۔ سے ندیا پار اتار۔

بیگ ہی جاؤ نیا لاؤ ہم کو ہوت آبار۔ ندیا پار اتار۔

جواب ملاح - کیوٹ مہنس کر جو رکست - سُن کو شل راج کنوار -

یہ ترنی ترنی نہیں کبھو کیسے لاگے پار - ندیا پار اتار -

جواب ملاح - چپُن لگے سے رہی نہ سلا جگ یہ تو کاٹ کبار -

تمہری پگ پرست نہ رہنے کی جیسی گوٹم نار - ندیا پار اتار -

جواب مہاراج - وہ تو ناری گوٹم رکھ کی یا سے دئی اُبار -

کاٹ کی جائے کٹک کی گھڑا دوں مت کر سوج بچار - ندیا پار -

جواب ملاح - لاکھ کھوہ راج نہ مانو لیون چپُن کھار -

جب بیٹھن دیون نیتا پر نہیں لاوں گھڑ نار - ندیا پار اتار -

قتیہ پیا گھوٹن دن ہنس وڑو بولے بچن اُچار - کر ہوا پین من

بجائی کیوٹ جو جیہ چاہے تمہار - ندیا پار اتار -

ارے کیوٹیارے ندیا پار اتار

مبارکبادی بطرز

جاو جی جاو بڑے دان کے دلائیو لے

شادی کی تیج میں مبارکبادی دے بنے آئی -

ننتے ہی میں اُٹھو دہائی - پھوٹوں کے گھنے لائی - سہرا کھنی بجائی -

طدہ بد ہی بن آئی - دیجے مہاراج اُتو من مانی میری بد بانی -

شادی کی رنج میں مبارکبادی
 بتا بنی پہنوسے ہیرا نپا موتی لڈیا
 چاند کے اورے دھوئے نارامنڈل جھلکے جلیا۔
 گاوری سبیل گوری۔ آو بدلمانی لوری۔ یہی اسین دوری
 جیویہ جگ جگ جوری۔ ہنس ہنس گاری دیت اگھاری
 پیاری پیاری بل بل ناری۔ قصیر گن بھئے لوگ لگائی۔
 شادی کی رنج میں مبارکبادی دینے آئی۔

ہواری بطرز

جاو جی جاو بڑے دان کے ولا نیولے
 دیکھو جی دیکھو ساری رنگ میں بھجیوے ڈاری۔
 سہنچٹ اناری۔ کیا بلج بہاری۔ بھر چک پری ماری۔
 چونز گاری ماری۔ پٹ پٹ رزولی اور دینی گاری۔
 دیکھو جی دیکھو۔

لوری کیسے ساری نیو بیو ہواری کیسا۔
 دیکھا نہ سنا ٹکٹہ والنگر جلیا۔
 کس کس کچ اگیا پھارے۔ ہنس ہنس گونگٹ اگھارے

ہم سبک چھبنین نہا رہے۔ ہم تک ٹمٹمے رہے۔
 گزرجوری لوری گوری خریاں تو ریں کر کی موری۔ قصیر پابنتی کر ماری
 دیکھو دیکھو۔

ٹھمری بطرز

پیا کر دہر دیکھو دہرت ہنری چھتاں
 پیا ہٹو جاؤ جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری ریتاں۔ کیسی
 بیتیاں بیٹھی بیٹھی ہنسے کرت ہونٹ ٹھہر کا ہے ہماری جرات ہو
 چھتاں۔ پیا ہٹو ہٹو جاؤ۔

تم تو بڑے قصیر پیا اپنے ہی من کے موجی تم کا ہو کا دکھ نہ جانت
 چلو دیکھی دیکھی جانی جانی ہم ٹھمری گھتاں۔
 پیا ہٹو ہٹو جاؤ واہی گھر جہاں جاگے ساری ریتاں۔

ٹھمری بطرز

جاؤ جاؤ جی کنہائی موسے را کیوں مچائی
 دیکھو دیکھو نہ سہاوے موسے توری یہ ڈھیلی۔
 دیکھو دیکھو۔

انترہ

مان جاؤ چلو جاؤ جاؤ تم کا ہیک کو جسے راجپاؤ۔
 آوت جات نہت بار بار موسے کا سبے کرت لرائی۔
 دیکھو دیکھو نہ سہاؤے موسے توری۔
 فقیر سپا کر جورت ہاری مانٹ بات نہ ایک ہاری۔
 ڈگر چلت نہت نہت چھیرت چلو ہٹو جی اوجی کنہائی۔
 دیکھو دیکھو نہ سہاؤے موسے توری یہ ڈیٹھائی۔

داور راگ دہانی

کینوٹکھٹہ پن گٹھٹ ٹٹ ٹٹاؤ دہناری رے۔
 پنیاں بھرت ٹٹٹوری کرت ٹٹٹ ٹٹٹ گٹٹ کچ ٹٹٹاری۔
 کینوٹکھٹہ۔

ابج برج موری ایک نہانت۔ اوچ نیچ کاہو کی نہجانت
 فقیر سپا دیکھو دیکھو گر دہاری موری کوری توری گاگر ٹٹٹ ناری
 کینوٹکھٹہ پن گٹھٹ ٹٹ ٹٹاؤ دہناری رے۔

مبارکبادی بطرز

آج رنگیلے ریادیکھے میںے

گلاوشادی کی مبارکبادی۔

آج بنابنری گھڑلاو۔ گھر گھڑساری ناری دہوم چسادی۔

شادی کی مبارکبادی۔

نگی نیگ بدبائی پاوت۔ ناچت کُودت خوشی مناوت۔

قصیر پکھ سنادی گوادی

شادی کی مبارکبادی۔

داورا بطرز

مجھے مادہوبن شام بولائے گیوری

سوپیابن درس ترنس گئیں انکیاں

انترہ

پیانہیں آئے سوتن برائے۔ کروری جنن کچھو کھیاب۔

سوپیابن۔

ہے نہ کہہ گئے ساری بنس رہ گئے۔ سوتن کی ہٹ رکھیاں سوپیابن

قصیر پیا کی چھپبل گھتیاں - ایک ایک ہم لکھیاں -
سو پیا بن دس ترس -

ہوری ادا اور بطرز

نیناں ہیں کہیں لگے موری جان

مانجا جانے دے جانیدے کان

جارے کان تو سے موری نہ کھیلوں - اچرا چھاؤنا دان -
ارے مانجا -

پنیاں بھرن میکو جانیدے کانا - ساری نہ رنگے سان -
ارے مانجا -

قصیر پیا تو ری بنتی کرت ہوں - اتنی آج موری ان -
مانجا جانیدے جانیدے کان

ہوری بطرز نزل

پھرے زمانہ میں چا جانے صنف ہر پاتمیں کو دیکھا

کنور کہنائی نے آج لوری - کیسی ریح میں چپائی ہوری - کہ شور
گھر گھر کر دکر کا - نگر نگر میں مچوری گوری - کنور کہنائی نے -

کسو کی چوڑی بھجھوئے رنگ سے۔ کسو کو اپنے لگائے انگ سے
 کسو کو جانے ہی دے نہ سگائے۔ یہ دیکھو ٹکٹہ کی باراجوری۔
 کنور کنہائی نے۔

قصیر گوگل کا ہے نواسی۔ کرے ہے دیکھو انوکھی انسی رہو نہ
 پھاگن میں کوئی یہ انسی۔ چلو کہوں اور ہی بسوری۔
 کنور کنہائی نے۔

اورا

جاؤ جاؤ جسے نہ باتیں بناؤ۔
 جا کے شام تمہیں گنوائی۔ دامہیکو گروالگاؤ۔
 پیاجاؤ جاؤ۔

جانت میں تمہاری گیتیاں۔ چلو ہو حیا نہ جزاؤ۔
 پیاجاؤ جاؤ۔

قصیر پیاتم پہر جبالی۔ ہو گا نہ تھے نہھاؤ۔
 پیاجاؤ جاؤ جسے نہ باتیں بناؤ۔

سہرا اور را

مالینیاں بنرے کا سہرا گوندہ لاؤ۔

جاؤ مالینیاں چُن چُن کلیاں بگیاے جلدی سے آؤ۔

مالینیاں بنرے کا۔

چمپا گلاب گل لا لا گل مہندی۔ تو گیندے کی جھبی لگاؤ۔

مالینیاں بنرے کا۔

جائے جوئی اور موتیا چنبیلی کی۔ کیلوں کے ہار بناؤ۔

مالینیاں بنرے کا۔

سہرا کٹنی طرہ بہری اور ہنری کے گئے سجاؤ۔

مالینیاں بنرے کا۔

قصیر پیا کو دیکے بد ملٹی۔ جو مانگو سو پاؤ۔

مالینیاں بنرے کا۔

بھیرویں

ایسو تم پھیل کساں سیکھے ہو۔

پیا جانید و جانید و وسے نابو لونو نابو لو۔

تم چھلبل کس سیکے ہو۔

انترہ

ہم کل نار جا رہم نامی لاج لگت تے نین ملاوت۔
 ہٹوچی ہٹوچی قصیر پامیرے سنگ سنگ ناڈو لو ناڈو لو۔
 تم چھلبل۔

دادرا

زانا تے ملے تو ملو۔ ملیں گے نہ ہم تے جان۔
 زانا۔

انترہ

چاہے کسی سے اب نہ لگاؤ۔ بہ کو نہیں ہے ارمان۔
 زانا۔

جاوچی جاو تم بہ نہ بولو۔ نہیں نیکی لگے ٹھری بان۔
 زانا۔

قصیر پانہیں تے ملیں گے۔ چاہے ملو زمین آسمان۔
 زانا تے ملے تو ملو۔

ٹھمری بطر غزل

وہ مست ناز ہے ہر جلوہ دکھا رہا ہے
کیسی کری ڈیٹھائی دیکھو کنور کنہائی۔
کرے پکر کے کر کوہوری موری کلانی۔
کیسی کری ڈیٹھائی۔

انترہ

شکستہ پنٹ اناری کر کائیں چپریاں ساری بنتی کرت ہیں
اُمی کینی نہ ایک سنائی۔ کیسی کری ڈیٹھائی۔
دیکھو قصیر پناگھ میں یہ کیسویا۔ گھونگٹ کو کھول دیا بیل ہٹ
نہ لاج آئی۔

کیسی کری ڈیٹھائی۔

ہوری بطر

سوندن برست نین ہمارے
نیت اٹھ روکت گیل ہماری۔

انترہ

ہاٹ چلتا موہ ہے گیسرت چھپرت - نند کچھیل ہزاری -

سونت اٹھ روکت گیل ہاری

برج رہی برج بنیں ماسے - ایونپٹ اہاری -

سونت اٹھ روکت گیل ہاری -

عبیر گلال ملو میرے نگہ سے - بور دی رنگ ساری -

سونت اٹھ روکت گیل ہاری

رنگ نگیلی موری پچرنگ چوز - کھلت پھاگ بگاری -

سونت اٹھ روکت گیل ہاری -

قصیر پیا نند کے چیل سے - ہوری کھیلن سے میں ہاری -

سونت اٹھ روکت گیل ہاری -

ہوری بطرز

ایسا دھوکا دینے والے مینے لاکھوں دیکھ بھگا

جارے جارے نند وارے موہے ہوری نہ مچارے -

تو نے کر کے باراجوری - چوز ساری رنگ سے ہوری -

دیکھی توری بات چچوری - ہٹ جایا نے نند کشوری -

جارے جارے -

سب کھین میں تو سے ہو رہی نہیں کھیلو گی نہیں کھیلو گی۔
 جھیل چکی اب بات میں توری نہیں کھیلو گی نہیں کھیلو گی۔
 رہ تو مجھے دُور۔ موراجو بن سب بھر پور۔ جو تو دیکھے مجھ کو گھور۔
 تیرے مکھ پر ڈاروں دُہور یہ ہٹ نہ سکے۔ نہیں ہو گی کھپٹ
 رستہ چھوڑ جھٹ پٹ۔ میں تو جاؤں ننگیٹہ چلو قصیر پیر
 موسے باتیں نہ بنارے۔

ہو رہی بلطز

مزدیتے ہیں کیا یا تیرے بال گھونگر والے
 جارے جارے تند کے چیل ہو رہی گیل مت ڈولے۔

انترہ

تو نے ہو رہی جو را جو رہی۔ کوری مسکی سر کی پھوری۔
 تو سے کھیلو گی نا ہو رہی چل ہٹ موسمت نا بولے۔

جارے جارے۔

موسے توری یہ ڈیٹھائی۔ کانایک کھونا ہے شہوائی۔
 بچ لا کھن لوگ لگائی۔ موسے گھونگٹ کے پٹ کھولے۔

جارے جارے۔

پھاگن کے دن رنگ رس کے۔ سب کھین میں دھن ہنس کے
 پھارے انگیا کچ کس کس کے۔ تو کیوں رس مائیں پس گھولے
 جارے جارے۔

کا ہے ہم سے بناوت بتیاں۔ چلو جانی نثری گیتیاں۔
 تیرا من چاہت دن رتیاں۔ سبھی قصیر سیا کی ہو لے۔
 جارے جارے نند کے چھیل
 موری گیل گیل مت ڈولے

ہوری دیگر

بظر ایضاً

دیکھو دیکھو نند کے لال گوری کیسے پاؤں نکالے۔

انترہ

ہوری کھیل کھیل کے موری۔ نئی چنری رنگ کے بوری۔
 کیسلے پھاگ انوکھو گوری۔ وہ تو کا ہونہ دیکھے بھالے۔
 دیکھو دیکھو۔

موری دوڑ جھپٹ کے مشکئی۔ یا شکستہ فرسے پنکی۔

نیت روکت بٹاپنگٹ کی۔ نئے ہوری کیلن وارے۔
دیکھو دیکھو۔

نیت اینڈو ہی اینڈو ڈولے۔ اُتو لے بولن بولے۔ اور
کھت ہارنی ہولے۔ کیسے قصیر پیا متوالے۔
دیکھو دیکھو نڈ کے لال۔

ہوری۔ بطر غزل

وہ مست ناز بہر سو جلوہ دکھارہا ہے

اچھو بھو کھیلاری ہوری کا یہ مزاری۔
رنگے ہماری ساری ساری بچوئے ڈاری۔
دیکھو ہوری جو راجوری بیاں پکر کے موری۔
انگیا سنہری موری سب بھینچ تان بھاری۔
برجو نہیں مانے مکہ سے گل لال سارے۔
گکھ میں لڑائی ٹھانے دے دیکے منگو گاری۔
جھپٹ لپٹ کے شکمٹہ مکھ چوچے کھول گھونگٹ۔
بولے قصیر لٹ پٹ ایسو پٹ اناری۔
اچھو بھو۔

ہواری۔ بطرز

پیابن رتیاں ہساری کٹے نا
شام ننگ ہواری کھیلن ناچ ہواری۔

انترہ

بگڑنگر میں پھرے سے بناوہ متوالا۔ نیو بھو ہے کھیلاری۔
یہ نہ دکالا۔ ایسے شکستہ زدئی سے بچواری۔
شام ننگ۔

سہی خجائے قصیر سے واکاں ہواری۔
یہ کہہ کے لوٹ گئیں ساری برج کی گوری۔
ایسے چھاگ کھیلن کو آگ لگوری۔
شام ننگ ہواری۔

ہواری بطرز غزل

اداجان لیتی ہے جانی تمہاری
چلو دیکھ لی کان ہواری تمہاری ۔ ۱۔ چھینگی جو کھیلو گے مواری تمہاری
نچا دینگے کھیاں لنگر کرکے ۔ ۲۔ چلے گی نہ کچھ ہو راجواری تمہاری

بکار و تورنگ سے ہماری چوڑیا + تنک میں بھی دیکھو تو ہوری تمہاری
 عبیر اور گلال آج مکہ سر ملونگی + کروں سانوری شکل گوری تمہاری
 نہ اگر چہ چھیل انٹھونہ ہو سے + نکالونگی ہوری میں چوری تمہاری
 سنہن سے کرد ہو ٹھوڑی غماری + بڑی بان ہے چھچھوری تمہاری
 بٹنا دونگی بھاگن میں گیتاں چرائی + ہمارے بھی ماتن ہے ڈوری تمہاری
 قصیر ایک دن رنگ وہ دیکھ لینا
 زمانا یہ گائے گا ہوری تمہاری

ہوری جو گیا

کیسی ہوری کی دہوم چائی - دیکھو دیکھو ہوری کنور کنہائی -
 پنیاں بھرن میں کیسے ری نکسوگن میں کرت ڈیٹھائی
 کیسی ہوری کی دہوم -

انترہ

جو بن دان یا گنت ہے جسے لاج بجات چوائی -
 پٹ گھونٹ کھولت مکہ چومت انگ سے انگ پٹھائی -
 کیسی ہوری کی دہوم -
 سنگ کی پہلی نت تانے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی -

قصیر پیا سے جو ہو ری نہ کیسلی تو بیا ہی کیوں برج آئی۔
کیسی ہو ری کی دھوم مچائی۔

ہوری بطرز غزل

دونوں جانب سے اشارے ہو چکے

مانجھارے مانجھارے کان تو ۛ موت ہو ری میں نہ کرا نہ جان تو
رہنے دے اتنی ہی میں پننگال ۛ ہو ری نا پچنگ پچوڑ سان تو
سیدھا کر دوں گی تہا رو ایندھنا ۛ ہم سے کیا لیا کر کے کان تو
تو سے چھیل جاتی ہوں چیل سب ۛ کان ہو کو جان نا انجھان تو
چھاؤ دے چل نہ ہمارے چیل ۛ کیوں کراؤت ہم سے ابا پان تو
بھاگ کیلین کے بہانے قصید

مانگنے آیا ہے جو بن وان تو

ہوری - بطرز

مزا دیتے ہیں کیا یا تیرے بال گھونگڑ لے
مانو ناو جی بہاری چھاؤ چھاؤ گیل ہماری۔

اترہ

کابے جسے مچاوت ہو ری۔ مکھڑکھٹ کرت ٹھوڑی۔
 نم کرو نہ بار جو ری۔ چلو ہٹو ہٹو بنواری۔ مانوچی مانوچی۔
 موہے سچ ڈگر مت جھگڑے۔ چل چھاؤ ہمارو مگرے۔
 دیکھیں لوگ لگائی سگرے۔ توہے لاج نہ آت اناری۔
 مانوچی مانوچی۔

تو نے مار مار پچکاری۔ نئی ساری رنگ سے بگاری۔
 اور دیکھو انگیا پھاری۔ کہا کو سوں تو ہے مڑاری۔
 مانوچی مانوچی۔

ہے ساس نند کی چوری۔ اور بڑبت سگری گوری۔
 کیسے تو سے کھیلوں ہو ری۔ دیگا قصیر سپا موہے گاری۔
 مانوچی ہمارے چھاؤ چھاؤ گیل ہمارے۔

ہو ری بطرز

میں کیسے بیاہوں راو ہے کنہیا تو را کارو
 میں کیسے کھیلوں ہو ری۔ شام سنگ گوری۔
 بگر بگر میں کھیلت ڈولت ٹکھٹ کرت ٹھوڑی۔ کاہو کی بھی گان
 نہ مات۔ ایسوری بلج دیا بیاں موہی موہی۔ کیسے کھیلوں۔

بھر چکاری نگہ پر ماری دو کچ پکر موری۔ میں تو لاج محرت ہوں لودی
 ساس نہ گھر مو ہے چوری۔ کیسے کھیلوں۔
 اما کھات ہوں بنتی کرت ہوں نہیں بابت بر جوری۔
 قہیر سپا سے ابکے بھاگن میں پت رکھے رام کیسے دیکھو ری۔
 کیسے کھیلوں ہو ری۔

ہو ری۔ بطر ٹھری

جاؤ جاؤ کا ہے ٹھاڈے ڈارے گربائیں
 نیو ہو ری کو کھیلاری بھر ماری بچکاری۔ نہیں دیکھت اناری اپنی
 پرانی ناری۔ نیو ہو ری کو۔

انترہ
 نئی میں رنگائی ابھی پن آئی چلو جاؤ جی کنہائی یہ کیسی کرٹی نہائی
 دیکھو رنگ میں بگاری ساری ساری۔
 نیو ہو ری کو۔

ساس نہ دیکھے گی ہماری دیگی گاری جاؤں کیسے گھرا گے
 ڈوبو ناری۔ قہیر سپا بڑی بان تناری۔
 نیو ہو ری کو کھیلاری بھر ماری بچکاری۔

ہوری سپو پروا

رنگ میں کامیو بھجوی دی ماری سائور

موری ساری رنگ ڈاری لوہاری - دیکھو مری -

کیسو ہے یہ اناری ننگے ماری - سٹاڑو بیچ ڈگر کر پکڑ دیوے
گاری کرے ٹھٹھوری نہیں مانے کیو مری - تاری دے دے
ہنسے برجاری -

موری ساری رنگ ڈاری -

کوئل بہرن کیسے جاؤں اکیلی اری سن سہیلی نہیں کوئی ہے
سہیلی - یا فقیر پیاسے نہیں بس چلت میں تو لاکھ جتن کر ماری -

موری ساری رنگ ڈاری -

ہوری بطر ٹھی

آج رنگیلے سیاہ کیے مینے

چھیل رنگیلے سیاہ کیلین ہوری

انترو

بیچ ڈگر کر پکڑ کے جو راجوری - چین چھٹ مٹکی کو مری بھوری -

رنگیلے رسیا کیلین ہو ری
 دیکھو تو ڈیٹائی کیسی کرت کنہائی - کر مور مور چڑیاں کر کائی -
 قصیر پیا کیسو بیر پروری -
 رنگیلے رسیا کیلین ہو ری

ہو ری بطرز

کیسی تو نے دم مچائی ری شمشیر بابو
 کیسی مائی کرت ڈیٹائی یا کنہائی دیکھو
 انتہ

بیچ ڈگر موراکر سے پکر کر - مور دئی موری نرم کلانی دیکھو -
 کیسی مائی -

آوت جات بنت چھیرت گمہ جھنگ - دیکھت نہ کاہوناری اپنی
 پرائی دیکھو - کیسی مائی -

بار بار رنگ ڈار ڈار موپہ - بھورے ہی بھوڑ کھٹے انھوائی دیکھو -
 کیسی مائی -

قصیر پیا کی نگار میں - گھر گھر دن چیت دہائی دیکھو -
 کیسی مائی کرت ڈیٹائی یا کنہائی دیکھو

کہر واطنہ

جی بویسے ڈگرنا جانی

تو نے ہو ری کھیلن نا جانی

بھر پکاری ہو رے نکہ پر ماری جارے جارے اناری ماری

ساری عمیر گلال سے سانی۔ تو نے

ساس ننڈیا جو دیکھے گی ہماری دیوگی لاکسن گاری۔ تو ہے

قصیر پیا بھیجانی۔

تو نے ہو ری کھیلن نا جانی

ہو ری بطر نزل

ڈیٹہ ہے کیسا مزاری دیکھو ۔۔۔ رنگ سے ساری بگاری دیکھو

آج شکستہ نے لپٹ پکڑ لیتے کٹ ۔۔۔ سر کی متکی پھوڑواری دیکھو

ایچ تانی سے کھانی گیا کاسب ۔۔۔ کھس گیا گونا کٹ ماری دیکھو

وڑ چٹ کھول کر گھونٹ کے پٹ ۔۔۔ لاج ساری لی ہماری دیکھو

بارا جوری کیا چلے اُس سے قصیر

سو پہ ہے وہ ایک بھاری دیکھو

ہوری بظرف نخل

تمہیں جو دیکھ لیتا ہے وہ شیدا ہو ہی جاتا ہے
 تماشا ایک عالم کا جسود ہوا ہو ہی جاتا ہے۔
 تیرا کانا وہ ہوری میں دیوانا ہو ہی جاتا ہے۔
 بڑا لے رنگ کا دیکھا ہے منے رنگ ہوری کا۔
 کہ روکھا پھیکا انسان بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے۔
 یہ سنتے تھے کہ کالے رنگ پر چڑھتی نہیں رنگت
 مگر ہوری میں چپ نہنگا یہ کانا ہو ہی جاتا ہے۔
 لپٹ جاتی ہیں سکھیاں کان کے جوق ہوری میں
 تو پھر چھپلا کا بان کا پن بھی سیدھا ہو ہی جاتا ہے۔
 رنگیلا گلشن بستی میں کانا سا نہیں دیکھا۔
 جہاں جاتا ہے وہاں سکھو نکا میل ہو ہی جاتا ہے۔
 عجیبے رنگ ہولی کا غضب ہے ڈھنگ بولی کا۔
 جسے دیکھو وہ اس ہولی میں بھڑوا ہو ہی جاتا ہے
 قصیر اک رنگ و نیا سے نرالا تم بھی رکھتے ہو۔
 تمہارا ملنے والا بھی رنگیلا ہو ہی جاتا ہے۔

داد را بطرز

مزا دیتے ہیں کیا یا رتری پال گھونگر والے

تورے نیناں انجن سار میں سب ہتیارن سے نیارے۔

انترہ

جس انسان سے اکبار۔ تری آنکھیں ہوئیں دو چار۔
اُسکے دل کے ہو گئے یار۔ اک نظر میں پارے پارے۔
تورے نیناں۔

جو لے لے کے ہتیار۔ آئے لڑنے کو اکبار۔
اُسے چلی نہ اک تلوار۔ سارے بھاگے گورے کارے
تورے نیناں۔

ہے کاٹ زالی ان کی۔ نہیں مثال دیکھی جن کی۔
ہوئی رہنسی نہیں کین کین کی۔ سب لاکھ گھات کر ہارے۔
تورے نیناں۔

یہ چاہے جسے رولائیں۔ یہ چاہے جسے ہنسائیں۔
کہیں قصیر سپا جو یہ چاہیں۔ کریں پلک میں وارے نیارے۔
تورے نیناں انجن سار میں۔ سب ہتیارن سے نیارے۔

دا در ابطرز

ہزار امورے کان کا موتی

ہمارے سنگ چھیل ناڈولو۔

دیکھیں گے سب لوگ لگائی۔ گھونگٹ پٹ نا کھولو۔

ہمارے سنگ۔

جاو جی جاو تم ہے نہ بولو۔ اپنی ڈگر پر ہولو۔

ہمارے سنگ۔

جو تم چاہت سو ہم جانت۔ تک اپنا کھڈو ہولو۔

ہمارے سنگ۔

قتضیر سپا باتیں کر چھل کی۔ امرت پس کیوں گھولو۔

ہمارے سنگ چھیل ناڈولو۔

دیگر لطرز

مزا دیتے ہیں کیا یا رتیرے بال گن گروالے

جارے جارے بنی وارے یہاں تو بے ناہ بجارے۔

انترہ

تو ہی بنی کی دہن سن سن - مٹو ہے جوگی جنگم اور من - اس
بنی میں یہ اوگن - سب کے من کو لیت چورارے -

جارے جارے -

یہ بنی اُن کو پیاری جنگے گھر پوت نہ ناری - ہم میں برج کی پنہاری
یہ دے گھر بار چھو رارے - جارے جارے -

جو بنی روگ لگاؤ توت نہت آن سناؤ - میں جو جاموں سو گاؤ -
تم قصیر سپا مورے پیارے -

جارے جارے -

غزل شاہانہ

یہاں تم نہ بیا بجاؤ کنہائی + ہمیں راگ میں بھرنے لاؤ کنہائی
پرے تو ہٹو جاؤ جاؤ کنہائی + ہمارے نہ اب کان کھاؤ کنہائی
تری بانسری بس بہتے سن لی + کسی اور کو جا لبساؤ کنہائی
ہمیں شام دم دم پہ دو دم نہ ہر دم + نہ ہم کو تم دم میں لاؤ کنہائی
نہیں ماننی ماننی را دہکا ابھی + سناؤ تو جا - سر جھکاؤ کنہائی
ترے چھیل چھیل بل مچھلتی ہیں + چلو چال اپنی دکھاؤ کنہائی
کہا کیا تھا بننے کیا کیا یہ تھے + ذرا اپنے من میں لجاؤ کنہائی

قصیر پیاسم ہیں چہری نہ ساری
نہ پھر رارسوتی۔ جگاؤ کھنٹائی

دیگر

مزا دیتے ہیں کیا یا رتیرے بال گھونگرولے
دیکھو دیکھو کرشن کھنٹائی یہ کیسی بیابجائی

انترہ

دہن سن گھر آے بادر۔ اور بولن لاگے دادر۔
سب بھر گئے نڈیا کھادر۔ بڑیسی جھری لگائی۔
دیکھو دیکھو۔

آن بن نس نیند نہ آوے۔ گھری پل جھن پر ہا تاوے
بھری کی چمک ڈر پاوے۔ اوپر پھیا دیت دھنٹائی
دیکھو دیکھو۔

یہ قصیر پیاس کی پیاری۔ نہیں ہوت ادھر سے نیاری
سب ہاریں برج کی ناری۔ ایسی پڑھ پھونک سنائی۔
دیکھو دیکھو۔

داد را کہو ابلز

کنوے پر آسن جوگی کا بھل بھروں کی بیتی جاؤں

اری اری مورا بالا جو بن یوں ہی جلے۔

سیاں رہے پردیس چھائے۔ مورا

انترہ

پتیاں بھیج بھیج میں ہاری۔ کوئی نا جواب پٹھائے۔

سیاں رہے۔

ایسے کٹھن کٹھور بھٹے پیا۔ کن سو تن برمائے۔

سیاں رہے۔

نبپا پوچھوں جو دہشی پوچھوں۔ کون لگن گھرائے۔

سیاں رہے۔

فصیر پیا کب درس دکھائے۔ کوئی ایسا جتن بتائے۔

سیاں رہے پردیس چھائے۔

غزل

دیکھ لی جسے جب تک گمنام کی + آئی اس کو مہاں رام کی

جب سے صورت بس گئی ہر شاکی بد میرا وہ بھوم ہے بے نجد ہام کی
 کان کے درشن ہوئے جگام کی بد ہو گئیں نہ کام کیساں کام کی
 ہو گیا نچے جنم اس کا سہ پہل بد جس نے باتیں سوچ لیں انجام کی
 اک زمانہ کہ رہا ہے چل بو بد بھوم بند رابن کی ہے آرام کی
 نام کو ہر نام ہی کے صبح شام بد چپ رہی ہیں گوپاں نند گام کی
 تجھسا لگتا اب ہونا نامی فقیر
 یہ بھی مہاں ہے اسی ہر نام کی

وا در البطر

پر دسی بالم سے بچن ہاری
 کیسے نہٹ اناری سے پالا پرور

انترہ
 پنیاں بھرن کیسے جاؤں بھنی پت لیت ڈگر میں گویا لاکرو
 کیسے نہٹ -

چھین چھپٹ موری لمی نندری گریٹاں ڈار مور با لاہرو
 کیسے نہٹ -

ٹھوری پکر کہہ ماری کسی کو ذرا دیکھا بھلا لاکرو کیسے نہٹ

سیدی کہو تو الٹی سمجھے۔ قصیر سپا امتوالا برو۔
کیسے پٹ اناری سے پالا پرو

داورالطرز

پیا بن رتیاں ہماری کٹنا
جاؤ جاؤ تیاں موسے باتیں نہ بناؤ۔
جیا نہ جراؤ ذرا چال تو دو کیساؤ۔
جاؤ جاؤ۔

انترہ

اُنھیں کو گروا نکا وہاں رہے تھے رات۔
ہمارے سامنے کیوں جھوٹی جھوٹی سوئیں کھات۔
پرے تو مہو چلو نیناں نہ ملاؤ
جاؤ جاؤ۔

چلو چلو تو سہی یہاں سے تم مہو جھٹ پٹ۔
نہیں تو ہوگی ہماری تمہاری کچھ پٹ۔
قصیر سپا کا ہے رار بڑاؤ۔
جاؤ جاؤ۔

ٹھمری

کھی مان لے سند پیاری موری کھی
 جانے جانے دیے چین کان موہے وہی - موہے -
 جانے دے -

چھین جھپٹ کا ہے گاگر پھورت - مان کان موری - نادان کھی
 جانے جانے -

بھورے ہی اپنے گہرے آوت - بھڑگا گزینچن -
 برج جاوت - قصیر سپا چھاؤ نگہ میرواتنی ڈھیٹائی -
 نہیں جات سہی - جانے جانے دیے چین کان موہے وہی
 جانے جانے -

داورالطرز

اُماریوں پہ گرامی کبوتر آدھی رات
 جاو جاو سیٹیاں جہاں رے گنوالی ساری رات -
 دیکھو دیکھو سیناں چھاؤ جی چھاؤ جی موراہات -
 وہیں جاو بالہم جاگہر تم نبت جات - جاو جاو

چل چل رہے چھیدا کا ہے بناوے مو سے بات -
 ہٹ ہٹ رہے ٹکٹہ ہم جانی تو ری گمات -
 جاؤ جاؤ سیٹیاں -

نمانوں کی میں رہت ہو سوٹن سات - فقیر پیا -
 جھوٹ کہت نہ بجات - جاؤ جاؤ سیٹیاں جہاں رہے -

غزل بطرز

ہو واجب پتر جسے تھر کے مقدر ہو تو ایسا ہو
 جہاں میں جسکی شہرت ہے جسیلا ہو تو ایسا ہو
 کھنسیا یہ ہو اجیسا رنگیلا ہو تو ایسا ہو -
 زمانے میں بسیریا کا بجیا ہو تو ایسا ہو
 ہوئے بے بچا پن سب سنے کے سُر ملا ہو تو ایسا ہو -
 سنا کے تان بسیا کی پنچا مارا ہے کھینو کو
 گویا ہو تو ایسا ہو بچپا ہو تو ایسا ہو -

چور اگر دل کو بیجا تا ہے نظروں ہی نظروں میں
 چپل چالاک دنیا میں چپرتا ہو تو ایسا ہو
 جو اسکو دیکھ لیتا ہے وہ بخود ہو ہی جاتا ہے

نکیلا ہو تو ایسا ہو چھپیدا ہو تو ایسا ہو
 بہنور میں تھے پڑے سارے تپت اس بھر عالم کے
 لگایا پانیت کو کہو تیا ہو تو ایسا ہو ٹوٹو، ٹوٹو،
 اتار پار اک پل میں سدن رید اس گنگا کو
 قصیدہ اس بھر دنیا میں تریا ہو تو ایسا ہو

ہوری بطرز

ارمی ایری انند مو ہے مت برجے
 اسے ایرے چھیل مو سے مت نا انک
 مورا کر پکرنہ تو بیج ڈوگر ہٹ ہٹ چو ز موری مت جھٹک
 اسے ایرے -

برجوری مو پہ رنگ چھٹکت ہے - میں جو کہوں اُنو جھٹکتے
 جارے کنہائی کا ہے رارچائی - نہیں جانیگی میری تریا بھٹک
 اسے ایرے -

باٹ چلت کر چھیر نہ مو سے - اتنی ارج میں کروں ہوں تو سے
 چل چل چل مو سے کر نہ چل - دیکھی دیکھی قصیدہ پاتوری لٹک
 اسے ایرے چھیل مو سے مت نا انک

ہوری بطرز
جاری چھنال تو نے کنجڑو سے یاری کہنی

آج بہاری موری خنری بگاری لوری
بھر چکپاری مورے سن نکمہ ماری۔ عبیر گلال سے سانی موہے
ساری گوری۔ آج بہاری۔
کیسی ڈیٹائی کہنی کنور کنہائی دیکھو۔ مور کلائی انگیا کھسکائی گوری
آج بہاری۔

میں ناکھی نامی کچھو واسے۔ چین جھپٹ بہری دو کی ملک
پوری۔ آج بہاری۔
ایسے تنگٹہ زردنی سے فقیر سپا۔ ہیہ دہرت جیا جرت کھلت
ہوری۔ آج بہاری موری خنری بگاری لوری۔

ہوری بطرز غزل
بند ما نوشتہ کے سر سہر مبارک ہے مبارک ہے

نہ کر تو کان برجوری پرے ہٹے پرے ہٹے
نہ کھیلوں تو سے اب ہوری پرے ہٹے پرے ہٹے

ہماری رنگ سے ساری بگاریے مت نہ گرد ہاری۔
 لری گی رے نند موری پرے ہٹ پرے ہٹ پرے
 ٹھوڑی کر نہ ہواری۔ نہیں گی دیکھ ہر جہناری۔
 تری مت کیوں بھی بوری پرے ہٹ پرے ہٹ پرے
 اکڑ نہ چھیل تو مو سے کہیں دیتی ہوں میں تو سے
 ابھی لے لو نگلی پت توری پرے ہٹ پرے ہٹ پرے
 قصیر ہے یکھیل ہو ری نہیں تو نند کی چھو ری۔
 بنا دیگی تجھے گوری پرے ہٹ پرے ہٹ پرے

ہو ری بطر مہی

سری گنگا جی کے تیر نیچے پینے کو نال کیا

کیسی بند رابن دھام شام ہو ری کی دھوم مچائی۔
 لے لے کے سکھ سب ساتھ دھول دف ہاتھ وہ گاوت ہو ری
 آ یو ری مورے دوار پنگارت نام ہار و لوری۔ ناچت کو دت
 دیں گاری۔ ڈار رنگ کرت پرت برجوری۔ سن سن جیا اگلالت
 رہو نہیں جات کروں کہا گوری۔ سہے ساس نند کلہاری۔
 موسے دیت رہت نبت گاری۔ کہو کیے چلوں میں پیاری۔

اب کیسی کروں بربنار ہی من مار نہ کھیلن پائی۔
کیسے بند رہا بن وہام۔

دیجن جانے نہ دیت۔ وہ بیرن چانوں نہارت میری۔
میں کیسے کھیلوں بھاگ۔ وہ نت اٹھ کان لگاوت پھیری۔
من چاہے لاج آثار اٹھار کے گھونگٹ کروں نہ دیری۔
کہا کریں بگارسنوار نہ میں ہوں کسی کے باپ کی چیری۔
اب من میں ہی بچپاری۔ بلوں قصیر پیاسے جاری۔
کھیلوں نگ بھاگ ہماری۔

نکد نل کے گلال عبیر کروں کاروسے گور و کنہائی۔
کیسی بند رہا بن وہام شام ہو ری کی دھوم مچائی۔

ہوری بطرز

دیکھو ری ایک بالاجوگی دوارے میرا ہو پری
یا کانانے کھیل کے ہو ری کیا گت دیکھو موری کہینی۔
بیچ ڈگر دیکھو ری برجوری۔ دور چھپٹ بیاں گہہ لینی۔
یا کانانے۔

پنیاں بھرن کہا جاؤں اب سجنی۔ کرچس نل منکی ہو ری جھینی۔

یا کانے۔

ڈار گلال مارچکاری دی بگار۔ چوز رنگ بھینی۔

یا کانے۔

لپک بھپک پنگٹھٹ نکمٹہ بیج کھنچ لت پت کر دینی۔

یا کانے۔

لاج کی ماری کہہ نہ سکی کچھو۔ قصیر سپا سے نمی کیا میں مہنی۔

یا کانے۔

خیال۔ بطرز

سری گنگا جی کے نیر پنے کوناگ آیا

یکسی جمناتیر شام مہنی دہرا دہر جبالی۔

ایک پل میں لومن چین۔ بھی ہم دین سرت نہیں تن کی۔

دن رین پرت نہیں چین۔ سنے بن بین وہ من موہن کی۔

گھڑپ لاگے ناپیر۔ کھوں کہا پیر میں اپنے من کی۔

ات بیا کل ترمپت بانس۔ نکاسے سانس بانسری بن کی۔

کوئی جتن بتا موری پیاری۔ تورے بار بار بلباری۔

جاہدہ بس ہوئیں غماری۔ گمہ بھینٹ بسریا ایٹھ کروں اپنے

بس کنور کنہائی - یہ کیسی جہنا تیر -
 دہن سن پر کہہ بھان کمار چلیں مل ناروہ برج کی ساری -
 جہاں شام سُنڈ برج راج - بچا تے تھے بسیا بنواری -
 کیوں آئیں آوہی رات - لگے کہنے اُنسے گردو باری -
 چلی جاوا اپنے وہاں - یہاں کیا کام سُنو جب ساری -
 سُن سکیاں کہتی آئیں - کیوں مہنی ٹیر بولائیں - جو اتنی تھیں
 تھکائیں - لگے کہنے قصیر حبا ویر کہاں کی تھنے بھیر لگائی -
 یہ کیسی جہنا تیر شام مہنی دہر دہر بھائی -

غزل

تنک بیا کی دہن کا سنا سنا جانا جا -
 نہ جا تو مانجنا کنا جانا جا جانا جا -
 پری ہیں یں میں بے سُدو یہ سکیاں نیند کی ماتی -
 سنا کرتاں بیا کی جگاتا جا جگاتا جا -
 روسائیں ہیں جو تو نے تان کے ابھان سہی پاری
 تو شکستہ چھاوا اپنی بہٹ مناتا جا مناتا جا
 تری بسیا میں جا دو رہے کہ ہو ٹوٹکا ہے یہ کرتب

تک سی بات یہ کابست آجا بست آجا
 قصیر رک بیز بچیر، کوئنا کے ٹیر بیا کی
 دوئی دل سے ہمارے تو مٹا تا جا مٹا آجا

داورا۔ بطرز

کسی دلبر سے دلو لگا بیٹھے
 کہو ایسوں سے کیسے نہ یاری۔
 رہتی ہے اک نہ ایک سے انکی کٹی چنی
 دشمن سے دوستی ہے تو یاروں سے دشمنی
 کہو ایسوں سے کیسے۔
 کھوئی کے قصیر ادھر کی اگر ادھر
 ایسے بشر کی دوستی سے کیجئے محذر
 کہو ایسوں سے۔

داورا۔ بطر ایضاً

جاربے جاربے پہا دی مارے
 پی پی کے بول بول کے ہکو نہ تو ستا۔

برکھامیں پانی یاد پیا کی نہ تو دلا

جارے جارے۔

سن سن کے ٹوک توری جیسا ہوت بقیار

ترپت ہوں رات دن پڑی بیہوش من کو مار۔

اٹھ جارے بیٹھ مرے دوارے

سوئن کر بس قصیر پیا ہو گئے کہیں۔

برکھا کی رت بھی آئی مگر آئے وہ نہیں۔

لارے لارے خبر یا تو اڑ جا رہے۔

داورا

جارے جارے نہ آ رہے مرے دوارے۔

تو سے ہو رہی نہ کھیلوں میں مند دوارے۔

جارے جارے۔

ایک تو ہماری رنگ سے ساری بگاڑی۔

دو بے مسوس کھوس کے بنگیا بچار دی۔

دئے ساس ننڈیا نے جھڑکارے

جارے جارے۔

بھورے ہی بھور پوری مچا تو یہاں نہ کان -
جا اپنے گھر سدہا رکھا میں کان مان -
مانجا رہے قصیر پیارے -

ہوری بطرز

نیشا رہے سے کوئی مت کیجو جمیل
یا متوارے سے تو کوئی مت کیلیوری ہوری -
ایک ایک کی تورت لگے لکھی گھیرت دگر برجوری
کوئی مت -

مارے ری اناری بچکاری بھر بھر - جیا دہرت تن دجبت تھر تھر -
کوئی بنیاں بھرن نہیں جائے ڈر ڈر چ رہی ہے کنہائی کی
دوبائی گھر گھر - کاہونگسن دیت نہ گوری -
کوئی مت -

انیو ہوری کا کیلاری یہ بھوری ہناری - موری چوز بگاری اور
چولی بھار ڈاری - کوئی پوچھے تو فقیر کیا فقیر ہے ہماری -
مجھے ایک تو بھیجی دو بے دیئے لگو کارے اور تیجے بیان
مردی - کوئی مت کیلیوری ہوری -

داورا بطرز

نظر نہیں آئے رے دیکھو ترسائے
 پیا نہیں آئے رے جیا گھبرائے۔
 جب سے گئے اب تک نہیں آئے کن سوتن برمائے۔
 جیا گھبرائے۔

فراق یا میں جیتے ہیں ہم نہ مرتے ہیں
 تڑپ تڑپ کے بسر عمر یوں ہی کر رہیں
 کبھی سہتے آہ کبھی ٹھنڈے سانس بھر رہیں
 اسی طح سے غرض رات دن گزرتے ہیں
 یہ دکھ سو ہی نہ جائے رے۔
 جیا گھبرائے۔

قصیر بیچہ رہا ولیں ہو کے قاتلِ دل
 کسی کے در پہ ہوا جا کے جیت سائلِ دل
 خدا کرے نہ کسی کا کسی پہ مائلِ دل
 پڑا ہوا یہی کتاب ہے میرا گمائلِ دل
 یہاں لگا کے بچتا ہے رے جیا گھبرائے۔

داورابطہ

کنوے پانی نجانا نظر لاگی رہے

دیکھو چھیر و نہ منگو میں دو گئی گاری۔

چلو جاؤ جی جاؤ جی بنواری۔ دیکھو۔

مو کو نہ رو کو تو کو چلو جاؤ پھیل تم۔ لو اپنی راہ ڈو لو ہماری نہ گیل تم۔

موری مانو جی مانو جی گردہاری۔

تو بات بھی قصیر نہ کرہے راہ میں

تو نے ڈبو یا نام کو اس چاہی ہے میں

تو ہے جاری کہیں ساری برجناری

دیکھو چھیر و نہ منگو۔

بھجن لہطرز

سوچ سمجھ نادان پیارے عاشق ہو کر نیکو کاری

ابو سوچ سمجھ من ہو کر کھ کھ تاک تو نادان رہ گیا

استرہ

بچپن کھیل کو وہیں کھویا۔ تڑن بھیا تڑیا نے موہا۔

چل اٹھ جاگ نہ بچے کیوں سویا۔ آن اچانک کال گئیگا۔
ابو سوچ سمجھ۔

چور اسی میں چکراتا ہے۔ بار بار آتا جاتا ہے۔
جنم مرن کا ذکر پاتا ہے۔ او کیہ گٹ کیا اور سیگا۔
ابو سوچ سمجھ۔

وکیہ بجنجن ہے نام رام کا۔ بن بھگتی نہیں کسی کام کا۔
تیاگ باس بت مارا رام کا۔ نہیں تو بھوسا گر میں ہیگا۔
ابو سوچ سمجھ۔

ہری نام کو ستر تو گھٹ میں۔ ہر دم سہاے کرے سنگت میں۔
دیکھ درشن ہر وہ کے پٹ میں۔ پھیر قصید جگ پیر کیگا۔
ابو سوچ سمجھ مرن مور کہ کبتک تو ناناوان رہیگا۔

ٹھمری کچاح

چلو دیکھ لی قصیر سپا توری پریت۔
بسے تو سوہیں کھات سوتن کے آت جات۔
ایسے کی کیا پریت۔ وکیلی قصیر سپا توری پریت۔

دلورا

مرے پہلو میں آ کے وہ کیا بیٹھے
سوئے فتنوں کو دیکھو جگا بیٹھے۔

آتے ہی اُس پری کے قیامت بپا ہوئی۔
جاتے ہی روح تن سے ہمارے ہوا ہوئی۔
نقشِ مہرِ کو اپنے مٹا بیٹھے۔

مرے۔

الفت سے ان ہوں کی بچائے حُفِ راقصین
کر دیتی ہے امیر کو دم بھر میں یہ فقیہ
اُسے ملے نہ بیٹھے جڑا بیٹھے

ہو ری جو گیا اسو ری

دیکھو دیکھو ری کنو کہنائی کیسی ہو ری کی دہوم چائی۔
پنیاں بھرن میں کیسے ری نکسوں گ میں کرت ڈیہائی۔
کیسی ہو ری کی دہوم
جو بن دان مانگت ہے ہے لاجِ بجات چوائی۔

پٹ گھونگٹ کھولت کچھ چومت انگ سے انگ لپٹائی۔
 سنگ کی سہیلی نت تانے دیت ہیں تو ہی انوکھی لگائی۔
 قصیر پیاسے جو ہوری نہ کھیلی تو بیاہی کیوں برج آئی۔
 کیسی ہوری کی دھوم مچائی۔

واورا

سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے منائے۔
 ات سجھائے ات روٹھو ہی جائے۔
 کوئی ایسے کو کیسے۔

کہا جوینے نہ پھر سات سات بیرن کے۔
 تو یہ جواب دے اُسنے اور تن تن کے۔
 دکھاؤ نازہ انداز اپنے جو بن کے۔

نہ آو پاس مرے روز روز بن ٹھن کے۔
 قصیر بن باتین پہ اگر وہی جائے
 سکھی ری کوئی ایسے کو کیسے۔

داورا

ہمے چھکے سوتلیاں کے گھر ہو رہی۔
 ہمے پوچھا تو صاف مکر گوری۔ ہمے چھکے۔
 جو بات بات پر قسم نہ قسمیں کھاتا ہے۔
 وہ اعتبار کو اپنے یوں ہی گناتا ہے۔
 اگرچہ راز کو اپنے ہر اک چھپاتا ہے
 مگر یہ عیب بھی کجخت کھل ہی جاتا ہے۔
 کیسا دیکھو تفسیر نڈر بھوری۔
 ہمے چھکے سوتلیاں کے گھر ہو رہی

داورا۔ بطرز

مرے دردِ جگر کی خبر ہی نہیں
 کوئے جاناں میں ہو گا گزری نہیں۔
 خدا یا کوئے صنم میں یہ کشمکش دیکھی۔
 کہ جانے ملتی نہیں ایک تل بھی ہر کسی
 کہیں آتا ہے رستہ نظر ہی نہیں

کوئے جاناں میں۔

وہ آنکھ غیر سے ہر دم لڑاتے آتے ہیں۔

آخیاں دلیں ہمارے یہ آتے جاتے ہیں
آنکھ کچھ بھی کسی کا خط نہ ہیں

کوئے جاناں میں۔

جمالِ امر کا جو دیکھا کمال کا دیکھا۔

کہ ایک پتلا ہی پتلا خیال کا دیکھا
اُسے دیکھا تو دیکھی مگر ہی نہیں

کوئے جاناں میں۔

فقیہ ایسے کہیں بجز بھی ہوتے ہیں۔

کہ تو تو مرنا ہے اور عیش میں وہ سو رہے ہیں

مہربنے جینے کی تیرے خبر ہی نہیں
کوئے جاناں میں ہو گا گزر ہی نہیں

داورا

شند یا بیٹھے بیٹھے ستائے۔

مورے پیا کو موم سے لڑائے۔

من دیا۔

وہ آتے جاتے شب و روز اب بگڑتا ہے۔

کبھی تو اڑتا ہے مہے کبھی جب گڑتا ہے۔

چھوڑاؤں ہاتھ تو دامن کو پھر پکڑتا ہے۔

مستم خدا کی خدا واسطے اکڑتا ہے۔

نادان پیاسمجھے نہ کاہو سمجھائے

نندیا بیٹھے بٹھائے ستائے

قصیر دیکھو تو یوں سب طرح سے اچھا ہے

جہانیں رنگ کا اپنے یا ایک پگلا ہے۔

کچھ اسمیں جھوٹ نہیں بات کا بھی سچا ہے

مگر یہ عیب ہے کانوں کا ہائے کچا ہے۔

ات بھی کالے اور بات بھڑکے

دیکھو بیٹھے بٹھائے ستائے

واورا

نکر پیاسمے توحیلے ہانے

توری بات گمات سب جانے۔

نکریا۔

ہمے چپ چپ کے تو سون کے تو گھر جاتا ہے۔

جھوٹی پھر میرے ہی سر کی بھی قسم کھاتا ہے۔

آنکھ سے آنکھ جو ملتی ہے تو شر جاتا ہے۔

وگلا گاتے ہیں قدم جب تو ادھر جاتا ہے۔

لگے ہنسے ہی باتیں بنانے

نکریا۔

تمہارے عزیزوں کے جو ہم سمجھتے ہیں۔

سمجھنے والے بھی انسان کم سمجھتے ہیں۔

جو بات کہتے ہو تم اس کو دم سمجھتے ہیں۔

غرض قصیر نہیں ہٹ دھرم سمجھتے ہیں۔

تم ہو یا نے تو کیا ہم ہیں یا نے

نکریا ہمے تیرے جیلے بہانے

دادرا

سکھی ری سیاں پوچھے ہماری نبات۔

مورا ترپ ترپ جیاجات۔ سکھی ری۔

نہ دن کو چین نہ راتوں کو نیند آتی ہے۔

ہماری نظروں میں صورت وہ جب سما جاتی ہے
 سکو گوری کیسے کٹے ساری رات
 گئے ہیں جب سے نہ خط ہے نہ کوئی پاتی ہے
 اگہی بادِ صبا کب خبر دے لاتی ہے
 قصیر میری اچھا ڈاسو تیاں کاسات
 سکھی اری سیاں پوچھے ہماری نہ بات

بھیرویں

موسے چھیرو گے تو دنگی گاری مانجاؤ۔ جاؤ جاؤ ہٹو ہٹو ہانے
 تم بھاری مانجاؤ۔

جانت ہیں ہم ساری توری گیتیاں۔ کاہو اور سے بناؤ تم
 بیٹھی بیٹھی بتیاں دیکھو دیکھیں گی قصیر بھاری ساری
 موسے چھیرو گے تو دنگی گاری مانجاؤ

بھیروی بطرز

پیا سے ملن کو میں کیسے کیسے جاؤں
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے ٹکٹہ کو۔
جانے ہی نہ پانی بھرتے پنگٹہ کو۔
کیسے۔

اترہ

ہا ہا کھات ہی نہی کرت رہی۔ چھاؤں نہ کا ہو پردہ اپنی وہ ہٹ کو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے۔
چھین جھپٹ جھٹ پٹ پنگٹہ ٹٹ۔ سر سے جھٹک ٹٹکو میرو ٹٹکو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے۔
قصیر سپا کی دیکھو چترائی بیج لاکھن لو گائی ایک موسے ہی انکو
کیسے سمجھاؤں ری میں ایسے۔

ہوری دادرا

سکھی ری میں بھی کھیلونگی کاناسے پھاگ۔
مرے من میں ہی ہے انوراک۔

سکھی ری۔
 بچا کے آنکھ نند کی گئی جو گھر سے نکل۔
 تو ایک پل میں نکالو گئی چیل کے چھیل
 بھول جائیگو سب رنگ و راگ
 اچانک کے گھر یا ڈگر میں پھور گئو۔
 پکر کے ہاتھ کلائی مری مری مری گئو۔
 واکے میں بھی اتارو گئی پاگ۔
 ہزار برج میں کاناکے سے عملداری۔
 مگر ہوں میں بھی اسی نند گام کی ناری۔
 وہ تو جائیگا نگری سے بھاگ۔
 سکھی ری۔

دلو نہیں میرے اور اُس کے گرہ ہے مدت سے
 کھلیگا بند یہ اک پل میں میری بدعت سے
 قصہ سیر پا اچھی نہیں ہوتی لاگ
 سکھی ری میں بھی کھیلو گئی کاناسے

داور بر دھن

آؤ آؤ چھیلاییں بدھوا پلاؤں
 سکھی ری کوئی بنیاں بھرن کیسے جاوے
 ٹھاڈو لگ میں وہ ہوری مچاوے۔
 سکھی ری۔

انترہ
 ڈوڑ کور وکے کھڑے ہے کانا۔ بتاؤ کس طرح ہو گا جانا۔
 کہیں جانیکا راستہ نہ پاوے۔
 سکھی ری۔

کسی کی چوڑ پہ رنگ ڈارے۔ کسی کے ققمے مکھ پہ مارے۔
 قھیر پیا اک اک کا سوانگ بناوے۔
 سکھی ری کوئی بنیاں بھرن۔

داور ادیکر

دیکھو موسے نہ ہوری مچاو۔ مانجا جی جاو جی جاو۔
 دیکھو۔

انسترو

تمہارا بھورے ہی بھورا نا۔ ہمارے حق میں بڑا ہے کانا۔
 تم کا ہیکو مو ہے سناؤ۔ دیکھو مو سے۔
 جو دیکھ لے گی نند ہاری۔ ہزاروں لاکھوں ہی دیگی گاری۔
 سوتی رار کو کا ہے جگاؤ۔ دیکھو مو سے۔
 چلو ہنو تم نہ ہے بولو۔ ہمارے گھونگٹ کا پٹ نہ کھولو۔
 قصیر پیار میں مائیں کیوں بس بلاؤ۔
 دیکھو مو سے نہ ہو ری چھاؤ۔

ہو ری بطرز

دل جانی مرے میری تو قدر نہیں جانی

جارے جارے ہمارے دوارے نہ ہو ری چھارے۔
 مان جاؤ کان جاؤ جاؤ کان یہاں نہ آؤ کان نہ سناؤ کان۔
 ہو ری کھیلوں نہ تو سے۔ جارے جارے ہمارے۔
 نہ سنا تو بہر خدا مجھے تو نکل ہمارے مکان سے
 مجھے خوف ہے۔ قصیر کا وہ کہیگا پھر ملی گاں سر
 جارے جارے ہمارے دوارے نہ ہو ری چھارے۔

ٹھمری کھاج

ناچھیر و ناچھیر و دیکھو جانید و جانید و موکو۔
 ڈگر چلت کا نا جاو جی نہ رو کو کو کو۔ نہ چھیر و۔
 جاو جی جاو جی تم سے نہ بولو چیل۔ چلو ہٹو چھاڈو گیل۔
 کاہیکو چھاڈو نیل۔ فقیر سپا مانو مانویں دو گلی گاری تو کو۔
 ناچھیر و ناچھیر و دیکھو جانب و جانید و موکو۔

ٹھمری بطرز

چھب دکھلا جا بانکے سانور یا دھیان لگو موہی تو رارے
 بسیا بجا کے یا کانائے من ہر لینو مورارے۔
 فقیر سپا مورے دوارے آکے بھال گنو ایک۔
 نان سنا کے۔ گر گنو موہی کسینو تو نورے یہ دیکھو منہ کا چھورا
 رے۔

بسیا بجا کے یا کانائے من ہر لینو مورارے۔

ہماری دادرا

بھرماری ہماری بے بچکاری رہے۔
 نئی ساری ہماری بگاڑ داری رہے۔
 سکمی ری جاؤں تو جاؤں میں کیونکر اپنے گھر۔
 پڑے گی ساس منہ کی نظر اگر مجھ پر۔
 جو پوچھا تیری حالت کہاں ہوئی ابتر۔
 تو پوچھا اپنا چھوڑاؤں کی اُن سے کیا کہہ کر۔
 سننے کے دیگا فقیر یا لاکھوں گاری رہے۔
 بھرماری ہماری بے بچکاری رہے۔

ٹھہری بطرز

میں تو آئی ہوں خواجہ تیرے اب کہاں لگائی دیر۔ ی
 تیری صوبہ بس بے اجیر تری میں چیری اب بیگ خبر لو
 اے دانا اجیری
 مت ڈو لو گیل ہماری۔ دیکھو دیکھیں گی جب ہماری۔

میر چھاؤں پند مہراری میں منجی کرت ہوں تساری۔

تم مانجا و چلو جاؤ جاؤ بنواری۔ مت ڈولو۔

تو یہاں سے جارے جارے۔ چل چال ذرا دکھلا رہے

تو جسے زمین ملارے مان کہا رہے۔ ہم بات گھات سب

جانت توری اناری۔

میں اُن میں کی نہیں ناری۔ جو تو سے جوڑوں یاری تو قصیر پیا

ہے جاری۔ جانت ہے دنیا ساری نہیں کرنی اپنی تیرے

سنگ میں خواری۔

مت ڈولو گیل ہماری۔

واورا

گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا میرا چین گیا میری نیند گئی

کیا اُس بُتے مجھ پر خدا جانے کیا مرا چین گیا میری نیند گئی۔

جسدا جو ہم سے ہمارا وہ یار رہتا ہے۔

مثال برق یہ دل بے قرار رہتا ہے

خفا وہ کسلے پروردگار رہتا ہے۔

یہ خیال میں بار بار رہتا ہے

گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا کر چہن گیا مری زندگی
 جُدائی اُس کی بھی دیکھو تو کس بلا کی ہے۔
 کہ میں اکسلا ہوں اور ذاتِ اک خدا کی ہے
 نظر جو میری طرف تھر کی جفا کی ہے۔
 خیر نہیں کہ خطا ہے اس کی کیا کی ہے
 گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا کر چہن گیا مری زندگی
 عیاں ہر ایک اداسے طال ہوتا ہے۔
 قصیر اُس کو ترا کب خیال ہوتا ہے
 خیال و ملیں بھی لانا محال ہوتا ہے۔
 اگلی دیکھئے کیونکر وصال ہوتا ہے
 گیا جب سے وہ آنکھوں سے آنکھیں ملا کر چہن گیا مری زندگی

ہوری بھڑ

بخیروں کی کاہے کٹاری مور ماری
 کنہیا نے کیسی یہ ہوری چٹائی۔ پنیاں بھرن نہیں جانیدے
 پنگسٹ وہ پنگسٹ کرت لڑائی۔ پچکاری بھر ماری۔ نی ساری
 رنگ ڈاری۔

کسی کو رنگ سے بوری کسی کو جھک بھوری۔
 دُہائی برج میں دیتی پھریں ہیں یہ گودی۔
 زائے رنگ کی ہولی کنہائی کی دیکھی
 کہ چولی مکی ہوئی ہر لگائی کی دیکھی۔
 قصیر پیا کی دیکھو ڈھٹائی۔
 پنیاں بھرن نہیں جانیدے ٹنگٹ وہ ٹنگٹ کرت لڑائی۔
 کنہیاۓ۔

داورا

گر بییاں نہ ڈارو تیاں چھاڈو تیاں لاگوں پیاں۔
 اتنی ارج موری مان۔ تم مانو موری تیاں اوئی موئی دوکھت ہیں
 چھتیاں۔ گر بییاں۔
 گیل گیل موری مت کرے۔ چل چل یہاں نے قصیر پیارے
 مٹو مٹو جاؤ۔ باقیں نہ بناؤ۔ مونہ نہ دیکھاؤ۔ موسے نہ سہاؤ۔
 سارے گا لپا دہائی سا۔ سائی دہاپا ناگا رے سا

بھیرویں بطرز
ہم سے بھئے دلگیر سگمیری

کیسے بہرن جاؤں نیر دئی ری۔
جانے ہی نہ وہے ٹنگٹ ٹٹ ٹکھٹ پیچ ڈگر موہے گیسری ری
کیسے بہرن۔
برجوری موری سرگی لگرایا۔ کرے جھٹک کوری پھور دئی ری۔
کیسے بہرن۔
بن بولت کہولت پٹ گھونگٹ۔ یہ بھی بھلا کوئی بات بھئی ری۔
کیسے بہرن۔
فقیر سپا کوئی سمجھائے۔ بنتی کرت میں تو ہار گئی ری۔
کیسے بہرن۔

داورال بطرز

کیسی تو نے دھوم مچائی رے بشمیر بابو
کیسے ٹکھٹ نزدئی سے پروری پالا۔
آوت جات نبت گیسرت چھیرت۔ برچونہ مانے کاہو بدہ نہ نہند کو لالا

کیسے شکستِ نزدنی۔

پوری میں ٹھاڈوئین ملاوے۔ سین چلاوے اور بولاوے کرے
وے وے جھالا۔

کیسے شکستِ نزدنی۔

قتیر پیا کے گُن اور سکھی ری سن۔ انگ پٹاواے بھوم
جیا کا جھالا۔ کیسے شکستِ نزدنی سے پروری پالا۔

ادرا

سکھی ری ایسے کی کیا پریت۔

جھانے ناپریت کی ریت۔

مے چُپ چُپ کے جات سوتن گھر پوچھو تو سوئیں کسات۔

جھوٹ بولن سے ڈرے نہ شکست بہتر سے سمجھات۔

سکھی ری جانے ناپریت کی بات۔

بھور ہی بھور آوت ہے مرے دولت ہے دن رات۔

قتیر پیا ایوہر جانی نبت نبت ات ات جات۔

سکھی ری جانے ناپریت کی بات۔

ہوری بطرز

اری ایری آج شکر دہوم چائی

سکھی ری کانا کیسی کرت برجوری -
مورا کرکرو کیو پیچ ڈگر موری موری کلانی گوری گوری -
کانا کیسی -

دوڑ جھپٹ جھٹ پٹ ٹکٹ نے - نی زنگ سے چوڑیا بوری -
کس مونہ سے جاؤں سکھی اپنے گھر - اک تو ساس ننڈیا دور نیا
کا ڈر - دو بجے قصیر پیا کو بڑو کٹکوری - وہ پوچھے گا کو نے
رنگوری -
کانا کیسی کرت برجوری -

ہوری بطرز داور اسن

صدا سے باری باری کیوں کرتا آہ وزاری

ممت مارے رہے پچکاری - تو بخارے گرد ہاری -
بگڑے گی نئی رہے ساری - یہ رنگت دیکھ ہماری -
دیں گی ساس ننڈیا گاری - میں بھرن جاؤں نیر مجھے ہانڈے

قضیر موری کا ہے کرے تو خاری۔
تو انجاری کے گرد باری۔

رسیا بطرز

مار کیوں نہ ڈاری مورے رسیا
انہیں سے جو ر و تم باری مورے رسیا۔
جا کے گھر رین گجاری مورے رسیا۔
انہیں سے۔

دیکھو موہے بھورے بھور نہ سناؤ۔ ہٹو نہیں دو گئی تو ہے گاری
مورے رسیا۔ انہیں سے۔

قضیر رسیا مور اپنڈ کہیں چھاؤ۔ تم جیتے ہم باری مورے رسیا
انہیں سے جو ر و تم باری مورے رسیا

دیگر رسیا

چلو جاو مورے پاس نہ آؤ رسیا۔ چلو جاؤ۔
جانگ رسیا رین گنوئی۔ واہی کو چھتیاں لگاؤ رسیا۔
چلو جاؤ۔

جانت ہیں ہم قمری گھتیاں - ہٹو موراجیانہ خبر اور سیا -
چلو جاؤ -

قصیر ہیا تو ہے لاج نہ آوت - جموئی جموئی سوہیں کا بے
کما اور سیا - چلو جاؤ -

داوراء بطرز

کانٹا لاگورے دیو ریا مو پہ سنگ چلانیں جا

لیجاوت ہے دیو ریا مو کو تو کت اپنے سنگ

دیکھیں گے سب نراور ناری - گئی ہے تیری مت کیوں ماری
کیا اٹھی تجھے ترنگ - مو کو تو کت اپنے سنگ -

گیل گیل موری مت ڈولے - چل ہٹ اپنی ڈگر پر ہولے

تو بے پی لئی ہے کیا بھنگ - مو کو تو کت اپنے سنگ -
ساس ننڈیا دور نیا ساری - سن کے موری توری یاری - ہجائی
دنگ - مو کو تو کت اپنے سنگ -

جا جا کے یہ لوگ لگائی - کریں گے دیکھ لگایا بھائی -

ہوگی قصیر ہیا سے جنگ - مو کو تو کت اپنے سنگ -

خمسہ ریا بطرزِ داورا

کہاں کو جاتے ہو اٹھ کر ذرا سُوریا۔
 تھو تھو تو سہی میرِ حُباں تھو رِسیا
 یہ اضطرابی کہاں کی ہے کہ تو دُورِسیا۔
 خدا کے واسطے ٹھیسہ دُورِسیا
 ہمارے دل کو چراگے کہاں چلے رِسیا
 زبان کی ہمیں کیوں تیزیاں دیکھاتے ہو۔
 ہمیں خبر ہے کہ اوروں کے آتی جاتے ہو
 یقین کیسے قسموں پہ تمہیں کھاتے ہو۔
 ہمارے سامنے باتیں عیث بناتے ہو
 ہوئے ہو کپہ بتاؤ تو مہرباں رِسیا
 یہ باتیں جسے بناؤ نہ بس چلو جاؤ
 خاری آنکھیں دکھاؤ نہ بس چلو جاؤ
 یہ بے پروئی اڑاؤ نہ بس چلو جاؤ۔
 ادھر کو آنکھ دکھاؤ نہ بس چلو جاؤ
 وہیں کو جاؤ رہے رات بھر جہاں رِسیا

وہ بات کوئی ہے جو کہ چپ دار نہیں۔
 عجیب دل ہے کہ جسکو وزارت نہیں
 قضیہ آپ کہیں گونہار با نہیں
 تمہاری بات کا کچھ تھا اعتبار نہیں
 نکالو سامنے میرے زخم زباں ریا

دیگر

عجب طرح کی تمہاری ہے دوستی ریا
 عدو سے یاری تو ہے دشمنی ریا
 ہماری متھے بچھے گی نہ اب کبھی ریا
 تمہاری رسم محبت ہی دیکھ لی ریا
 پرے ہونے کرو ہے دل لگی ریا
 نہ چھٹرو ہم کو رہو ہے دور ہی ریا
 خدا کے واسطے بجاؤ آدمی ریا
 تمہاری دیکھ کے صورت بناؤٹی ریا
 نکل ہی جاتی ہے مونہ سے بری جلی ریا
 تمہاری ساری محبت ہے ظاہری ریا

بناو باتیں نہ تم ہے جاو بھی رسیا
 نرالی تم ہی تو کرتے ہو عاشقی رسیا
 نہ لینا بھول کے بھی دُون کی کبھی رسیا
 وگر نہ ہونیکے گی کھلی کھلی رسیا
 تم اپنی گوں کے غرض کے ہو مٹلی رسیا
 تمھاری دیکھی طبیعت عجیب ہی رسیا
 بڑے غضب کی ہے چین چلی رسیا
 بدلتی رہتی ہے رنگت گھڑی گھڑی رسیا
 کبھی ہے حورِ نعل میں کبھی پری رسیا
 قصیر تم تو ہو ہر جانی واقعی رسیا

دیگر رسیا بطرز

میں کون کون لیس جاوں پاپ لگو دیا
 میں کیسے پناں بھرن جاوں۔ جانے ندے رسیا
 تھا ڈوہری رہت نہت مورے ری دوارے۔ ماروری نہ کا ہو پدہ
 دیکھوڑے رسیا۔ قصیر پیا کی دیکھوڑیٹھائی۔ نیناں ری ملا کے مورا
 من ہرے رسیا۔ میں کیسے پناں بھرن۔

دیگر رسیا

تمہاری قسموں کا کیونکر یقین کریں رسیا
یقین آئے گا ہرگز نہیں نہیں رسیا
تمہیں کہو کہ گئے تھے نہیں کہیں رسیا

رہے تھے رات جہاں جاؤ تم وہیں رسیا
میں ہائے سانیکو کیا ہیں رسیا
غضب ہے سوتے ہوئے فتنوں کو جگاتے ہو۔

زالی چالوں سے ہستی مری مثال ہو
بولا کے پاس رقبہ کو تم بٹھاتے ہو۔

مثال شمع مجھے بزم میں جلاتے ہو
وہ ایسی کونسی سب سے خطائیں کہیں رسیا

ہر ایک بات پر پایا ہے تم کو پیر قصید
تمہیں نہ سمجھے تھے اس درجہ ہو شر قصید

غضب ہے جگو سمجھتے ہو اب حقیر قصید
یہ کس کی زلفِ دو تائیں ہوے افسر قصید

کہ تم تو نکلے مرے مار آئیں رسیا

میرا چین گیا میری نیند گئی

ہوا جب سے جدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی۔
 نہیں صبر ہے و لکن خدا کی قسم میرا چین گیا میری نیند گئی۔
 غم فراق کا صدمہ اٹھائے بیٹھے ہیں۔

جگر پر تیر محبت کا کھائے بیٹھے ہیں۔
 نہ پوچھو مجھے کہ کس کے تائے بیٹھے ہیں۔

کلیجہ ہاتوں سے اپنا دبا لے بیٹھے ہیں
 ہوا جب سے جدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی۔
 حسدائی اُسکی ہوئی میری جان کی لیوا

غم فراق سے دشوار ہو گیا جینا
 تھکیر دیکھئے کس طرح اُس سے ہو ملنا

نظر ہی آتا نہیں کوئی راستہ آیا
 ہوا جب سے جدا مجھ سے میرا صنم میرا چین گیا میری نیند گئی۔

ملار سورداسی بطرز

گر حبت آئے ہو باور ات ہی سکھ پایو

برسن کو آئے ری ماں باور۔

بولن لاگے مڑلا داور۔ برسن کو۔

بجھری چکیت میہا برست۔ قصیر پیا بن جیہ راترست۔

رس بھیجے موری چا اور۔ برسن کو آئے ری۔

ہوری

برجوری دیکھوری گوری چوز موری رنگ سے بوری نہٹ اناری

کان۔ مورے بھج چکاری ماری ساری ساری رے رنگ ڈالی

برجوری۔

ایسا ٹکٹ وکیہانہ سُکاری۔ جیسا ہے یہ قصیر پیارے بھورے

ہی آئے سوتی کو جگائے۔ سنگ لیجائے ہوری لوچائے۔

مانے نہ کہنا یہ کانا دیکھو کیسا ہے دیوانا۔ بطرز سرگم۔

برجوری دیکھوری۔

ہوری بطر غزل

نت آکے دوارے ہمارے کان کیسی ہوری کی دہوم چاوت ہے
 کا ہوسو نے نہ نہ مکہ دہوتے نہ وہ تو بھوسے ہی ان جگاوت ہے
 عجیب گلال ملت مکہ کا ہو کا ہو کو انگ لپٹاوت ہے -
 رنگ سترنگ سے سب کھین کوچ ڈوگر انواوت ہے -
 نت آکے دوارے -

لے لے کے تال مرزنگ دہول دف ناچت کو دت گاوت ہے
 کہا پتھاوا کی ایری سکھی وہ تو ایک ایک کو ناچ پچاوت ہے -
 نت آکے دوارے -

قصیر سپا بند بن گلین او دہم کیسو اٹھاوت ہے -
 آگت لگو ایسے پھاگ کھیلن کو سب کی لاج گناوت ہے -
 نت آکے دوارے -

ہوری داور بطر

نہ چھیر و سیاں بالی عمر کرکیاں
 نابور و دیکو رنگ سے ہماری نئی ساری -

چلو جاؤ جی جاؤ جی بنواری۔ نابورو۔
 ساس ننڈیا دورنیاں جٹھیاں دیکھیں گی دیونگی گاری۔ نابورو۔
 بھورے ہی بھورے نہ تم ہوری مچاؤ کانا۔ راہ لو اپنی فوجاں کھاؤ کانا
 جسے اسطرح کی باتیں نہ بناؤ کانا۔ سنہلو سنہلو تو سہی ہوش میں آؤ کانا
 قصیر پیاس میں تو سے ہاری۔

نابورو سیاں۔

دیگر داورا بطر ایضاً

ننڈیا نے کیسوتا یا گوری۔

انترہ

پیاسے ملن کو جانے نہیں دیوے۔ نہت اٹھ راکرت دیکھو ری
 ننڈیا نے۔

قصیر پیاس بن بالا جو بن مورا گہری گہری پچن یوں ہی گھوڑی
 ننڈیا نے۔

واوالبطرز

سانوریا نے مارا رے بخر بھر کے
کنہیا نے مارا رے بریا بجا کے۔

انترہ
بند رابن کی کُنچ گلن میں رے کوئی لکھی کیا کرے جا کے
کنہیا نے مارا رے۔

قصیر پیامورا من ہر لینو۔ ایک ہی تان نسا کے۔
کنہیا نے مارا رے۔



انترہ

پیاسے ملن کو جانے نہیں دیوے۔ نہرت اٹھ رار کرت دیکو
ری۔ نہ پانے۔

قصیر پیابن بالاجو بن مورا گہری گہری لچپن یوں ہی گوری۔
نہ پانے۔

بھڑو داورا

ہنو چھو وٹ نہ جو بنا کو میرے یہاں چلے جاؤنا
 دیکھو چھیر وٹ نہ مو کو میں جانوں ہوں تو کو۔
 چلو ہٹو جاؤنا ہٹو چلو جاؤنا۔

جارے جارے قصیر تو تو بڑا ہے شریر۔ تو رے چھیل
 میں جانوں چل چل چل۔
 دیکھو چھیر وٹ نہ مو کو میں جانوں ہوں تو کو۔
 چلو ہٹو جاؤنا۔

ملار

بدریا برس کو آئیں آج
 بادروا کارے کارے چھائے آج۔
 انترہ
 داورا مور چکور کو کلابن میں شور مچائے آج۔

اے بدروا۔

پوں چلت سن سن سن قصیر پیا بن کھل کھل کل۔ موسے اک

پل کل نہیں آئے آج۔

باد روا۔

دادرا

کا ہے رو کے ڈگریا ہماری رے۔

دہری سر پہ لگرایا ہماری رے۔

کا ہے رو کے۔

انترہ

جانید و مو کو دیکھو نہ رو کو۔ نہیں لونگی کہہ رہا ہماری رے۔

کا ہے رو کے

آنکھیں میں موری۔ قضیر سپا توری۔ نہیں لگت صورتیا

پیار می رے۔ کا ہے۔

ملار دادرا

سہ بدریا چھائے رہیں چھوں اور۔

دادر مور چکور کو کلا۔ بن میں کر رہے شور۔ بدریا۔

بھری چمکت باد رکرت۔ لہجہ ہے جیامور۔ بدریا۔

ہم جھگڑا ہم جھگڑا ہرست اور پون چلت جھگڑا۔ بدریا۔
 فقیر سپا پرکھا میں سجنی۔ کہوں گئے کیلی کو چھوڑ۔ بدریا۔

ہولی بطرز

بدیسی سٹیاں دنواہت گئے بیت
 شام گوری گوا میں کھیت پھاگ۔
 باجت تال مڑنگ ڈھول دف۔ گاوت ہوری راگ۔
 گوری گوا میں کھیت پھاگ۔
 دن کیوں کہوٹ کہا پری سووت۔ چل اٹھ پیڑی جاگ
 گوری گوا میں کھیت پھاگ۔
 عبیر گلال کے باد چھائے۔ رنگ کی رہی جب لاگ۔
 گوری گوا میں کھیت پھاگ
 فقیر سپا سے ہوری کھیلن کو۔ من میرے انوراگ
 گوری گوا میں کھیت پھاگ۔

۴

دادرا بھٹیریں

نائی مانے نا کنہائی مو سے کرت ڈھٹائی۔

بات چلت موری بکر کلائی ساری چریاں کر کائیں اور انگیا کھسکائی
مانی مانے نہ کنہائی موسے۔

تھیں سپروا کی بان جڑی رب سے گمہ لاج لو گنوائی۔ نیت لرت لرائی۔
مانے نا کنہائی موسے۔ کرت ڈوٹھائی۔
موسے کرت ڈوٹھائی۔

ٹھمری بطرز

دیکھو مانی شام سرت اب آوے
دیکھو مانی جھک جھک باد چپائے۔
داور مو پھیا بولت کوئل سبد ستائے۔

دیکھو مانی جھک جھک۔
زم جم زم جم مہا برست دامنی دیک ڈوپائے۔
دیکھو مانی جھک جھک۔

کل نہ پت گہری پل چن ان بن لندن مدن ستائے۔
دیکھو مانی جھک جھک۔

نا جانوں کین بیابا سائے ہم بر بن تر سائے۔
دیکھو مانی جھک جھک۔

قصیر پیا سہمی جڑت برکھائیں پتیاں لکھیں نہ آئے
دیکھو مانی اُجھک اُجھک

بجمن دادرا

یہ ڈکٹر اہم سے سہوی نجاے۔

ترش نانت اٹھ جیا للچائے۔

کام کرودہ مدہ موہ لو بہہ۔ مت ستر رہی ستائے۔
یہ ڈکٹر۔

بشے بھوک بستر نہیں لہ دن۔ بہت رہے بھجائے
یہ ڈکٹر۔

قصیر پیا سنگ کے بن۔ شکہ کب درس دکھائے۔
یہ ڈکٹر۔

ہوری

کان کی دیکھو ہوری برجوری۔ کوری مٹکیا پھوری۔

انترہ

پنیاں بہرن کو بجائے نہیں دیوے۔ گہ میں مچاوت ہوری۔

کان کی۔
 کاہو کے مکھ سے گلال بلوری۔ کاہو پکڑ جھکجھوری۔
 کان کی۔
 کاہو کی چوڑنگا کے بورے۔ کاہو مارت گلچوری۔
 کان کی۔
 چاگ کھیل کے یا کانانے۔ بور وئیں سب گوری۔
 کان کی۔
 قصبہ پیرا کے ہوری کھیلن کو۔ آگ لگو چالوری۔
 کان کی دیکھوری برجوری۔

دیگر

کانانے کیسی کمینی ڈھینٹائی۔ ڈگر حلیت ہوری مچائی۔
 کانانے۔
 بھر پکاری مورے سن مکھ ماری۔ بھورے ہی بھورا منٹوالی۔
 کانانے۔
 عبیر گلال بلو مورے مکھ سے۔ اور آگ سے لپٹائی۔
 کانانے۔

بیچ چہناری ساری نہٹ اماری - لاج گنوائی موری مائی -
کانانے -

ایک تو موری موری نرم کلانی - دو بے چولی مسکانی -
کانانے -

کانن نسا تھا جو انکھین دیکھا - قصیر بڑوہر جانی -
کانانے کیسی کہنی ڈھیلی -

واورا

لاگی رے کیسی نینوں کی کٹریا -
چین پرت نہیں لندن لچن - ترپ ترپ نت جاگی رے
کیسی نینوں کی کٹریا -
قصیر پیاو کی ترچھی بھیرا - جن لاگی کیو داگی رے -
کیسی نینوں کی کٹریا -

واورا

آنے جانکی دم کے خبر ہی نہیں -
پڑا ہوا ہے ودا نکھونہ پر دھنخت پڑی بھلی نظر آئی نہ اپنی کچھ حالت
مرنے جینے پر اپنے نظری نہیں -

بشر ہے کیسا غلام و جہول تو دیکھو + کبھی نہ یاد خدا کی یہ بھول تو دیکھو
 اسے کچھ بھی تو خوف و خطری نہیں
 خبر کسی کو نہ دنیا کی ہے نہ عقبی کی + پڑی ہوئی ہے جسے دیکھا اسکو پنی ہی
 کوئی حسالی طمع سے بشری نہیں
 لکھا ہوا ہے قصیر کی قیمت میں + کہ بعد مرگ وہاں ہو قیامت میں
 جہاں غیر کا ہو گا گذر ہی نہیں -

دیگر

کوئی دنیا میں ایسا بندہ ہی نہیں
 جسکی پڑتی ہو تپہ نظری نہیں
 جوانی چڑھتی ہوئی ہے اُہار کے دن میں -
 ابھرتا آتا ہے جو بن نکھار کے دن میں
 شباب جوش پر ہے کیا بہار کے دن میں
 بناؤ کرنے کی راتیں سنگار کے دن میں
 کہیں متا تو رشکِ قمر ہی نہیں
 نشہ میں مست جو انکی ہے یہ عالم ہے
 بلا سے زلف پریشان ہے تو کیا غم ہے

یہ سادگی ہے بناوٹ سے کچھ نہ محرم ہے
 جفا کا ذکر ستم کا خیال بھی کم ہے
 ابھی ہوش کی اپنے خبری نہیں
 چھری لئے ہوئے ہر دم ادا نکلتی ہے
 نظر کی تیغ سر بزم کچھ چمکتی ہے
 جنا بایکونوں ہاتھ میں چمکتی ہے
 ستم کے سانچے میں شمشیر ناز و دہشتی ہے
 اُسے روزِ جزا کا خط ہر ہی نہیں
 عجیب شکل کا دیکھا وہ رشک ماہِ منیر
 کہ جب کائناتی جہانیں نہ نکلا کوئی قصیدہ
 بھویں کمان اُدھر ہیں اُدھر ہیں بلکیں تیر
 غرض جہان میں اسکا نہیں ہے کوئی نظیر
 نظر آئی کسی کو کمر ہی نہیں

داوا

کہیں دم دیکھے مہ کو نہ جایا کرو
 ہمیں دم : دم پہ دم میں نہ لایا کرو

ہماری جھوٹی قسم کیوں قصیر کھاتے ہو۔
 ہمیں خبر ہے جہاں راندن گنوائے ہو
 انھیں کے جاؤ جہاں روز آتے جاتے ہو۔
 علی الصباح ہمیں آکے کیوں شانے ہو
 مٹو جاؤ نہ تم موند دکھایا کرو۔
 قصیر تیری تو ہر جانی پن کی عادت ہے
 لگی ہوئی ترے پیچھے بہت بڑی لست ہے
 تجھے تو اپنے ہی مطلب غص کی الفت ہے
 ہمیں تو ایسے ہی لوگوں نے خاص نفرت ہے
 بھلے مانس ہو تو یہاں نہ آیا کرو

داورا

بڑی صحبت میں احباب نہ بیٹھا کرو
 اپنی نیکی بدی کو تو سوچا کرو۔
 بڑے جو ہوتے ہیں اُنٹے بُرائی ہوتی ہے
 بھلے ہی لوگوں سے احسن بھلائی ہوتی ہے
 جس آدمی سے عیاں خود نمائی ہوتی ہے

اُسی کی دیکھتے ہیں جگہ ہنسائی ہوتی ہے۔
 ایسے ویسے کو موہ نہ لگایا کرو۔
 بڑی صحبت میں۔

جو چاہو دنیا میں ہونا تم آوری اپنی۔
 بدی جو تم سے کرے اُس سے تم کرو نیکی۔
 سلوک کرنا کسی سے یہ ہے بڑی خوبی۔
 کہ ایسی باتوں سے ہونا بھی حسد اراضی۔
 گدڑ کا کہیں تم نہ چرچا کرو۔
 بڑی صحبت میں۔

زمانہ حال کی رنگت عجیب دیکھتے ہیں۔
 کہ جو امیر تھے اُن کو غریب دیکھتے ہیں۔
 فقیر اپنا ثواب یہ نصیب دیکھتے ہیں۔
 کہ اک کی دوستی میں سو فیصد دیکھتے ہیں۔
 اب خدا جانے کیا ہوگا دیکھا کرو۔
 بڑی صحبت میں۔

ہوری بطرز

مویہ باراجوری رنگ ڈارو

دکھو موری دکھو کاناکاکی برجوری گوری -
 بیچ ڈگر مورا کر بکر کر - نرم کلائی موری موری - دکھو -
 چین حبیبٹ موری سرکی لگرایا پھور دی لوری کوری -
 رنگ سرنگ کی بچکاری بھاری بھیج گئی ساری ساری -
 ہماری فقیر پاسے ناکیلو ہوری تمہاں سے چلوری چلوری -
 دکھو کاناکاکی برجوری گوری -

عزل

بڑھی ہوئی ہے ہر اک کی انگ ہولی میں -
 شراب اڑتی ہے جھپتی ہے بھنگ ہولی میں -
 انوکھا دیکھا کنہیا کا رنگ ہولی میں -
 لئے پہرے ہے وہ سکھیوں کو سنگ ہولی میں -
 ہوا یہ بھیگ کے چلی کا رنگ ہولی میں -

کسی کی ڈھیلی کسی کی بے تنگ ہولی میں۔
 کسی کی بیاں مروے کسی کے چوے گال
 ہر اک سے کرتا پھر سب سے وہ جنگ ہولی میں۔
 کسی کے ملتا ہے نگہ پر گلال اور عسیر۔
 کسی پر ڈالے ہے ہنس ہنس کے رنگ ہولی میں۔
 بچار ہا ہے ہر اک کو طسح طسح کا پاج۔
 بچار ہا ہے دف وٹو ہول جنگ ہولی میں۔
 ہر اک بنا ہوا پھرتا ہے آج متوالا۔
 بڑھی ہوئی ہے نشہ کی رنگ ہولی میں۔
 عجیب رنگ کی دیکھی تفسیر کی صورت۔
 کہ جسے دیکھی ہوا ہے وہ رنگ ہولی میں۔

ٹھمری بطرز

نزدیکی سے پت دلی نہ کرو گھر جاؤ لڑا جو پئی سو پئی
 چلو جاؤ چیل انھیں تے گیل۔ جیکے تم سگری رین رہے۔

انترہ
 توڑی سا نوری صورت نہیں نکلی لگت۔ اب کا ہیکو اتنی بنتی کرت

قہیر پیا موراجیر اجرت جاوے سے شام تم
میت بھئے۔

چلو جاو چھیل اُنھیں کے گیل۔

داورا بطرز

جاو جاو سنیاں میں تو ناہیں بولوں تو سے

پلو ہٹو جاو بالم جیا نہ جراو جیا نہ جراو۔

استرہ

ہسوں بہانا کر جاو سوتن گھر۔ اور پھیر موری تم جھوٹی جھوٹی ہو کیا

چلو ہٹو جاو بالم

قہیر پیا مور سے دھور سے مت آؤ پر سے ہٹو جاو سو سے
نکھر نہ دکھاؤ۔

چلو ہٹو جاو بالم جیا نہ جراو

دیگر بطرز ایضاً

دیکھو دیکھو ستیاں موری چھوڑناہیں چھتیاں۔ چھوڑناہیں چھتیاں
موری چھوڑناہیں چھتیاں۔

انتہرہ

قصیر پیاتم انھیں کے جاو جن کے گنواؤں بندن دین رتیاں
دیکھو دیکھو سیتیاں۔

واورا

تری یاری میں دشمن زمانہ ہوا
ہوئے ہیں اپنے پرے تمام دشمن جان
رہا نہ حال دل زار کا کوئی پرہاں
اک جلا پایہ دل کا لگانا ہوا
تری یاری میں۔

پہنسا ہے طائر دل جب سے دائم الفت میں
بڑی طرح سے گرفتار ہے مصیبت میں
بڑی مشکل قصیر اب چھوڑنا ہوا
تری یاری میں۔

ہوری سوڑمہ

بھڑ۔ چل ہٹ نہ دے لگا گردہاری۔ موری بنگری مگر گئی رہے
چل ہٹ ہٹ ٹکٹ بنواری۔ موری چنری بھجودنی رہے

انترو

بھج چکاپری ماری آن اچا تک بنگیا کیا انمول۔ فقیر پراتھ ہے لاج نہ او
بیچ سارے لوگن میں پت کھودنی رہے۔ موری چنری بھجودنی رہے

ہوری داورا

کنوے پانی نہ جانا بھر لاگی
دیکھو کانائے موے سنگ کیسی کہنی۔ نئی رنگ سے چتر باگا دینی۔
دیکھو۔

انترو

بھورے ہی بھور آن اچا تک ڈوگر میں کان۔ لے لیکے کینج نیچ دیا
موہے ساری سان۔

کوری کرے جٹا کے منک چینی
باتائی ایسی ہوری سے کاناکہ میں فقیر۔ جانیدیا نہ گھر کو نہ بھرنے دیا

سے نیز

اور لاکھن لگائی میں پت لینی۔ دیکھو

ہو مری بطر ایضاً

ایسے شکستہ سے کیسے کوئی کھیلے ہو مری۔ ہر جوری مرد مری ہو مری بتیاں لری

انترہ

چھیرتے آت جات مہر جان جان کر بل چل پر گوری مکیورنی وان کج کے

کچھو دیکھت نہ پنی پرائی گوری۔ ایسے شکستہ سے

کا ہو پر نگاڑا کے چوڑ بگاردی ۶ کا ہو کی کھینچ تان کے سب انگیا پھاردی

بیچ کیلچ میں کا ہولت پت کٹوری۔ ایسے شکستہ سے

جمنہ کے تیر ٹھاڈو ہے ات ات لگاڑ بھیر ۶ بھرنے کو نیہ جانی تو بھرنے دیت میر

بڑے نپٹ اناری سے پالا پروری۔ ایسے شکستہ سے۔

ہو مری کھیل کے کان کٹو کساں پان بند

چھوڑیگا تو قصیر سے چھوڑیگا یوں ہی پھند

یہاں بتو وہی چھاڈو کہوں اور چپلوری

ایسے شکستہ سے کوئی کھیلے ہو مری۔

ہوری داور بطرہ

پیا سونے دے مسکو نکر موسیٰ بات - صبح ہو نیکو آئی بگی ساری رات
 نہ کھیلوں نہ کھیلونگی میر تو سے بھاگ - چلا جا رہے نامری تو نگر می سے بھاگ
 انترہ

نہ نہ ت دوارے مورے آوت گاوت - کاہو اور کو جا کے تو دیو جو یہ راگ
 نہ کھیلوں نہ کھیلونگی -

جاؤ نہ کلمات مت آنا - نہیں توری آتا روگی پاگ - نہ کھیلوں نہ کھیلونگی
 قصیدہ پر پیت لیت ہماری - لیے بھاگ کھیلن کو لگو تو رے اگت -
 نہ کھیلوں نہ کھیلونگی میں تو سے بھاگ

دیگر داورا

دیکھو مانو جی مانو جی جاو جی کان - نی ساری ہماری تو رنگ سے نہ سان
 دیکھو مانو جی مانو جی -

انترہ

بھورے ہی آوت ہوری مچاوت - نہ نہیں نیکی لگتے ہمیں توری بان
 دیکھو مانو جی مانو جی -

چل چل بہٹ بہٹ چھاؤنگھٹ بہٹ۔ موہے جانیدے جانید گھنا تو مان
دیکھو مانو جی مانو جی۔

جو تم چاہت سو ہم جانت۔ ناوان۔ موہے انجان نہ جان۔ دیکھو مانو جی مانو جی
قصیر سپا توری پت لے لوگی۔ نہ دوگی نہ دوگی جو بن ہی کو دان۔
دیکھو مانو جی مانو جی جاو جی کان۔

ہوری بطراز چھب دکھلا جا بانکے سا نوریا دھیان لگو موہے تو رارے
ہوری کھیل کھیل کے یا کانہ نے کیا گت کینی موری رے۔

انترہ

پنٹ اناری بھکاری بھرماری پھنری بھوئی ساری رے۔ قصیر سپا بیچ ڈوگر
سگری بنگری توری رے۔ ہوری کھیل کھیل کر یا کانہ نے کیا گت کینی موری رے۔

دیگر بطراز ایضاً

چھاگ کھیلن کو دا کانہ سے جیا چاہت ہے مورا رے۔

انترہ

ہے بلوان کان کیسو دکیوں۔ کیسے سب سکھین پورا رے۔
قصیر سپا انکھین نہیں دیکھا۔ ہے کارا اگوار رے۔

بھاگ کھیلن کو واکا ناسے جیا چاہت ہے مورا رے۔

ہو مری جی جیوتی۔ نند گام جن جاوری گوری لے گلاں کھیر ملوری

آج کان سنگ کھیلوری ہو مری۔ برجوری واکا دیکھو چلوری۔

انترہ

پنیاں بھرن کا ہو جانے نہ دیوے رب سکھین کو روکے کھروری۔

قصیر پیاسے۔ ابکے بھاگن ہیں۔ لروری لرائی پت رہنار ہو مری۔

آج کان سنگ کھیلوری ہو مری۔

دیگر بطر ایضاً

پنیاں بھرن جن جاوری گوری۔ بیچ ڈگر کا کھیلت ہو مری۔

انترہ

کا ہو کی چوڑنگے بوری۔ کا ہو کے کھسے گلاں ملوری۔ کا ہونے ٹکسٹ

کرت ٹھٹھوری۔ کا ہو پکارت گلجوری۔ پنیاں بھرن جن جاوری گوری۔

کر برجوری موری بنیاں مروری چھین چھپٹ ٹکی گوری سپوری۔ قصیر پیادیکھو

ڈھبہ پوری۔ کا ہو بدھ نارہی نہ ٹھوری۔ پنیاں بھرن جن جاوری گوری۔

بیچ ڈگر کا کھیلت ہو مری۔

ہوری بطرز

خواجہ پایا پیارو سنجریا خواجہ پیارو
موسے پنیاں بہن نہیں دیت ری۔ تیرو ایری جسود ہا کان

انترہ

موسے کھیلن چاہے ہوری۔ برجوری کرت ٹھٹھوری
تیرو ایری جسود ہا کان
موری رنگ سے بگاڑے ساری۔ کیو تنگھٹ پٹ اناری
تیرو ایری جسود ہا کان
نِت گیل گیل موری ڈوڑے۔ اور گھونگٹ پٹ میرو کھوڑے
تیرو ایری جسود ہا کان
پت لیت قصیر ہساری۔ نیو ہوری کو بہو سے ہکھلاری
تیرو ایری جسود ہا کان



ہوری

بھر کوئی ایسا نہیں آتا سات
 کہ جس سے کہے دل کی بات
 ایسے ویسے تو بہت دولت ہیں۔ انکی یاری سے جیا گھبرات
 بھر کوئی ایسا نہیں آتا سات
 آپ تو جائے سوئے سوتن سنگ موہے ہو رہے ہی آئے جگات
 بھر کوئی ایسا نہیں آتا سات
 جب ہم بوجت سانچی سانچی کہہ دو۔ تو جھوٹی باتیں بنات
 بھر کوئی ایسا نہیں آتا سات
 گھڑی گھڑی پلچھن تارے ہی گن گن۔ میں نے ساری گجاری ہے رات
 بھر کوئی ایسا نہیں آتا سات
 قصیر پیا مطلب کے گرجی۔ وا کی تہسا کھٹی نہیں جات
 بھر کوئی۔



ہوری کھاج

بطرنہ
 کاہیکو پیاسے بدیں سے لکھی باہل میں
 رنگ سے بگاری کان سے۔ نئی ساری ہماری
 انتہہ

نا میں بولی نایں چالی۔ بھر پوک کاری ماری سے۔ نئی ساری ہماری
 پسیمان بہرن موہے جانے نہ دیتی۔ پت لینی ہنواری سے۔ نئی ساری ہماری
 پنٹ اتاری سمجھاوت ماری۔ ساری ٹھاری برجناری سے۔ نئی ساری ہماری
 کہا مکہ لے گھر جاؤں ری سجنی۔ کو تو جتن بتاری سے۔ نئی ساری ہماری
 ساس تندیا دور نیاں جھنپیاں۔ لرنگی موہے ساری سے۔ نئی ساری ہماری
 قصہ پیا دیکھے گا تو دیگا۔ لاکھن ہی موہے گاری سے۔ نئی ساری ہماری



ہوری پیلو پروا

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی ایسے کے سنگ

انترہ

برجوری ہوری نئی چوہر پر۔ شام سند گوری ڈر گونگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔

پنیاں بھرن کا ہو جانے نہ دیوے۔ ایک اک سکین سنگ کر ہے جنگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔

ایسر گلال ملت کھ اوپر۔ ڈار کے رنگ پناوت انگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔

کھیلت ہوئی پکر چولی۔ کا ہو کی ڈھیلی کینی کا ہو کی تنگ

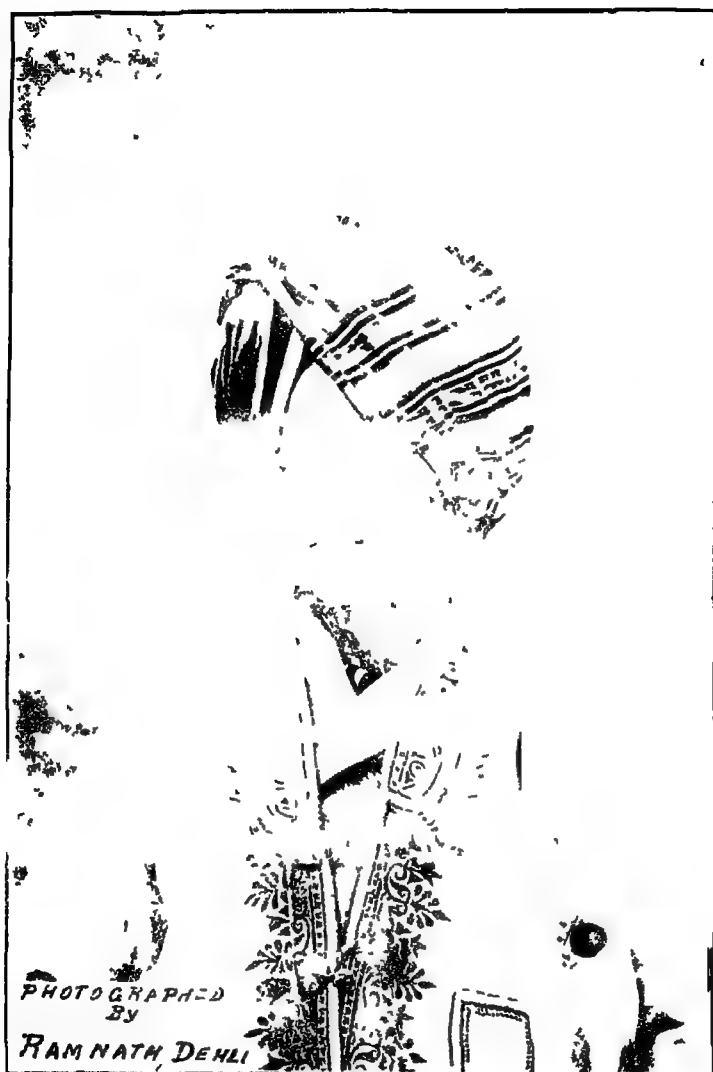
کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔

یا کا ناکی جوری کو رنگ و کیم۔ ساری برجباری ٹھاری رہ گئیں رنگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔

قصیر سا بھاگن میں لوری۔ پی پی کے بھنگ بھٹو بار و نہنگ

کیسے کھیلے ری ہوری کوئی۔



منشی گوری شنکر "قصیر"

DELHI PRINTING WORKS DELHI.

قطعہ تاریخ

ماثر تازہ خیال از جناب منشی حیدر علی پرشا و صاحب شیدا دہلوی

چھپ گئی ہے وہ دلپذیر کتاب	جس کا شہرہ تھا ایک عالم میں
اپ اپنی ہے یہ نظیر کتاب	ہے وہ رنگ نشاۃ الثانی
دیکھ گریہ دیدہ بصیر کتاب	معرفت کا ہے رنگ سرتاپا
کلیک مانی کی ہے سریر کتاب	رنگ مضمون نوائے دلکش ہے
ہے یہ عرفان کی اک لکیر کتاب	برہم کی راہ کا نشان ہے یہ
گانے والوں کی ہستگیر کتاب	رنگ بے کتبے ہیں۔

طبع کا سال اس کی اسے شیدا
تم کمرہ نقیصہ قصیر کتاب

۱۹۶۱ء

شیدا دہلوی

تقریظ مطہر

اوقتیہ پروف کرائٹر۔ بے مثال بلبل شیریں مقال جناب منشی برجیو بہن
صاحب و تاتریہ التخلص کبھی دہلوی کوکو

میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا کہ ہر کس کا زیادہ مشکور ہونا چاہئے مصنف لغز فقیر
کا یا مالکان دہلی پڑنگ ورکس کا۔ اگر فقیر صاحب یہ گلہ ستہ تصنیف نہ کرتے
نویسہم کیونکہ اس غذا سے روح سے مستفید ہوتے۔ اور اگر مالکان مطیع اس
گوہر بے بہا کو بے پروا اور مستغنی المراج مصنف کی ردی کی تو کوری سے اٹھا کر
اسے علی مطیع سے مزین نہ کر تو کیونکہ ان کی کان خبر بھی نہ ہوتی۔ اس لئے
اس عقدہ مشکل کو ہمیں چھوڑ کر اب میں ایک بات کہا چاہتا ہوں۔
اگر میں اپنے معزز دوست حضرت قصیر کی شان میں چند الفاظ لکھوں
تو اسکے سوا اور کچھ نہیں ۵

بہر کجا کہ روم و عصف دوستان گویم
براستہ یار فروشی دکاں نے بایہ

حضرت قصیر جس خاندان کے ایک ممتاز فرد ہیں وہ دارالخلافہ شاہ جہان
کے چہرہ اور برگزیدہ خاندانوں میں سے ہیں ہمیشہ اس میں ایسے اصحاب

پیدا ہونے سے پہلے جسکے قلم کا لوہا بسوسوں نے مانا۔

تاریخی واقعات کو جانے دیجئے حضرت مشتاق مرحوم کے پاکیزہ کلام کے ساتھ نام نہامی دہلی کے بچے بچے کی زبان پر ہے۔ مرزا غالب مرحوم کو جس قدر ناز و مشتاق کی استاد می پر تھا اس سے ظاہر ہے کہ کس شان کی مشتاق کی شاعری تھی۔ اسی قیمتی کان کے ایک جواہر حضرت قصیر میں طبعیت کا چلبلا بن مضمون کی آمد۔ اسلوب کی ہستی۔ بیان کی شوخی۔ زبان کی ششنگی جن سے آپ کی غزلیں سرتاپا مرصع ہوتی ہیں۔ آپ کے ہر شعر میں جلوہ گر ہے۔ و انعم مرحوم کے بعد یہ شرف آپ ہی کے کلام کو ملا کہ ادھر ہر شاعر وہیں غزل پڑھی ادھر وہی ہر شخص کی زبان پر ہے۔

اس مجموعہ میں غزلیں نہیں بلکہ ٹھمریاں درود و سرخی می چیزیں ہیں۔ علم زبان کے محققوں کے لئے یہ واقعہ واقعی حیرت خیز ہو گا کہ ایک شخص دو مختلف الاصل زبانوں پر کیسے کتنا قدرت رکھ سکتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ کیونکر ایسی دو زبانوں کا اعلیٰ درجہ کا شاعر ہو سکتا ہے۔ سو رو اس کا سوز عشق۔ ہماری کی فصاحت۔ عالی خیالی۔ اور کیشو کی رنگیں بیانی اور فصاحت آپ کے ہر شعر میں موجود ہے تو میر کا درد۔ غالب کی بلند پروازی۔ ذوق کی فصاحت اور دامن کا چلبلا بن۔ آپ کے مصرع مصرع سے نمایاں ہے۔ واقعی ان کمالات کا اجتماع کیا متعین اور کیا متاخرین ہم کسی ایک شاعر میں نہیں پاتے۔ اور آج کل

تو یہ حال ہے کہ ایک زبان میں کمال حاصل کرنا بھی مشکلات سے ہے۔

میں نے اس مجموعہ کو اول سے آخر تک پڑھا اور غور سے پڑھا۔ اس کی قلم
واقعی تو صیف میں زبان قلم قاصر ہے۔ اس سے زیادہ کلام کی شیرینی۔ زبان کی
گینگی۔ نکات ہندی شاعری کی خوش اسلوبی۔ بیان کی خوبی۔ مضامین کا
اچھوتا پن۔ بول چال کا سنا چلا پن۔ آپ آج کل کہیں نہ پائیں گے۔ کا دیہ کے
انکاروں سے ہر بارہ نظم مرصع ہے۔ اس پر خوبی یہ کہ الفاظ کی ثقالت مذاق سخن
پر کہیں بار ڈالتی ہے۔ مضمون ہندی کی دقت پسندی تفکر کے دریا میں غوطہ دیتی
ہے۔ دہی پیاری پیاری سیدی ساوی باتیں ہیں جو۔۔۔ ج کی کماریاں اور ماہان
کی گویاں بال گوہاں سے کیا کرتی تھیں۔ شوخی کی اداسی تو ثقہ اور سنجیدہ
معرفت کو شکا اسکا جامہ پہنایا گیا ہے تو سنایت موزوں گویا یہ پا کے مرہیں کے
لئے شکر کی غلافی کو مین کی کوئی بنانی ہے۔ ہم ہانستے ہیں جو سحر حلال مرلی منہ
کی منبری کی صدہ اس تھا۔ لیکن ہکو یہ خبر نہ تھی کہ حضرت قصیر ہندی میں بھی جاو پنا
کا ایسا ہی معجزہ دکھاسکتے ہیں جیسا اردو میں۔

دل میں بہت کچھ ہے مگر دقت تنگ ہے اور پھر وہ غلافی کا خوف۔
اس لئے یہیں ختم کرتا ہوں۔

و عا ہے کہ حضرت قصیر اپنی باکمالی کے اثر سے اسی طرح مدتوں ان کے
کے دلوں کو تازہ اور دلگفتہ کرتے ہیں اور اس کے صلہ میں ان کے دل کو

جی ہمیشہ رہاشت اور شادمانی حاصل رہے۔

برج پون و تاتریہ گینی
دہلی

کرناٹ
ارناچل سٹار

تقریظ

از

شاعر ناز خیال فقید المثل عالیجناب نواب صاحب ساجد صوفی

شکر ہے پروردگار عالم کا جس کی ذات پاک سے صفات کا قیام ہے اور
جس کی تعریف میں قلم قاصر اور زبان لاکلام ہے۔ من بعد پیغمبران نیک نفس
کو زور و انداز ان کی ایک نہاد بزرگوں کو تسلیم ہے جن کے وجود بابرکت سے گلشن سخن
پر سحر و جادو ہے۔ اور نگارنگ کے گل و غنچے اس جن ناز میں شگفتہ
ہو کر اپنے رنگ و بو سے قلوب کی نشیمر کا باعث ہوئے اور میں اور ہر مومنین کے
دل سخن میں ہزار ہا قسم کے گل بوڑیں جو اپنے اپنے رنگ و بو میں
جدا جدا تیز ہوتے ہیں۔ ماہر فن اور نقادان سخن ہر ایک گل و غنچہ کو نظر میں کرتے
ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس باغ کی فضیلت کا وہ سخن ہے۔ صرف لطف نگاہ کا

موجب ہے۔ یا قوت روح کا مخزن۔ اگر محض لطف نگاہ ہی کو خوشنمائی کے طرز میں دل
کیا گیا ہے۔

اگر قوت روح ہے تو عرق و عطر کس درجہ قدر کے لائق ہیں۔ ابتدا سے
تا حال ہی صورت چلی آتی ہے۔ اور جب تک کہ سر زمین سخن سیراب اور شاو اب
رہے گی یہی صورت قائم رہے گی۔

اب اس نہال تازہ کو ملاحظہ فرمائیے جو ہمارے مکرم منشی گوری شنکر صاحب
قصیدہ دہومی نے ذاتی آبپاری سے اس گلزمین میں لگایا ہے۔ جسکی آب و
تاب و حسن و خوبی کے داد دیکھئے اور اس کے جو گل و غنچہ کہ خشکفتہ ہو رہے ہیں انکی
زنگارنگی سے نظر کو طراوت اور شام جان کو تازگی پہنچائیے۔ مرزا صاحب نے
کیا خوب فرمایا ہے۔ ۵

صاحب دو چہر می شکندہ قدر شعرا
تحسین ناشناس سکوت سخن شناس

ساحل انجمی

از نتیجہ فکر نثار نازک خیال جناب منشی چند می پر شاہ

در غزلن جگر چہر جمع بود دلال گشتہ دیدہ بد اماں قزو جم
زبانوں کا علم جاننے والوں نے مضبوط دلیلوں سے بٹے زور کیا ہے

اس دعوے کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ زبان پاک سنسکرت خوبوں کے لحاظ سے
تمام گزشتہ اور موجودہ زبانوں کی ماں ہے۔ جو لٹین اور گریک سے زیادہ فصیح اور بلیغ
و دلنوں سے زیادہ وسیع الشان ہے۔ راستی پسند طبیعتیں موجودہ یورپین
ہندو ایشیائی سچائی کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتی ہیں۔ اور جن طبیل میں نہایت
یا ضد کا مادہ پیدا کر دیا ہے اگر وہ قیامت تک بھی نہ مائیں تو ہمارا کیا نقصان
ہے۔ اور کھلی آنکھوں بد ہی ثبوت دیکھ کر بھی انکار کر دیں تو ان کا کوئی
علاج نہیں۔

اسی پاک زبان سنسکرت کی لاٹولی اور چستی مٹی بھاشا ہے۔ جو اپنی صحت
نصاحت۔ نزاکت اور شیرینی میں تمام زبانوں سے ایک مبصر کی نگاہ میں
اہل درجہ ہوتی ہے۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو ایک محقق اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے۔
نظم کے لئے اہل درجہ میں سنسکرت اور دویم درجہ میں بھاشا سب زبانوں سے
فوق کے گئی ہیں۔ ان دو درجوں کے بعد تیسری کسی زبان کا درجہ قائم ہو سکتا
ہے۔ لیکن میں زبان سنسکرت کی کا نام لیں گے۔ لیکن میں بزرگوں کو ہنگام
سنسکرت کی ایک بگڑی ہوئی صورت کا نقشہ ہے۔ اس کے
سوا ملحدہ کوئی زبان نہیں۔

بھاشا کی شاعری میں یہ عجیب تکلف ہے کہ مٹھوڑے لفظوں میں بہت

سا مطلب بیان کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر دو ایک بھاشا زبان کے
دو سپہ سہی لکھ دینے کافی ہیں۔ جبکہ شوق ہو وہ لالہ بہاری لال صاحب کی
سرت سے اور دیگر ایسی ہی کتابیں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اسین میں بلابل درج ہے کہ سرت مشیام رتنار
رجیت مرت جھک جھک پرت جوں جوت اکبار

آنکھ کی تعریف اس سے زیادہ پراثر فصیح اور ملیح کسی دوسری زبان کا کیسا
ہی مستند شاعر کہیوں ہو ایک شعر میں اس خوبی اور صفائی کے ساتھ
ادائیں کر سکتا ہے

نتہ گتا و درم بھیدا پیا اوہر کی پائیں
بن سین گنجا بید نہیں گتا ہو جسا میں

نتہ کاموتی ہونٹوں کے سایہ سے لال بن گیا اسپر تعجب کی نگاہ سے جو دیکھا نظر
آنکھ کی پتلی کے عکس سے کالا ہو گیا اس رنگ بدستے پھر چٹھی آئی تو دانتوں
کی سفیدی کے عکس سے پھر موتی بن گیا۔ اس دو سپہ میں موتی کے ساتھ
ہونٹوں۔ آنکھوں اور دانتوں کی تعریف بھی کر دی گئی۔ لے تیکہ لاک خالی اور
فصاحت و بلاغت ہے۔

گوزانہ کی نیرنگی نے طبیعتوں میں بھیکری۔ خیالات میں سنون فایم ہیں
رکھا۔ اور ہر وقت کی نات دروائیوں نے وہ آنگ اور رنگ سب خاک میں مادی

جو ہر آدمی میں یہاں نظر آتی تھی۔ تاہم شیعہ طوائف طبعیہ کچھ نہ کچھ پسند کا کام کرتی رہتی ہیں۔

اس نئے نیشن کے زمانہ میں بعض مسہود استادوں کے طفیل زمانہ ہجاشا کے چراغ کھیس کھیس اب بھی اپنی مہماں نواز شاعروں سے یکمیں دلوں کو متوجہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اردو زبان کے مستند اور دایند پادشاہوں میں حضرت مہدی علی شاہ دہلوی، جنہاں بخش، امیر عرصہ صاحب امیر بنیالی کے شاگرد و مستان بھر کے برسرِ ثرے شہر و غیس اپنے اپنے کلام کے بے نظیر کمالات دکھا رہے ہیں۔ لیکن جہاں شاعر حری کا ستارہ کپڑا یا ماند پڑا ہوا ہے کہ بہت کم اسکی روشنی دکھائی دیتی ہے۔ گوئن موسیقی کے عنصر لطیف میں اب بھی اسکی آواز یہی موجود ہے جیسا کہ پہلے ناریخوں سے معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس فن کے مروجہ دان بہت ہی کم نظر آتے ہیں۔

صد آفریں ہے ہمارے خرم دوست منشی گوری شنکر صاحب قصیر بڑی کو کہ آپ نے باوجود مختلف افکار و فروعی فکر معیشت اور ناسدستی کی حالت میں کثیر المتباد و بکثرت بیان۔ اور رے۔ اور بھجن خاص برج جاشا میں جو اور جاشا میں میں بھلائی اور چرکتی ہے تصنیف فرما کر کتابی صورت میں ترتیب دی ہیں منشی قصیر صاحب کی زبان نہایت پاکیزہ اور شستہ ہے جس پر ہر شخص کی طرازا اور بھی سنے نہا کہ ہو گئی۔ پریم کے پاک رنگ میں ڈوبے ہوئے

کرشن جی جس طرح جندابن اور گوکل کے پنجوں میں گوانوں سے دودھ اور گھن
 بھور ٹیکس وہاں کر رہے ہیں۔ کہیں پھولی کے تھوار پر رنگ کی بچکاری لئے
 ہرے پانچی اور اسے گوانوں کا رستہ رک رہے ہیں۔ کہیں ان کی رسیلی
 نہریں۔ ہنسری دوس کو موہ رہی ہے۔ یس گوانیں ان کی رسیلی لگ میں بیتاب
 ہالرجوت جانی کی "ٹنگ" میں اپنا پاک واپی پھیم ظاہر کر رہی ہیں۔
 غوغا نہ کیا ہے ایک عطر مجموعہ ہے جس میں طرح طرح کی دلاؤں خوشبوئیں
 نکل کر روئے کو مٹا رہی ہیں۔ یہ ایک گلہ سب سے تین رنگ بزرگ کے
 پھول اپنی لطافت اور زراکت کی وہ ہمارا جواہر پرچی طعنہ زن ہے۔ دکھا
 رہے ہیں۔

منشی صاحب کی طبیعت اشارۃً بدویشم بدو ایک دریا سے بے پایاں یا
 ایک بحرِ بخارِ ناپید اکنا ہے جس میں غور اور فکر کے ساتھ غوطہ زنی کرتے
 والوں کو طرح طرح کے بیش قیمت جواہرات ملتے ہیں۔ وہ اپنے گریہ کتاب مقبول
 عام ہو۔

مشید۔ دہلی

تقریظ

از نتیجہ فکر

جناب خواجہ فہید حسین صاحب نازک رقم کب لکریادی

گو فن شاعری ہمیشہ سے ہندوستان میں برابر جاری ہے مگر اس کو
 ان سلاطین خاصہ کربادشاہان مغلیہ نے کمال عروج پر اپنی فرخ جوہلی
 نچا دیا تھا۔ اردو۔ فارسی۔ شعرا تو کثرت سے اس زمین میں آئین میں گل
 س کرتے رہے اور کرتے رہتے ہیں۔ مگر برج بھاشا کے معدودے
 عربی بالکمال گورے ہیں جنکی نظمیں اس وقت تک عجیب لطف اور
 پیدا کر رہی ہیں۔ اور جن اصحاب کو ان سے مذاق روحانی ہے وہ انہیں
 لطف اٹھاتے رہتے ہیں۔ اور جن کو ان سے مذاق نہیں ہے وہ بھی ایک دفعہ
 تو اسکی شیریں کلامی اور دلکشی کی داد دیے بغیر رہ نہیں سکتے۔
 فی زمانہ ہکویہ خیال تھا کہ اب اس طرز خاص اور زبان بھاشا میں کوئی

تصنیف کرنے والا نظر نہیں آتا۔ مگر فکر ہے کہ یہ ہمارا خیال غلط نکلا۔ آج ایک کتاب نغمہ قصبہ جس کے مصنف منشی گوری شنکر صاحب قصیر و ہومی ہیں۔ دلی پرنٹنگ ورکس کی معرفت ملی۔ اسکو شروع سے آخر تک لفظ بلفظ دیکھا۔ واقعی قصیر صاحب نے اس زبان میں جو کمال حاصل کیا ہے وہ انہی کا حصہ ہے۔ جو قابل تحسین ہے۔ اس کتاب میں۔ دادرے۔ بھرمیاں۔ بھجن ہولیاں وغیرہ نیست بھاشا زبان میں تحریر فرمائی ہیں۔ جو اس قدر دلکش ہیں کہ انسان کو دو چار مرتبہ بغیر ورق گردانی کر اسے نہیں چھوڑتی ہیں۔

گویہ بات مسلمہ ہے کہ بھاشا نہایت پیاری زبان ہے اور جو خوبی اس زبان میں ہے وہ اردو زبان میں مشکل مل سکتی ہے۔ اس خاص زبان میں فی زمانہ شاعری کرنا اور ایسا عمدہ مجموعہ بنانا معمولی کام نہیں ہے۔ انبیاں یا حضرت قصیر نے جو استعارات اور خوبیاں اس مجموعہ میں دکھائی گئیں خاص انہی کا حصہ ہیں۔

اس مجموعہ کو دیکھ کر۔ تلمیسی داس۔ کبیر۔ دین درویش۔ وغیرہ کے سبھی کا لطف آجاتا ہے۔

غرض کہ یہ مجموعہ ارباب نشاط کی جان ہے۔ اور وہ اس مجموعہ سے اپنے فن میں ایک خاص شان پیدا کر سکتے ہیں۔

ہم منشی صاحب موصوف کی محنت و جانفشانی کی صدق دل سے داد

دیتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ خدا اسکو مقبول عالم کرے۔ اس کے ہاتھ
 ہی یہ ذکر نہ کرنا اور دینا واقعی بڑا ظلم ہوگا۔ کہ دلی پرہنگ و رکس نے اسکو
 اپنی مصلحتی جو صلگی سے نہایت عمدہ چھپوا کر اور زکثیر لگا کر زیور طبع سے مزین
 کیا ہے۔ یہ مالکان طبع کی دریا ولی کو ظاہر کرتا ہے۔ لہذا ہم کو مالکان طبع
 کی مشک گرداری ضرور کرنی چاہئے کہ ان کی بدولت آج اس محبوبہ سبب نفیہ کو
 زیور طبع سے آراستہ ہو کر شانِ اقصیٰ کی نظروں میں سامنے کی عزت حاصل
 ہوئی ہے

آئم نازک نیم اکبر آبادی
 مورخ ۱۲ مئی ۱۹۱۶ء

قطعة تاریخ

ایچ بی بیال منشی بیار لال صدارتِ اہلوی

مجھے محبوب کتاب کیونکر نہ ہو جانیں مقبول و دلپذیر
 حسنِ سر و جسم و لباس کوٹ کوٹ کر مجھ سے ترنا ہے و کچھپ و بے نظیر
 رونق نے لکھا مصرعہ تاریخ انتخاب
 دلکش ہے لاجواب ہے یہ نعمتِ فقیر

تا به طبع نغمه قصیر از عالجباب کنور بدی کشتن فروغ و کیل ساکن بماند شمر

چو شد طبع این نغمه دل نپیر
دل و دهر در شادمانی گرفت
مغنی به چنگ و در باب هست مست
ترنم سراپا یان عشوه گراں
لوگوئی در باب عیش و نشاط
گلستان معنی و باب سخن
بنایش فدا ز هر هوشتری
همانا کی بزم آراسته
ویا هست گلزار ارباب عیش
ز طبع خسرو مندی ز دال پرت
چه خوش نشخو لا جواب آید است
مبن بکبار و در سرائعات
مراد او تصدیح تحریر سال
منم بنده لطف و احسان او
به تمیل حکمش چو پروا ختم

که در دهر او را نباشد نظیر
ره عیش جستند بر ناو پیر
به لیل شده خامه ام هم صغیر
منودند اهل جهان را اسیر
کشادند بر هر غریب و امیر
سخن مختصر لیک معنی کثیر
به نقش عطار و بدل خود دیر
که مشاق او بیند شاه وزیر
بر فضل حق آید ابر مطیب
دیر زمان گوئی شکر قصیر
فرزان را گهر بچو بدر منیر
عیانست
پذیرفتم کلام او بن
صد احسان او بر صغیر و کبیر
بر آوردم این ارمان حقیر

